THE CROWN OF THE GOSPEL

بار اول (۵۰۰۰)

P. R. B. S., LAHORE.

Approved by the C. L. M. C. and published with the aid of the A. C. L. S. M.
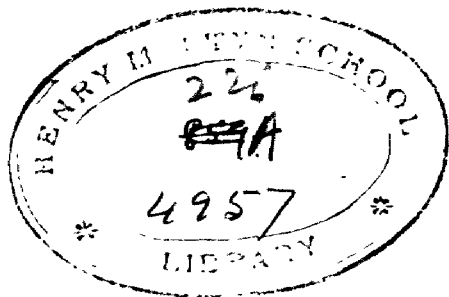
یسوع مسیح کا اختیار

مَیں نے کچھ اپنی طرف سے نہیں کہا بلکہ باپ
جس نے مجھے بھیجا اُسی نے مجھ کو حکم دیا ہے کہ کیا
کہوں اور کیا بولوں۔ اور مَیں جانتا ہوں کہ اُس کا حکم
ہمیشہ کی زندگی ہے۔ پس جو کچھ مَیں کہتا ہوں جس
طرح باپ نے مجھ سے فرمایا ہے اُسی طرح کہتا
ہوں ✦

خداوند کی دُعا

اے ہمارے باپ تُو جو آسمان پر ہے تیرا
نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہت آئے تیری
مرضی جیسی آسمان پر پُوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔
ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔ اور جس طرح
ہم نے اپنے قرضداروں کو معاف کیا ہے تُو بھی
ہمارے قرض ہمیں معاف کر۔ اور ہمیں آزمایش
میں نہ لا۔ بلکہ بُرائی سے بچا کیونکہ بادشاہت
قُدرت اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں۔ آمین

توبہ

وقت پُورا ہوگیا ہے اور خدا کی بادشاہت نزدیک آگئی ہے۔ توبہ کرو اور خوشخبری کو مانو +

مُبارک ہیں وُہ جو دل کے غریب ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہت انہیں کی ہے +
مُبارک ہیں وُہ جو غمگین ہیں کیونکہ وُہ تسلی پائینگے +
مُبارک ہیں وُہ جو حلیم ہیں کیونکہ وُہ زمین کے وارث ہونگے +
مُبارک ہیں وُہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں کیونکہ وہ آسودہ ہونگے +
مُبارک ہیں وُہ جو رحم دل ہیں کیونکہ اُن پر رحم کیا جائیگا +
مُبارک ہیں وُہ جو پاک دل ہیں کیونکہ وُہ خُدا کو دیکھینگے +
مُبارک ہیں وُہ جو صلح کراتے ہیں کیونکہ وُہ خُدا کے بیٹے کہلائینگے +
مُبارک ہیں وُہ جو راستبازی کے سبب ستائے گئے ہیں۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُنہیں کی ہے۔ جب میرے سبب لوگ تمہیں لعن طعن کرینگے اور ستائینگے اور ہر طرح کی بُری باتیں تمہاری نسبت ناحق کہینگے تو تم مُبارک ہوگے۔ خوشی کرنا اور نہایت شادمان ہونا کیونکہ آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہے۔ اِس لئے کہ لوگوں نے اُن نبیوں کو بھی جو تم سے پہلے تھے اِسی طرح ستایا تھا +

تم زمین کے نمک ہو لیکن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے تو وہ کس چیز سے نمکین کیا جائیگا؟ پھر وُہ کسی کام کا نہیں سوا اِس کے کہ باہر پھینکا جائے اور آدمیوں کے پاؤں کے نیچے رَوندا جائے۔ تم دُنیا کے نُور ہو۔ جو شہر پہاڑ پر بسا ہُوا ہے وُہ چھپ نہیں سکتا۔ اور چراغ جلا

کپیمانے کے نیچے نہیں۔ بلکہ چراغ دان پر رکھتے ہیں۔ تو اُس سے گھر کے سب لوگوں کو
روشنی پہنچتی ہے۔ اِسی طرح تمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تاکہ وہ تمہارے نیک
کاموں کو دیکھ کر تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے بڑائی کریں +

یہ نہ سمجھو کہ مَیں توریت یا نبیوں کی کتابوں کو منسُوخ کرنے آیا ہوں۔ منسُوخ کرنے
نہیں بلکہ پُورا کرنے آیا ہوں۔ کیونکہ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک آسمان اور زمین
ٹل نہ جائیں ایک نقطہ یا ایک شوشہ توریت سے ہرگز نہ ٹلیگا جب تک سب کچھ پُورا
نہ ہو جائے۔ پَس جو کوئی ان چھوٹے سے چھوٹے حُکموں میں سے بھی کسی کو توڑیگا اور
یہی آدمیوں کو سکھائیگا۔ وُہ آسمان کی بادشاہت میں سب سے چھوٹا کہلائیگا۔ لیکن
اُن پر جو عمل کریگا اور اُن کی تعلیم دیگا وہ آسمان کی بادشاہت میں بڑا کہلائیگا۔ کیونکہ مَیں
تم سے کہتا ہوں کہ اگر تمہاری راستبازی فقیہوں اور فریسیوں کی راستبازی سے زیادہ
نہ ہوئی تو تم آسمان کی بادشاہت میں ہرگز داخل نہ ہوگے +

تم سُن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ خون نہ کر۔ اور جو کوئی خون کریگا وہ عدالت
کی سزا کے لائق ہوگا۔ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر غُصّے ہوگا
وہ عدالت کی سزا کے لائق ہوگا۔ اور جو کوئی اپنے بھائی کو پاگل کہیگا وہ صدرعدالت
کی سزا کے لائق ہوگا۔ اور جو اُس کو احمق کہیگا وہ آگ کے جہنم کا سزاوار ہوگا۔ پس
اگر تُو قربان گاہ پر اپنی نذر گزرانتا ہو اور وہاں تجھے یاد آئے کہ میرے بھائی کو
مجھ سے کچھ شکایت ہے۔ تو وہیں قربان گاہ کے آگے اپنی نذر چھوڑ دے اور
جا کر پہلے اپنے بھائی سے ملاپ کر۔ تب آکر اپنی نذر گزران۔ جب تک تُو اپنے مدّعی
کے ساتھ راہ میں ہے اُس سے جلد صلح کر لے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ مدّعی تجھے منصف

کے حوالے کردے اور مُنصف تجھے سپاہی کے حوالے کردے اور تُو قید خانے میں ڈالا جائے۔ مَیں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک تُو کوڑی کوڑی ادا نہ کردیگا۔ وہاں سے ہرگز نہ چھوٹیگا +

تُم سُن چُکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ زنا نہ کر۔ لیکن مَیں تم سے یہ کہتا ہوں کہ جس کسی نے بُری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی۔ وہ اپنے دل میں اُس کے ساتھ زنا کر چُکا۔ پس اگر تیری دہنی آنکھ تجھے ٹھوکر کھلائے۔ تو اُسے نکال کر اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ تیرے لئے یہی بہتر ہے کہ تیرے اعضا میں سے ایک جاتا رہے اور تیرا سارا بدن جہنم میں نہ ڈالا جائے۔ اور اگر تیرا دہنا ہاتھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُس کو کاٹ کر اپنے پاس سے پھینک دے۔ کیونکہ تیرے لئے یہی بہتر ہے کہ تیرے اعضا میں سے ایک جاتا رہے اور تیرا سارا بدن جہنم میں نہ جائے۔ یہ بھی کہا گیا تھا کہ جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑے اُسے طلاق نامہ لکھ دے۔ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرامکاری کے سوا کسی اور سبب سے چھوڑ دے وہ اُس سے زنا کراتا ہے۔ اور جو کوئی اُس چھوڑی ہوئی سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے +

قسم

پھر تم سُن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ جھوٹی قسم نہ کھا۔ بلکہ اپنی قسمیں خداوند
کے لئے پُوری کر۔ لیکن مَیں تم سے یہ کہتا ہوں کہ بالکل قسم نہ کھانا۔ نہ تو آسمان کی کیونکہ وُہ خُدا
کا تخت ہے۔ نہ زمین کی کیونکہ وُہ اُس کے پاؤں کے نیچے کی چوکی ہے۔ نہ یروشلیم کی کیونکہ
وُہ بزرگ بادشاہ کا شہر ہے۔ نہ اپنے سر کی قسم کھانا کیونکہ تو ایک بال کو بھی سفید یا کالا
نہیں کر سکتا۔ بلکہ تمہارا کلام ہاں ہاں یا نہیں نہیں ہو۔ کیونکہ جو اس سے زیادہ ہے وُہ
بدی سے ہے +

تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت۔
لیکن مَیں تم سے یہ کہتا ہوں کہ شریر کا مقابلہ نہ کرنا۔ بلکہ جو کوئی تیرے داہنے گال پر
طمانچہ مارے دوسرا بھی اُس کی طرف پھیر دے۔ اور اگر کوئی تجھ پر نالش کر کے تیرا کُرتا
لینا چاہے تو چوغہ بھی اُسے لے لینے دے۔ اور جو کوئی تجھے ایک کوس بیگار میں لے
جائے اُس کے ساتھ دو کوس چلا جا۔ جو کوئی تجھ سے مانگے اُسے دے۔ اور
جو تجھ سے قرض چاہے۔ اُس سے مُنہ نہ موڑ +

تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا تھا۔ اپنے پڑوسی سے محبّت رکھ اور اپنے دشمن سے عداوت۔
لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں سے محبّت رکھو اور اپنے ستانے والوں کے
لئے دعا مانگو۔ تاکہ تم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہے بیٹے ٹھیرو۔ کیونکہ وہ اپنے سُورج کو بدوں
اور نیکوں دونو پر چمکاتا ہے۔ اور راستبازوں اور ناراستوں دونو پر مینہ برساتا ہے۔

کیونکہ اگر تم اپنے محبت رکھنے والوں ہی سے محبت رکھو تو تمہارے لئے کیا اجر ہے؟ کیا
محصول لینے والے بھی ایسا نہیں کرتے؟۔اور اگر تم فقط اپنے بھائیوں ہی کو سلام کرو تو
کیا زیادہ کرتے ہو؟ کیا غیر قوموں کے لوگ بھی ایسا نہیں کرتے؟ پس چاہیئے کہ تم کامل
ہو جیسا تمہارا آسمانی باپ کامل ہے +

خبردار اپنے راستبازی کے کام آدمیوں کے سامنے دکھانے کے لئے نہ کرو نہیں
تو تمہارے باپ کے پاس جو آسمان پر ہے تمہارے لئے کچھ اجر نہیں ہے +

پس جب تو خیرات کرے تو اپنے آگے نرسنگا نہ بجوا جیسا ریاکار عبادت خانوں
اور کوچوں میں کرتے ہیں تاکہ لوگ اُن کی بڑائی کریں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر
پا چکے۔ بلکہ جب تو خیرات کرے تو جو تیرا دہنا ہاتھ کرتا ہے اُسے تیرا بایاں ہاتھ نہ جانے۔
تاکہ تیری خیرات پوشیدہ رہے۔ اِس صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے
تجھے بدلا دیگا +

اور جب تم دُعا مانگو تو ریاکاروں کی مانند نہ ہو۔ کیونکہ وہ عبادتخانوں میں اور بازاروں
کے موڑوں پر کھڑے ہو کر دُعا مانگنی پسند کرتے ہیں تاکہ لوگ اُنہیں دیکھیں۔ میں تم
سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پا چکے۔ بلکہ جب تو دُعا مانگے تو اپنی کوٹھری میں جا اور
دروازہ بند کر کے اپنے باپ سے جو پوشیدگی میں ہے دعا مانگ۔ اِس صورت میں تیرا باپ جو
پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلا دیگا۔ اور دُعا مانگتے وقت غیر قوموں کے لوگوں کی طرح
بک بک نہ کرو کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے بہت بولنے کے سبب ہماری سُنی جائیگی۔
پس اُن کی مانند نہ بنو کیونکہ تمہارا باپ تمہارے مانگنے سے پہلے ہی جانتا ہے کہ تم کن کن
چیزوں کے محتاج ہو۔ پس تم اس طرح دُعا مانگا کرو کہ اَے ہمارے باپ تو جو آسمان پر

ہے۔ تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہت آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔ اور جس طرح ہم نے اپنے قرضداروں کو معاف کیا ہے تو بھی ہمارے قرض ہمیں معاف کر۔ اور ہمیں آزمائش میں نہ لا۔ بلکہ برائی سے بچا۔ اِس لئے کہ اگر تم آدمیوں کے قصور معاف کروگے تو تو تمہارا آسمانی باپ بھی تمہیں معاف کریگا۔ اور اگر تم آدمیوں کے قصور معاف نہ کروگے تو تمہارا باپ بھی تمہارے قصور معاف نہ کریگا +

اور جب تم روزہ رکھو تو ریاکاروں کی طرح اپنی صورت اُداس نہ بناؤ۔ کیونکہ وُہ اپنا منہ بگاڑتے ہیں تاکہ لوگ اُنہیں روزہ دار جانیں۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وُہ اپنا اجر پا چکے۔ بلکہ جب تُو روزہ رکھے تو اپنے سر میں تیل ڈال اور منہ دھو۔ تاکہ آدمی نہیں بلکہ تیرا باپ جو پوشیدگی میں ہے تجھے روزہ دار جانے اِس صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلا دیگا +

اپنے واسطے زمین پر مال جمع نہ کرو۔ جہاں کیڑا اور زنگ خراب کرتا ہے۔ اور جہاں چور نقب لگاتے اور چراتے ہیں۔ بلکہ اپنے لئے آسمان پر مال جمع کرو۔ جہاں نہ کیڑا خراب کرتا ہے نہ زنگ۔ اور نہ وہاں چور نقب لگاتے اور چراتے ہیں۔ کیونکہ جہاں تیرا مال ہے وہیں تیرا دل بھی لگا رہیگا۔ بدن کا چراغ آنکھ ہے۔ پس اگر تیری آنکھ درست ہو تو تیرا سارا بدن روشن ہوگا۔ اور اگر تیری آنکھ خراب ہو تو تیرا سارا بدن تاریک ہوگا۔ پس اگر وہ روشنی جو تجھ میں ہے تاریکی ہو تو تاریکی کیسی بڑی ہوگی! کوئی آدمی دو مالکوں کی خدمت نہیں کرسکتا۔ کیونکہ یا تو ایک سے عداوت رکھیگا اور دوسرے سے محبت۔ یا ایک سے ملا رہیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا۔ تم خدا اور دولت دونو

کی خدمت نہیں کر سکتے۔ اِس لئے مَیں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی جان کا فکر نہ کرنا کہ ہم کیا کھائینگے؟ یا کیا پئینگے؟ اور نہ اپنے بدن کا کہ کیا پہنینگے؟ کیا جان خوراک سے اور بدن پوشاک سے بڑھ کر نہیں؟۔ ہوا کے پرندوں کو دیکھو کہ نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے نہ کوٹھیوں میں جمع کرتے ہیں۔ تو بھی تمہارا آسمانی باپ اُن کو کھلاتا ہے۔ کیا تم اُن سے زیادہ قدر نہیں رکھتے؟ تم میں ایسا کون ہے جو فکر کرکے اپنی عمر میں ایک گھڑی بھی بڑھا سکے؟۔ اور پوشاک کے لئے کیوں فکر کرتے ہو؟ جنگلی سوسن کے درختوں کو غور سے دیکھو کہ وہ کس طرح بڑھتے ہیں۔ وُہ نہ محنت کرتے نہ کاتتے ہیں۔ تو بھی مَیں تم سے کہتا ہوں کہ سلیمان بھی باوجود اپنی ساری شان و شوکت کے اُن میں سے کسی کی مانند پوشاک پہنے ہوئے نہ تھا۔ پس جب خدا میدان کی گھاس کو جو آج ہے اور کل تنور میں جھونکی جائیگی ایسی پوشاک پہناتا ہے تو اے کم اعتقادو تم کو کیوں نہ پہنادیگا؟ اس لئے فکرمند ہوکر یہ نہ کہو کہ ہم کیا کھائینگے؟ یا کیا پئینگے؟ یا کیا پہنینگے؟ کیونکہ اِن سب چیزوں کی تلاش میں غیر قومیں رہتی ہیں۔ اور تمہارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ تم ان سب چیزوں کے محتاج ہو۔ بلکہ تم پہلے اُس کی بادشاہت اور اُس کی راستبازی کی تلاش کرو۔ تو یہ سب چیزیں بھی تمہیں مِل جائینگی۔ پس کل کے لئے فکر نہ کرو۔ کیونکہ کل کا دن اپنے لئے آپ فکر کرلیگا۔ آج کے لئے آج ہی کا دُکھ کافی ہے +

ایمان

عیب جوئی نہ کرو کہ تمہاری بھی عیب جوئی نہ کی جائے۔ کیونکہ جس طرح تم عیب جوئی کرتے ہو اُسی طرح تمہاری بھی عیب جوئی کی جائیگی۔ اور جس پیمانے سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے واسطے ناپا جائیگا۔ تُو کیوں اپنے بھائی کی آنکھ کے تِنکے کو دیکھتا ہے اور اپنی آنکھ کے شہتیر پر غور نہیں کرتا؟ اور جب تیری ہی آنکھ میں شہتیر ہے تو تُو اپنے بھائی سے کیونکر کہہ سکتا ہے کہ لا۔ تیری آنکھ میں سے تِنکا نکال دُوں؟ اے ریاکار پہلے اپنی آنکھ میں سے تو شہتیر نکال پھر اپنے بھائی کی آنکھ میں سے تِنکے کو اچھی طرح دیکھ کر نکال سکیگا +

پاک چیز کتّوں کو نہ دو۔ اور اپنے موتی سُوروں کے آگے نہ ڈالو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ اُنہیں پاؤں کے نیچے روندیں اور پلٹ کر تمہیں پھاڑیں +

مانگو تو تمہیں دیا جائیگا۔ ڈھونڈھو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے کھولا جائیگا۔ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے ملتا ہے۔ اور جو ڈھونڈتا ہے وُہ پاتا ہے۔ اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُس کے واسطے کھولا جائیگا۔ تم میں ایسا کونسا آدمی ہے کہ اگر اُس کا بیٹا اُس سے روٹی مانگے تو وہ اُسے پتھر دے؟ یا اگر مچھلی مانگے تو اُسے سانپ دے؟۔ پس جبکہ تم بُرے ہو کر اپنے بچّوں کو اچھی چیزیں دینی جانتے ہو۔ تو تمہارا باپ جو آسمان پر ہے اپنے مانگنے والوں کو اچھی چیزیں کیوں نہ دیگا؟ پس جو کچھ تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں وہی تم بھی اُن کے ساتھ کرو۔ کیونکہ توریت اور نبیوں کی تعلیم یہی ہے +

تنگ دروازے سے داخل ہو کیونکہ وُہ دروازہ چوڑا ہے اور وہ راستہ کشادہ ہے جو ہلاکت کو پہنچاتا ہے۔ اور اُس سے داخل ہونے والے بہت ہیں۔ کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہے اور وُہ راستہ سکڑا ہے جو زندگی کو پہنچاتا ہے۔ اور اُسکے پانے والے تھوڑے ہیں +

جھُوٹے نبیوں سے خبردار رہو جو تمہارے پاس بھیڑوں کے بھیس میں آتے ہیں مگر باطن میں پھاڑنے والے بھیڑیے ہیں۔ اُن کے پھلوں سے تم اُنہیں پہچان لوگے۔ کیا جھاڑیوں سے انگور یا اونٹ کٹاروں سے انجیر توڑتے ہیں ؟ اسی طرح ہر ایک اچھا درخت اچھا پھل لاتا ہے۔ اور بُرا درخت بُرا پھل لاتا ہے۔ اچھا درخت بُرا پھل نہیں لاسکتا۔ نہ بُرا درخت اچھا پھل لاسکتا ہے۔ جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے۔ پس اُنکے پھلوں سے تم اُنہیں پہچان لوگے۔ جو مجھ سے اَے خداوند اے خداوند کہتے ہیں۔ اُن میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہت میں داخل نہ ہوگا۔ مگر وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے۔ اُس دن بہتیرے مجھ سے کہینگے۔ اَے خداوند اے خداوند۔ کیا ہم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی اور تیرے نام سے بدرُوحوں کو نہیں نکالا۔ اور تیرے نام سے بہت سے معجزے نہیں دکھائے ؟۔ اُس وقت مَیں اُن سے صاف کہہ دونگا کہ میری کبھی تم سے واقفیت نہ تھی۔ اے بدکارو میرے پاس سے چلے جاؤ۔ پس جو کوئی میری یہ باتیں سُنتا اور اُن پر عمل کرتا ہے۔ وُہ اُس عقلمند آدمی کی مانند ٹھیریگا جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا۔ اور مینہ برسا اور پانی چڑھا اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر پر ٹکریں لگیں۔ لیکن وُہ نہ گرا کیونکہ اُس کی بنیاد چٹان پر ڈالی گئی تھی

اور جو کوئی میری یہ باتیں سُنتا ہے اور اُن پر عمل نہیں کرتا۔ وُہ اُس بیوقوف آدمی کی مانند ٹھہریگا جس نے اپنا گھر ریت پر بنایا۔ اور مینہ برسا اور پانی چڑھا اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر کو صدمہ پہنچایا اور وہ گر گیا اور بالکل برباد ہو گیا +

اور مَیں تم سے کہتا ہوں کہ بہتیرے پورب اور پچھم سے آکر ابراہیم اور اضحاق اور یعقوب کے ساتھ آسمان کی بادشاہت کی ضیافت میں شریک ہونگے۔ مگر بادشاہت کے بیٹے باہر اندھیرے میں ڈالے جائینگے۔ وہاں رونا اور دانتوں پیسنا ہوگا۔ تندرستوں کو حکیم درکار نہیں بلکہ بیماروں کو۔ مگر تم جاکر اِس کے معنے دریافت کرو کہ مَیں قربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہوں۔ کیونکہ مَیں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو بُلانے آیا ہوں +

روزہ

غیر قوموں کی طرف نہ جانا اور سامریوں کے کسی شہر میں داخل نہ ہونا بلکہ اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پاس جانا۔ اور چلتے چلتے یہ منادی کرنا کہ آسمان کی بادشاہت نزدیک آگئی ہے۔ بیماروں کو اچھا کرنا۔ مُردوں کو جِلانا۔ کوڑھیوں کو پاک صاف کرنا۔ بدرُوحوں کو نکالنا۔ تم نے مفت پایا مفت دینا۔ نہ سونا اپنے کمربند میں رکھنا نہ چاندی نہ پیسے۔ راستے کے لئے نہ جھولی لینا نہ دو دو کُرتے نہ جُوتیاں نہ لاٹھی۔ کیونکہ مزدُور اپنی خوراک کا حقدار ہے۔ اور جِس شہر یا گاؤں میں داخل ہو دریافت کرو کہ اُس میں کون لائق ہے۔ اور جب تک وہاں سے روانہ نہ ہو اُسی کے ہاں رہو۔ اور گھر میں داخل ہوتے وقت اُسے دعائے خیر دو۔ اور اگر وُہ گھر لائق ہو تو تمہارا اسلام اُسے پہنچے۔ اور اگر لائق نہ ہو تو تمہارا اسلام تم پر پھر آئے۔ اور اگر کوئی تمہیں قبول نہ کرے اور تمہاری باتیں نہ سُنے تو اُس گھر یا اُس شہر سے باہر نکلتے وقت اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دو۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ عدالت کے دِن اُس شہر کی نسبت سدوم اور عمورہ کے علاقے کا حال زیادہ برداشت کے لائق ہوگا۔

دیکھو میں تمہیں بھیجتا ہوں گویا بھیڑوں کو بھیڑیوں کے بیچ میں۔ پس سانپوں کی مانند ہوشیار اور کبوتروں کی مانند بھولے بنو۔ مگر آدمیوں سے خبردار رہو۔ کیونکہ وُہ تمہیں عدالتوں کے حوالے کرینگے اور اپنے عبادت خانوں میں تمہارے کوڑے مارینگے۔ اور تم میرے سبب حاکموں اور بادشاہوں کے سامنے حاضر کئے جاؤ گے۔ تاکہ اُن کے اور غیر قوموں کے لئے گواہی ہو۔ لیکن جب وُہ تمہیں پکڑوائیں تو فکر نہ کرنا کہ ہم کس طرح کہیں یا کیا کہیں۔ کیونکہ جو کچھ کہنا ہوگا اُسی گھڑی تمہیں بتایا جائیگا۔ کیونکہ بولنے والے تم نہیں۔

بلکہ تمہارے باپ کا رُوح ہے جو تم میں بولتا ہے۔ بھائی کو بھائی قتل کے لئے حوالے کریگا اور بیٹے کو باپ۔ اور بیٹے اپنے ماں باپ کے برخلاف کھڑے ہو کر اُنہیں مروا ڈالینگے اور میرے نام کے باعث سب لوگ تم سے عداوت کرینگے۔ مگر جو آخر تک برداشت کریگا وہی نجات پائیگا۔ لیکن جب تمہیں ایک شہر میں ستائیں تو دوسرے کو بھاگ جاؤ۔ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم اسرائیل کے سب شہروں میں نہ پھر چکو گے کہ ابن آدم آجائیگا +

شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں ہوتا اور نہ نوکر اپنے مالک سے۔ شاگرد کے لئے یہ کافی ہے کہ اپنے اُستاد کی مانند ہو اور نوکر کے لئے یہ کہ اپنے مالک کی مانند۔ جب اُنہوں نے گھر کے مالک کو بعلزبُول کہا تو اُسکے گھرانے کے لوگوں کو کیوں نہ کہینگے ؟ پس اُن سے نہ ڈرو کیونکہ کوئی چیز ڈھکی نہیں جو کھولی نہ جائیگی اور نہ کوئی چیز چھپی ہے جو جانی نہ جائیگی۔ جو کچھ میں تم سے اندھیرے میں کہتا ہوں اُجالے میں کہو۔ اور جو کچھ تم کان میں سُنتے ہو کوٹھوں پر اُس کی منادی کرو۔ جو بدن کو قتل کرتے ہیں اور رُوح کو قتل نہیں کر سکتے اُن سے نہ ڈرو۔ بلکہ اُسی سے ڈرو جو رُوح اور بدن دونو کو جہنم میں ہلاک کر سکتا ہے۔ کیا پیسے کی دو چڑیاں نہیں بکتیں ؟ اور اُن میں سے ایک بھی تمہارے باپ کی مرضی بغیر زمین پر نہیں گر سکتی۔ بلکہ تمہارے سر کے بال بھی سب گنے ہوئے ہیں۔ پس ڈرو نہیں۔ تمہاری قدر تو بہت سی چڑیوں سے زیادہ ہے۔ پس جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اقرار کریگا میں بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اُس کا اقرار کرونگا۔ مگر جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا انکار کریگا میں بھی اپنے باپ

کے سامنے جو آسمان پر ہے اُس کا انکار کرونگا ✦

یہ نہ سمجھو کہ مَیں زمین پر صلح کرانے آیا۔ صلح کرانے نہیں بلکہ تلوار چلوانے آیا ہوں۔ کیونکہ مَیں اِس لئے آیا ہوں کہ آدمی کو اُس کے باپ سے اور بیٹی کو اُس کی ماں سے اور بہو کو اُس کی ساس سے جُدا کردوں۔ اور آدمی کے دشمن اُسکے گھر ہی کے لوگ ہونگے۔ جو کوئی باپ یا ماں کو مجھ سے زیادہ عزیز رکھتا ہے وہ میرے لائق نہیں۔ اور جو کوئی بیٹے یا بیٹی کو مجھ سے زیادہ عزیز رکھتا ہے وہ میرے لائق نہیں۔ اور جو کوئی اپنی صلیب نہ اُٹھائے اور میرے پیچھے نہ چلے وہ میرے لائق نہیں۔ جو کوئی اپنی جان بچاتا ہے اُسے کھوئیگا اور جو کوئی میرے سبب اپنی جان کھوتا ہے اُسے بچائیگا ✦

جو تمہیں قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے۔ اور جو مجھے قبول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے۔ جو نبی کے نام سے نبی کو قبول کرتا ہے وہ نبی کا اجر پائیگا۔ اور جو راستباز کے نام سے راستباز کو قبول کرتا ہے وہ راستباز کا اجر پائیگا۔ اور جو کوئی شاگرد کے نام سے اِن چھوٹوں میں سے کسی کو صرف ایک پیالہ ٹھنڈا پانی ہی پلائے گا مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر ہرگز نہ کھوئیگا ✦

جو کچھ تم سُنتے اور دیکھتے ہو جاکر یوحنا سے بیان کردو۔ کہ اندھے دیکھتے اور لنگڑے چلتے پھرتے ہیں۔ کوڑھی پاک صاف کئے جاتے اور بہرے سُنتے ہیں۔ اور مُردے زندہ کئے جاتے ہیں۔ اور غریبوں کو خوشخبری سُنائی جاتی ہے۔ اور مبارک وُہ ہے جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھائے۔ جب وہ روانہ ہولئے تو یسوع نے یوحنا کی بابت لوگوں سے کہنا شروع کیا کہ تم بیابان میں کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا ہوا سے ہلتے ہوئے سرکنڈے کو؟ تو پھر کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا مہین کپڑے پہنے ہوئے شخص کو؟

دیکھو جو مہین کپڑے پہنتے ہیں وہ بادشاہوں کے گھروں میں ہوتے ہیں۔ تو پھر کیوں گئے تھے؟ کیا ایک نبی کے دیکھنے کو؟ ہاں میں تم سے کہتا ہوں۔ بلکہ نبی سے بڑے کو۔ یہ وہی ہے جس کی بابت لکھا ہے کہ

دیکھ۔ میں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہوں +
جو تیری راہ تیرے آگے تیار کریگا +

میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں اُن میں یُوحنا بپتسمہ دینے والے سے کوئی بڑا نہیں ہُوا۔ لیکن جو آسمان کی بادشاہت میں چھوٹا ہے وہ اُس سے بڑا ہے۔ اور یوحنا بپتسمہ دینے والے کے دنوں سے اب تک آسمان کی بادشاہت پر زور ہوتا رہا ہے۔ اور زور آور اُسے چھین لیتے ہیں۔ کیونکہ سب نبیوں اور توریت نے یوحنا تک نبوت کی۔ اور چاہو تو مانو۔ ایلیاہ جو آنے والا تھا یہی ہے جس کے سُننے کے کان ہوں وہ سُن لے۔ پس اِس زمانے کے لوگوں کو میں کس سے تشبیہ دوں؟ وہ اُن لڑکوں کی مانند ہیں جو بازاروں میں بیٹھے ہوئے اپنے ساتھیوں کو پُکار کر کہتے ہیں۔ کہ ہم نے تمہارے لئے بانسلی بجائی اور تم نہ ناچے۔ ہم نے ماتم کیا اور تم نے چھاتی نہ پیٹی۔ کیونکہ یوحنا نہ کھاتا آیا نہ پیتا۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اُس میں بدرُوح ہے۔ ابنِ آدم کھاتا پیتا آیا۔ اور وہ کہتے ہیں۔ دیکھو کھاؤ اور شرابی آدمی محصول لینے والوں اور گنہگاروں کا یار۔ اے خرازین تجھ پر افسوس! اے بیت صیدا تجھ پر افسوس! کیونکہ جو معجزے تم میں ظاہر ہوئے اگر وہ صور اور صیدا میں ظاہر ہوتے تو ٹاٹ اوڑھ کر اور خاک میں بیٹھ کر کب کے توبہ کر لیتے۔ مگر میں تم سے کہتا ہوں کہ عدالت کے دن صور اور صیدا کا حال تمہارے حال سے

زیادہ برداشت کے لائق ہوگا۔ اور اے کفرنحوم۔ کیا تو آسمان تک بلند کیا جائیگا؟ تو تو عالمِ ارواح میں اُتریگا کیونکہ جو معجزے تجھ میں ظاہر ہوئے اگر سدوم میں ہوتے تو آج تک قائم رہتا۔ مگر مَیں تم سے کہتا ہوں کہ عدالت کے دن سدوم کے علاقے کا حال تیرے حال سے زیادہ برداشت کے لائق ہوگا +

اَے باپ آسمان اور زمین کے خداوند مَیں تیری حمد کرتا ہوں کہ تُونے یہ باتیں داناؤں اور عقلمندوں سے چھپائیں اور بچوں پر ظاہر کیں۔ ہاں اَے باپ۔ کیونکہ ایسا ہی تجھے پسند آیا۔ میرے باپ کی طرف سے سب کچھ مجھے سونپا گیا۔ اور کوئی بیٹے کو نہیں جانتا سوا باپ کے۔ اور کوئی باپ کو نہیں جانتا سِوا بیٹے کے اور اُس کے جس پر بیٹا اسے ظاہر کرنا چاہے۔ اَے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ۔ مَیں تمہیں آرام دونگا۔ میرا جُوا اپنے اوپر اُٹھا لو اور مجھ سے سیکھو۔ کیونکہ مَیں حلیم ہوں اور دِل کا فروتن۔ تو تمہاری جانیں آرام پائینگی۔ کیونکہ میرا جُوا ملائم ہے اور میرا بوجھ ہلکا +

کیا تُم نے یہ نہیں پڑھا کہ جب داؤد اور اُس کے ساتھی بھوکے تھے تو اُس نے کیا کیا؟۔ وہ کیونکر خدا کے گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں کھائیں جن کا کھانا نہ اُس کو روا تھا نہ اُسکے ساتھیوں کو۔ مگر صرف کاہنوں کو؟۔ یا تم نے توریت میں نہیں پڑھا کہ کاہن سبت کے دن ہَیکل میں سبت کی بے حرمتی کرتے ہیں اور بے قصور رہتے ہیں؟۔ مَیں تم سے کہتا ہوں کہ یہاں وہ ہے جو ہَیکل سے بھی بڑا ہے۔ لیکن اگر تم اِس کے معنے جانتے کہ مَیں قربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہوں تو بے قصُوروں کو قصُوروار نہ ٹھہراتے۔ کیونکہ ابنِ آدم سبت کا مالک ہے +

تم میں ایسا کون ہے جس کی ایک ہی بھیڑ ہو اور وہ سبت کے دن گڑھے
میں گر جائے تو وہ اُسے پکڑ کر نہ نکالے؟۔ پس آدمی کی قدر تو بھیڑ سے بہت ہی
زیادہ ہے۔ اس لئے سبت کے دن نیکی کرنی روا ہے۔ جب کسی بادشاہت
میں پھوٹ پڑتی ہے وہ ویران ہو جاتی ہے۔ اور جس کسی شہر یا گھر میں پھوٹ
پڑیگی وہ قائم نہ رہیگا۔ اور اگر شیطان ہی نے شیطان کو نکالا تو اپنا مخالف آپ
ہو گیا۔ پھر اُس کی بادشاہت کیونکر قائم رہیگی۔ اور اگر میں بعلزبول کی مدد سے
بدروحوں کو نکالتا ہوں تو تمہارے بیٹے کس کی مدد سے نکالتے ہیں؟ پس وہی
تمہارے منصف ہونگے۔ لیکن اگر میں خدا کے روح کی مدد سے بدروحوں کو
نکالتا ہوں تو خدا کی بادشاہت تمہارے پاس آ پہنچی۔ یا کیونکر کوئی آدمی کسی
زور آور کے گھر میں گھس کر اُس کا اسباب لوٹ سکتا ہے جب تک کہ پہلے اُس
زور آور کو نہ باندھ لے؟ پھر وہ اُس کا گھر لوٹ لیگا۔ جو میرے ساتھ نہیں وہ میرے
خلاف ہے۔ اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بکھیرتا ہے۔ اس لئے میں تم سے
کہتا ہوں کہ آدمیوں کا ہر گناہ اور کفر تو معاف کیا جائیگا۔ مگر جو کفر روح کے حق میں
ہو وہ معاف نہ کیا جائیگا۔ اور جو کوئی ابن آدم کے برخلاف کوئی بات کہیگا وہ تو
اُسے معاف کی جائیگی۔ مگر جو کوئی روح القدس کے برخلاف کوئی بات کہے گا وہ
اُسے معاف نہ کی جائیگی۔ نہ اس عالم میں نہ آنے والے میں۔ یا تو درخت کو بھی اچھا
کہو اور اُسکے پھل کو بھی اچھا۔ یا درخت کو بھی بُرا کہو اور اُس کے پھل کو بھی بُرا۔
کیونکہ درخت پھل ہی سے پہچانا جاتا ہے۔ اے سانپ کے بچو تم بُرے ہو کر کیونکر
اچھی باتیں کہہ سکتے ہو؟ کیونکہ جو دل میں بھرا ہے وہی مُنہ پر آتا ہے۔ اچھا آدمی

اچھے خزانے سے اچھی چیزیں نکالتا ہے۔ اور بُرا آدمی بُرے خزانے سے بُری چیزیں
نکالتا ہے۔ اور میں تم سے کہتا ہوں کہ جو نکمّی بات لوگ کہینگے عدالت کے دن اُس کا
حساب دینگے۔ کیونکہ تُو اپنی باتوں کے سبب سے راستباز ٹھہرایا جائیگا اور اپنی
باتوں کے سبب سے قصوروار ٹھہرایا جائیگا +

اِس زمانے کے بُرے اور زناکار لوگ نشان طلب کرتے ہیں۔ مگر یونس نبی
کے نشان کے سوا کوئی اور نشان اُنکو نہ دیا جائیگا۔ کیونکہ جیسے یونس تین رات دن
مچھلی کے پیٹ میں رہا۔ ویسے ہی ابنِ آدم تین رات دن زمین کے اندر رہیگا۔
نینوہ کے لوگ اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دن کھڑے ہوکر اُنہیں
مجرم ٹھہرائینگے کیونکہ اُنہوں نے یونس کی منادی پر توبہ کرلی اور دیکھو یہاں وہ ہے
جو یونس سے بھی بڑا ہے۔ دکھن کی ملکہ اس زمانے کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے
دن اُٹھکر اُنہیں مجرم ٹھہرائیگی۔ کیونکہ وہ دُنیا کے کنارے سے سلیمان کی حکمت
سُننے کو آئی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو سلیمان سے بھی بڑا ہے۔ جب ناپاک رُوح
آدمی میں سے نکلتی ہے تو سُوکھے مقاموں میں آرام ڈھونڈھتی پھرتی ہے اور پاتی نہیں
تب کہتی ہے کہ میں اپنے اُس گھر میں پھر جاؤنگی جس سے نکلی تھی۔ اور آکر اُسے خالی اور جھڑا
ہُوا اور آراستہ پاتی ہے۔ پھر جاکر اور سات روحیں اپنے سے بُری ہمراہ لے آتی ہے اور وہ داخل ہوکر وہاں
بستی ہیں اور اُس آدمی کا پچھلا حال پہلے سے بھی خراب ہوجاتا ہے۔ اِس زمانے کے بُرے لوگوں کا حال بھی ایسا ہی ہوگا

کون ہے میری ماں۔ اور کون ہیں میرے بھائی؟ اور اپنے شاگردوں کی طرف ہاتھ
بڑھا کر کہا۔ دیکھو میری ماں اور میرے بھائی یہ ہیں۔ کیونکہ جو کوئی میرے آسمانی باپ کی مرضی
پر چلے وہی میرا بھائی اور بہن اور ماں ہے +

زراعت

دیکھو ایک بونے والا بیج بونے نکلا۔ اور بوتے وقت کچھ دانے راہ کے کنارے گرے اور پرندوں نے آکر انہیں چگ لیا۔ اور کچھ پتھریلی زمین پر گرے جہاں انہیں بہت مٹی نہ ملی اور گہری مٹی نہ ملنے کے سبب جلد اُگ آئے۔ اور جب سورج نکلا تو جل گئے اور جڑ نہ ہونے کے سبب سوکھ گئے۔ اور کچھ جھاڑیوں میں گرے اور جھاڑیوں نے بڑھ کر انہیں دبا لیا۔ اور کچھ اچھی زمین میں گرے اور پھل لائے۔ کچھ سو گنا کچھ ساٹھ گنا کچھ تیس گنا۔ جس کے کان ہوں وہ سن لے ۔

شاگردوں نے پاس آکر اُس سے کہا۔ تو اُن سے تمثیلوں میں کیوں باتیں کرتا ہے؟ اس نے جواب میں اُن سے کہا۔ اِس لئے کہ تم کو آسمان کی بادشاہت کے بھیدوں کی سمجھ دی گئی ہے مگر انہیں نہیں دی گئی۔ کیونکہ جسکے پاس ہے اُسے دیا جائیگا اور اُس کے پاس زیادہ ہو جائیگا۔ اور جس کے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی لے لیا جائیگا جو اُس کے پاس ہے۔ مَیں اُن سے تمثیلوں میں اس لئے باتیں کرتا ہوں کہ دیکھتے ہیں اور پھر نہیں دیکھتے اور سنتے ہیں اور پھر نہیں سنتے اور نہیں سمجھتے۔ اور اُن کے حق میں یشعیاہ کی یہ پیشین گوئی پوری ہوتی ہے کہ

تم کانوں سے سنوگے اور ہرگز نہ سمجھوگے۔
اور آنکھوں سے دیکھوگے اور ہرگز معلوم نہ کروگے۔
کیونکہ اس اُمت کے دل پر چربی چھا گئی ہے
اور وہ کانوں سے اونچا سنتے ہیں

اور اُنھوں نے اپنی آنکھیں بند کرلی ہیں۔
کہیں ایسا نہ ہو کہ آنکھوں سے معلوم کریں۔
اور کانوں سے سُنیں۔
اور دل سے سمجھیں۔
اور رجوع لائیں۔
اور مَیں اُنہیں شفا بخشوں۔
لیکن مُبارک ہیں تمہاری آنکھیں اِس لئے کہ وہ دیکھتی ہیں۔ اور تمہارے کان اِس لئے کہ وہ سُنتے ہیں۔ کیونکہ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بہت سے نبیوں اور راستبازوں کو آرزو تھی کہ جو باتیں تم دیکھتے ہو دیکھیں مگر نہ دیکھیں۔ اور جو باتیں تم سُنتے ہو سُنیں مگر نہ سُنیں! پس بونے والے کی تمثیل سُنو جب کوئی بادشاہت کا کلام سُنتا ہے اور سمجھتا نہیں تو جو اُس کے دل میں بویا گیا تھا اُسے وہ شریر آکر چھین لے جاتا ہے۔ یہ وُہ ہے جو راہ کے کنارے بویا گیا تھا۔ اور جو پتھریلی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا ہے اور اُسے فی الفور خوشی سے قبول کر لیتا ہے۔ لیکن اپنے اندر جڑ نہیں رکھتا بلکہ چند روزہ ہے۔ اور جب کلام کے سبب مُصیبت یا ظلم برپا ہوتا ہے تو فی الفور ٹھوکر کھاتا ہے۔ اور جو جھاڑیوں میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا ہے اور دُنیا کا فکر اور دولت کا فریب اُس کلام کو دبا دیتا ہے اور وہ بے پھل رہ جاتا ہے۔ اور جو اچھی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا اور سمجھتا ہے اور پھل بھی لاتا ہے۔ کوئی سَو گُنا پھلتا ہے کوئی ساٹھ گُنا کوئی تیس گُنا۔

آسمان کی بادشاہت اُس آدمی کی مانند ہے جس نے اپنے کھیت میں اچھا بیج بویا۔ مگر لوگوں کے سوتے میں اُس کا دشمن آیا اور گیہوں میں کڑوے دانے بھی بو

کر چلا گیا۔ پس جب پتیاں نکلیں اور بالیں آئیں تو وہ کڑوے دانے بھی دکھائی دئے۔
گھر کے مالک کے نوکروں نے آکر اُس سے کہا۔ اَے خداوند کیا تُو نے اپنے کھیت
میں اچھا بیج نہ بویا تھا۔ پھر اُس میں کڑوے دانے کہاں سے آگئے؟۔ اُس نے اُن
سے کہا۔ یہ کسی دشمن نے کیا ہے۔ نوکروں نے اُس سے کہا۔ تو کیا تُو کیا چاہتا ہے کہ
ہم جاکر انہیں جمع کریں؟۔ اُس نے کہا نہیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ کڑوے دانوں کے جمع
کرنے میں تم اُن کے ساتھ گیہوں بھی اکھاڑ لو۔ فصل تک تو دونو کو اکٹھا بڑھنے دو۔
اور فصل کے وقت میں کاٹنے والوں سے کہہ دونگا کہ پہلے کڑوے دانے جمع کر لو اور
جلانے کے واسطے اُن کے گٹھے باندھ لو اور گیہوں میرے کھتے میں جمع کر دو +

آسمان کی بادشاہت اُس رائی کے دانے کی مانند ہے جسے کسی آدمی نے
لے کر اپنے کھیت میں بو دیا۔ وُہ سب بیجوں سے چھوٹا تو ہے۔ مگر جب بڑھ جاتا ہے
تو سب ترکاریوں سے بڑا ہوتا ہے۔ اور ایسا درخت ہو جاتا ہے کہ ہوا کے پرندے
آکر اُس کی ڈالیوں پر بسیرا کرتے ہیں +

آسمان کی بادشاہت اُس خمیر کی مانند ہے جسے کسی عورت نے لے کر تین پیمانے
آٹے میں ملا دیا اور ہوتے ہوتے سب خمیر ہو گیا +

میں اُن باتوں کو ظاہر کرونگا جو بِنائے عالم کے وقت سے پوشیدہ رہی ہیں +

اچھے بیج کا بونے والا ابنِ آدم ہے۔ اور کھیت دُنیا اور اچھا بیج بادشاہت
کے فرزند اور کڑوے دانے اُس شریر کے فرزند۔ جس دشمن نے انہیں بویا وہ
ابلیس ہے۔ اور فصل دُنیا کا آخر اور کاٹنے والے فرشتے۔ پس جیسے کڑوے دانے
جمع کئے جاتے اور آگ میں جلائے جاتے ہیں ویسے ہی دُنیا کے آخر میں ہوگا۔

ابنِ آدم اپنے فرشتوں کو بھیجیگا اور وہ سب ٹھوکر کھلانے والی چیزوں اور بدکاروں کو اُس کی بادشاہت میں سے جمع کرینگے۔ اور اُنہیں آگ کی بھٹی میں ڈال دینگے۔ وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا۔ اُس وقت راستباز اپنے باپ کی بادشاہت میں آفتاب کی مانند چمکینگے۔ جس کے کان ہوں وہ سُن لے +

آسمان کی بادشاہت کھیت میں ایک چھپے ہوئے خزانے کی مانند ہے۔ جسے کسی آدمی نے پاکر چھپا دیا اور خوشی کے مارے جاکر جو اُس کا تھا بیچ ڈالا اور اُس کھیت کو مول لے لیا +

پھر آسمان کی بادشاہت اُس سوداگر کی مانند ہے جو عمدہ عمدہ موتیوں کی تلاش میں تھا۔ جب اُسے ایک بیش قیمت موتی مِلا تو جاکر جو کچھ اُسکا تھا سب بیچ ڈالا اور اُسے مول لے لیا +

پھر آسمان کی بادشاہت اُس بڑے جال کی مانند ہے جو دریا میں ڈالا گیا اور اُس نے ہر قسم کی مچھلیاں سمیٹ لیں۔ اور جب بھر گیا تو اُسے کنارے پر کھینچ لائے اور بیٹھ کر اچھی اچھی تو برتنوں میں جمع کرلیں اور بُری بُری پھینک دیں۔ دُنیا کے آخر میں ایسا ہی ہوگا۔ کہ فرشتے نکلینگے اور شریروں کو راستبازوں میں سے جُدا کرینگے اور اُنہیں آگ کی بھٹی میں ڈال دینگے۔ وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا +

تم اپنی روایت سے خدا کا حکم کیوں ٹال دیتے ہو؟ کیونکہ خدا نے فرمایا ہے کہ باپ کی اور ماں کی عزت کر۔ اور جو باپ یا ماں کو بُرا کہے وہ ضرور جان سے مارا جائے۔ مگر تم کہتے ہو کہ جو کوئی باپ یا ماں سے کہے کہ جس چیز کا تجھے مجھ سے فائدہ

پہنچ سکتا تھا وہ خدا کی نذر ہو چکی۔ تو وہ اپنے باپ کی عزت نہ کرے۔ پس تم نے اپنی روایت سے خدا کا کلام باطل کر دیا۔ اے ریاکارو یشعیاہ نے تمہارے حق میں کیا خوب نبوت کی کہ

یہ اُمت زبان سے تو میری عزت کرتی ہے۔ مگر اِن کا دِل مجھ سے دور ہے۔
اور یہ میری بے فائدہ پرستش کرتے ہیں۔
کیونکہ آدمیوں کے حکموں کی تعلیم دیتے ہیں۔

سُنو اور سمجھو۔ جو چیز مُنہ میں جاتی ہے وہ آدمی کو ناپاک نہیں کرتی۔ مگر جو مُنہ سے نکلتی ہے وہی آدمی کو ناپاک کرتی ہے۔ جو پَودا میرے آسمانی باپ نے نہیں لگایا جڑ سے اُکھاڑا جائیگا۔ اُنہیں چھوڑ دو۔ وہ اندھے راہ بتانے والے ہیں۔ اور اگر اندھے کو اندھا راہ بتائیگا تو دونو گڑھے میں گر پڑینگے۔ جو کچھ مُنہ میں جاتا ہے وہ پیٹ میں پڑتا اور پاخانے میں نکل جاتا ہے۔ مگر جو باتیں مُنہ سے نکلتی ہیں وہ دِل سے نکلتی ہیں۔ اور وہی آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔ کیونکہ بُرے خیال۔ خونریزیاں۔ زناکاریاں۔ حرامکاریاں چوریاں۔ جھوٹی گواہیاں۔ بدگوئیاں دل ہی سے نکلتی ہیں۔ یہی باتیں ہیں جو آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔ مگر بغیر ہاتھ دھوئے کھانا کھانا آدمی کو ناپاک نہیں کرتا +

اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی سے انکار کرے اور اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے۔ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانی چاہے وہ اُسے کھوئیگا اور جو کوئی میرے واسطے اپنی جان کھوئیگا وہ اُسے پائیگا۔ اور اگر آدمی ساری دُنیا حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟ یا

تو می اپنی جان کے بدلے کیا دیگا ۔ کیونکہ ابن آدم اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے ساتھ آئیگا۔ اُس وقت ہر ایک کو اُس کے کاموں کے موافق بدلا دیگا۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض ایسے ہیں کہ جب تک ابنِ آدم کو اُس کی بادشاہت میں آتے ہوئے نہ دیکھ لینگے موت کا مزہ ہرگز نہ چکھینگے ۔

مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم نہ پھرو اور بچوں کی مانند نہ بنو تو آسمان کی بادشاہت میں ہرگز داخل نہ ہوگے ۔ پس جو کوئی اپنے آپ کو اس بچے کی مانند چھوٹا بنائیگا وہی آسمان کی بادشاہت میں بڑا ہوگا۔ اور جو کوئی ایسے بچے کو میرے نام پر قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے۔ لیکن جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لائے ہیں کسی کو ٹھوکر کھلاتا ہے اُس کے لئے یہ بہتر ہے کہ ایک بڑی چکّی کا پاٹ اُس کے گلے میں لٹکایا جائے اور وہ گہرے سمندر میں ڈبو دیا جائے۔ ٹھوکروں کے سبب دُنیا پر افسوس ہے۔ کیونکہ ٹھوکروں کا لگنا ضرور ہے۔ لیکن اُس آدمی پر افسوس ہے جس کے باعث سے ٹھوکر لگے۔ پس اگر تیرا ہاتھ یا تیرا پاؤں تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے کاٹ کر اپنے پاس سے پھینک دے۔ ٹنڈا یا لنگڑا ہوکر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اِس سے بہتر ہے کہ دو ہاتھ یا دو پاؤں ہوتے تو ہمیشہ کی آگ میں ڈالا جائے۔ اور اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے نکال کر اپنے پاس سے پھینک دے کانا ہوکر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اِس سے بہتر ہے کہ دو آنکھیں ہوتے تُو آگ کے جہنم میں ڈالا جائے۔ خبردار ان چھوٹوں میں سے کسی کو ناچیز نہ جاننا کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ آسمان پر اُن کے فرشتے میرے آسمانی باپ کا مُنہ

ہر وقت دیکھتے ہیں۔ تم کیا سمجھتے ہو؟ اگر کسی آدمی کی سو بھیڑیں ہوں اور اُن میں سے ایک بھٹک جائے تو کیا وہ ننانوے کو چھوڑ کر اور پہاڑوں پر جا کر اس بھٹکی ہوئی کو نہ ڈھونڈیگا؟ ۔ اور اگر ایسا ہو کہ اُسے پائے تو میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اُن ننانوے کی نسبت جو بھٹکی نہیں اِس بھیڑ کی زیادہ خوشی کریگا۔ اِسی طرح تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے یہ مرضی نہیں کہ اِن چھوٹوں میں سے ایک بھی ہلاک ہو +

اگر تیرا بھائی تیرا گناہ کرے تو جا اور اکیلے میں بات چیت کر کے اُسے سمجھا۔ اگر وہ تیری سُنے تو تُو نے اپنے بھائی کو پا لیا۔ اور اگر نہ سُنے تو اور ایک دو آدمیوں کو اپنے ساتھ لے جا۔ تاکہ ہر ایک بات دو تین گواہوں کی زبان سے ثابت ہو جائے۔ اگر وہ اُن کی بھی سُننے سے انکار کرے تو کلیسیا سے کہہ اور اگر کلیسیا کی بھی سُننے سے انکار کرے تو تُو اُسے غیر قوم والے اور محصول لینے والے کے برابر جان۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کچھ تم زمین پر باندھو گے وہ آسمان پر بندھیگا۔ اور جو کچھ تم زمین پر کھولو گے وہ آسمان پر کھلیگا۔ پھر میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر تم میں سے دو شخص زمین پر کسی بات کے لئے جسے وہ مانگتے ہوں اتفاق کریں تو وہ میرے باپ کی طرف سے جو آسمان پر ہے اُن کے لئے ہو جائیگی۔ کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہیں وہاں میں اُن کے بیچ میں ہوں +

پس آسمان کی بادشاہت اُس بادشاہ کی مانند ہے جس نے اپنے نوکروں سے حساب لینا چاہا۔ اور جب حساب لینے لگا تو اُس کے سامنے ایک قرضدار حاضر کیا گیا جسے دس ہزار توڑے دینے تھے۔ مگر چونکہ اُس کے پاس کچھ ادا کرنے کو نہ تھا اس لئے اُس کے مالک نے حکم دیا کہ یہ اور اس کی جورو بچے اور جو کچھ اس کا ہے سب بیچا جائے اور قرض وصول کر لیا جائے۔ پس نوکر نے گر کر اُسے سجدہ کیا اور

کہا۔ اے خداوند مجھے مہلت دے۔ تو مَیں تیرا سارا قرض ادا کرونگا۔ اُس نوکر کے مالک نے ترس کھا کر اُسے چھوڑ دیا اور اُس کا قرض بخش دیا۔ جب وہ نوکر باہر نکلا تو اُس کے ہم خدمتوں میں سے ایک اُس کو ملا جس پر اُس کے سَو دینار آتے تھے۔ اُس نے اُس کو پکڑ کر اُس کا گلا گھونٹا اور کہا کہ جو میرا آتا ہے ادا کر دے۔ پس اُس کے ہم خدمت نے اُس کے سامنے گِر کر اُس کی مِنّت کی اور کہا مجھے مہلت دے۔ مَیں تجھے ادا کر دونگا۔ اُس نے نہ مانا بلکہ جا کر اُسے قیدخانے میں ڈال دیا کہ جب تک قرض ادا نہ کر دے قید رہے۔ پس اُس کے ہمخدمت یہ حال دیکھ کر بہت غمگین ہوئے اور آ کر اپنے مالک کو سارا احوال سُنا دیا۔ اِس پر اُس کے مالک نے اُس کو پاس بُلا کر اُس سے کہا۔ اے شریر نوکر مَیں نے وہ سارا قرض تجھے اِس لئے بخش دیا کہ تُو نے میری مِنّت کی تھی۔ کیا تجھے لازم نہ تھا کہ جیسا مَیں نے تجھ پر رحم کیا تو بھی اپنے ہمخدمت پر رحم کرتا؟ اور اُس کے مالک نے غصّے ہو کر اُس کو جلّادوں کے حوالے کیا۔ کہ جب تک تمام قرض ادا نہ کر دے قید رہے۔ اِسی طرح تمہارے ساتھ میرا آسمانی باپ بھی کریگا اگر تم میں سے ہر ایک اپنے بھائی کو دل سے معاف نہ کرے ✦

کیا تم نے نہیں پڑھا۔ کہ جس نے اُنہیں بنایا۔ اُس نے ابتدا ہی سے اُنہیں مرد و عورت بنا کر کہا کہ اِس سبب سے مرد باپ سے اور ماں سے جُدا ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ رہیگا اور وہ دونو ایک جسم ہونگے؟ پس وہ دو نہیں بلکہ ایک جسم ہیں۔ اِس لئے جسے خدا نے جوڑا ہے اُسے آدمی جُدا نہ کرے۔ موسےٰ نے تمہاری سخت دلی کے سبب تمہیں اپنی بیویوں کے چھوڑ دینے کی اجازت دی مگر ابتدا سے ایسا نہ تھا۔ اور مَیں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرامکاری کے سوا کسی اور سبب سے چھوڑ دے اور دوسری سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے۔ اور جو کوئی چھوڑی ہوئی سے بیاہ کر لے وہ بھی زنا کرتا ہے

سب اِس بات کو قبول نہیں کر سکتے مگر وہی جنہیں یہ قدرت دی گئی ہے۔ کیونکہ بعض
خوجے ایسے ہیں جو ماں کے پیٹ ہی سے ایسے پیدا ہوئے۔ اور بعض خوجے ایسے ہیں
جنہیں آدمیوں نے خوجہ بنایا۔ اور بعض خوجے ایسے ہیں جنہوں نے آسمان کی بادشاہت
کے لئے اپنے آپ کو خوجہ بنایا۔ جو قبول کر سکتا ہے۔ وہ قبول کرے +

بچوں کو میرے پاس آنے دو۔ اور اُنہیں منع نہ کرو۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہت
ایسوں ہی کی ہے۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب اِبنِ آدم نئی پیدائش میں اپنے جلال کے
تخت پر بیٹھیگا تو تم بھی جو میرے پیچھے ہو لئے ہو بارہ تختوں پر بیٹھ کر اسرائیل کے بارہ
قبیلوں کا انصاف کرو گے۔ اور جس کسی نے گھروں یا بھائیوں یا بہنوں یا باپ یا ماں
یا بچوں یا کھیتوں کو میرے نام کی خاطر چھوڑ دیا ہے اُس کو سَو گنا ملیگا اور ہمیشہ کی زندگی
کا وارث ہوگا۔ لیکن بہت سے اوّل آخر ہو جائینگے۔ اور آخر اوّل۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہت
اُس گھر کے مالک کی مانند ہے جو سویرے نکلا تاکہ اپنے انگوری باغ میں مزدُور لگائے۔
اور اُس نے مزدوروں سے ایک دینار روز ٹھہرا کر اُنہیں اپنے باغ میں بھیج دیا۔
پھر پہر دن چڑھے کے قریب نکل کر اُس نے اوروں کو بازار میں بیکار کھڑے دیکھا۔ اور
اُن سے کہا۔ تم بھی باغ میں چلے جاؤ۔ جو واجب ہے تمہیں دونگا۔ پس وہ چلے گئے۔ پھر
اُس نے دوپہر اور تیسرے پہر کے قریب نکل کر ویسا ہی کیا۔ اور کوئی ایک گھنٹہ دن رہے
پھر نکل کر اَوروں کو کھڑے پایا اور اُن سے کہا۔ تم کیوں یہاں تمام دن بیکار کھڑے
رہے؟۔ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ اِس لئے کہ کسی نے ہم کو مزدوری پر نہیں لگایا۔ اُس
نے اُن سے کہا۔ تم بھی باغ میں چلے جاؤ۔ جب شام ہوئی تو باغ کے مالک نے اپنے
کارندے سے کہا کہ مزدُوروں کو بُلا اور پچھلوں سے لے کر پہلوں تک اُنہیں مزدوری

دیدے۔ جب وہ آئے جو گھنٹہ بھر دن رہے لگائے گئے تھے تو اُنہیں ایک ایک دینار ملا۔ جب پہلے مزدور آئے تو اُنہوں نے یہ سمجھا کہ ہمیں زیادہ ملیگا۔ اور اُن کو بھی ایک ہی ایک دینار ملا۔ جب مِلا تو گھر کے مالک سے یہ کہہ کر شکایت کرنے لگے کہ۔ اِن پچھلوں نے ایک ہی گھنٹہ کام کیا ہے۔ اور تُو نے اِنہیں ہمارے برابر کر دیا جنہوں نے دن بھر کا بوجھ اُٹھایا اور سخت دھوپ سہی۔ اُس نے جواب دیکر اُن میں سے ایک سے کہا۔ میاں میں تیرے ساتھ بے انصافی نہیں کرتا۔ کیا تیرا مجھ سے ایک دینار نہیں ٹھہرا تھا؟۔ جو تیرا ہے اُٹھالے اور چلا جا۔ میری مرضی یہ ہے کہ جتنا تجھے دیتا ہوں اِس پچھلے کو بھی اُتنا ہی دوں۔ کیا مجھے روا نہیں کہ اپنے مال کو جو چاہوں سو کروں؟ یا تو اِس لئے کہ میں نیک ہوں بُری نظر سے دیکھتا ہے؟۔ اِسی طرح آخر اول ہو جائینگے اور اول آخر۔

دیکھو ہم یروشلیم کو جاتے ہیں۔ اور ابن آدم سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا جائیگا۔ اور وہ اُس کے قتل کا حکم دینگے۔ اور اُسے غیر قوموں کے حوالے کرینگے تاکہ وہ اُسے ٹھٹھوں میں اُڑائیں اور کوڑے ماریں اور صلیب پر چڑھائیں۔ اور وہ تیسرے دن زندہ کیا جائیگا۔

جو پیالہ میں پینے کو ہوں کیا تم پی سکتے ہو؟

میرا پیالہ تو پیو گے۔ لیکن اپنے دہنے بائیں کسی کو بٹھا دینا میرا کام نہیں مگر جن کے لئے میرے باپ کی طرف سے تیار کیا گیا اُنہیں کے لئے ہے۔ تم جانتے ہو کہ غیر قوموں کے سردار اُن پر حکومت چلاتے اور امیر اُن پر اختیار جتاتے ہیں۔ تم میں ایسا نہ ہوگا۔ بلکہ جو تم میں بڑا ہونا چاہے وہ تمہارا خادم بنے۔ اور جو تم میں اول ہونا چاہے وہ تمہارا غلام بنے۔ چنانچہ ابن آدم

اس لئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیے میں دیئے۔ لکھا ہے کہ میرا گھر دعا کا گھر کہلائیگا۔ مگر تم اُسے ڈاکوؤں کی کھوہ بناتے ہو۔ اور جو کچھ دعا میں ایمان کے ساتھ مانگوگے۔ وہ سب تمہیں ملیگا +

ایک آدمی کے دو بیٹے تھے۔ اُس نے پہلے کے پاس جاکر کہا۔ بیٹا جا۔ آج انگوری باغ میں کام کر۔ اُس نے جواب میں کہا۔ میں نہیں جاؤنگا۔ مگر پیچھے پچھتا کر گیا۔ پھر دوسرے کے پاس جاکر اُس نے اِسی طرح کہا۔ اُس نے جواب دیا۔ اچھا جناب مگر گیا نہیں۔ ان دونو میں سے کون اپنے باپ کی مرضی بجالایا؟ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ محصول لینے والے اور کسبیاں تم سے پہلے خدا کی بادشاہت میں داخل ہوتی ہیں۔ کیونکہ یوحنا راستبازی کے طریق پر تمہارے پاس آیا اور تم نے اُس کا یقین نہ کیا۔ مگر محصول لینے والوں اور کسبیوں نے اس کا یقین کیا۔ اور تم یہ دیکھ کر پیچھے بھی نہ پچھتائے کہ اُس کا یقین کر لیتے +

ایک اور تمثیل سنو۔ ایک گھر کا مالک تھا جس نے انگوری باغ لگایا۔ اور اُس کے چاروں طرف احاطہ گھیرا اور اس میں حوض کھودا اور برج بنایا۔ اور اُسے باغبانوں کو ٹھیکے پر دے کر پردیس چلا گیا۔ اور جب پھل کا موسم قریب آیا تو اُس نے اپنے نوکروں کو باغبانوں کے پاس اپنا پھل لینے کو بھیجا۔ اور باغبانوں نے اُس کے نوکروں کو پکڑ کر کسی کو پیٹا اور کسی کو قتل کیا اور کسی کو سنگسار کیا۔ پھر اُس نے اور نوکروں کو بھیجا جو پہلوں سے زیادہ تھے۔ اور انہوں نے اِن کے ساتھ بھی اسی طرح کیا۔ آخر اُس نے اپنے بیٹے کو اُن کے پاس یہ کہہ کر بھیجا کہ وہ میرے بیٹے کا تو لحاظ کرینگے۔ جب باغبانوں نے بیٹے کو دیکھا تو آپس میں کہا کہ یہی وارث ہے۔ آؤ اسے قتل کرکے اس کی میراث پر قبضہ کرلیں۔ اور اُسے پکڑ کر باغ سے باہر نکالا اور

قتل کر دیا۔ پس جب باغ کا مالک آئیگا تو اُن باغبانوں کے ساتھ کیا کریگا؟ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ اُن بُرے آدمیوں کو بری طرح ہلاک کریگا۔ اور باغ کا ٹھیکہ اور باغبانوں کو دیگا جو موسم پر اُس کو پھل دیں۔ یسوع نے اُن سے کہا۔ کیا تم نے کتاب مقدس میں کبھی نہیں پڑھا کہ

جس پتھر کو معماروں نے رد کیا
وہی کونے کے سرے کا پتھر ہو گیا۔
یہ خداوند کی طرف سے ہُوا
اور ہماری نظر میں عجیب ہے؟

اس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا کی بادشاہت تم سے لے لی جائیگی۔ اور اُس قوم کو جو اُس کے پھل لائے دے دی جائیگی۔ اور جو اس پتھر پر گریگا اُس کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائینگے۔ مگر جس پر وہ گریگا اُسے پیس ڈالیگا۔ آسمان کی بادشاہت اُس بادشاہ کی مانند ہے جس نے اپنے بیٹے کی شادی کی۔ اور اپنے نوکروں کو بھیجا کہ بلائے ہوؤں کو شادی میں بلائیں۔ مگر اُنہوں نے آنا نہ چاہا۔ پھر اُس نے اور نوکروں کو یہ کہکر بھیجا کہ بلائے ہوؤں سے کہو کہ دیکھو میں نے ضیافت تیار کر لی ہے۔ میرے بیل اور موٹے موٹے جانور ذبح ہو چکے ہیں اور سب کچھ تیار ہے۔ شادی میں آؤ۔ مگر وہ بے پروائی کر کے چل دئے۔ کوئی اپنے کھیت کو کوئی اپنی سوداگری کو۔ اور باقیوں نے اُس کے نوکروں کو پکڑ کر بے عزت کیا اور مار ڈالا۔ بادشاہ کو غصہ آیا اور اپنا لشکر بھیجکر اُن خونیوں کو ہلاک کر دیا اور اُن کا شہر پھونک دیا۔ تب اُس نے اپنے نوکروں سے کہا کہ شادی کی ضیافت

تو تیار ہے مگر بُلائے ہوئے لائق نہ تھے۔ پس راستوں کے ناکوں پر جاؤ اور جتنے تمہیں ملیں شادی میں بُلا لاؤ۔ اور وہ نوکر باہر راستوں پر جاکر جو انہیں ملے کیا بُرے کیا بھلے سب کو جمع کر لائے۔ اور شادی کی محفل مہمانوں سے بھر گئی۔ اور جب بادشاہ مہمانوں کے دیکھنے کو اندر آیا تو اُس نے وہاں ایک آدمی کو دیکھا جو شادی کی پوشاک پہنے ہوئے نہ تھا۔ اور اُس سے کہا میاں تو شادی کی پوشاک پہنے بغیر یہاں کیونکر آ گیا؟ لیکن اُس کا منہ بند ہو گیا۔ اِس پر بادشاہ نے خادموں سے کہا۔ اُس کے ہاتھ پاؤں باندھ کر اُس کو باہر اندھیرے میں ڈال دو۔ وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہو گا۔ کیونکہ بُلائے ہوئے بہت ہیں مگر برگزیدہ تھوڑے +

تم گمراہ ہو اِس لئے کہ نہ کتابِ مُقدس کو جانتے ہو نہ خدا کی قُدرت کو۔ کیونکہ قیامت میں بیاہ شادی نہ ہو گی بلکہ لوگ آسمان پر فرشتوں کی مانند ہونگے۔ مگر مُردوں کے جی اُٹھنے کی بابت جو خدا نے تمہیں فرمایا تھا۔ کیا تم نے وہ نہیں پڑھا کہ مَیں ابراہیم کا خدا اور اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا ہوں؟ وہ تو مُردوں کا خدا نہیں بلکہ زندوں کا ہے۔ خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے مُحبّت رکھ۔ بڑا اور پہلا حکم یہی ہے۔ اور دوسرا اُس کی مانند یہ ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنے برابر مُحبّت رکھ۔ اِنہی دو حکموں پر تمام توریت اور انبیا کے صحیفوں کا مدار ہے +

فقیہ اور فریسی موسےٰ کی گدی پر بیٹھے ہیں۔ پس جو کچھ وہ تمہیں بتائیں وہ سب کرو اور مانو لیکن اُن کے سے کام نہ کرو۔ کیونکہ وہ کہتے ہیں اور کرتے نہیں۔ وُہ ایسے بھاری بوجھ جِن کا اُٹھانا مشکل ہے باندھ کر لوگوں کے کندھوں پر

رکھتے ہیں۔ مگر آپ اُنہیں اپنی اُنگلی سے بھی ہلانا نہیں چاہتے۔ وہ اپنے سب کام لوگوں کے دکھانے کو کرتے ہیں۔ کیونکہ اپنے تعویز بڑے بناتے اور اپنی پوشاک کے کنارے چوڑے رکھتے ہیں۔ اور ضیافتوں میں صدر نشینی اور عبادت خانوں میں اعلےٰ درجے کی کُرسیاں۔ اور بازاروں میں سلام اور آدمیوں سے ربّی کہلانا پسند کرتے ہیں۔ مگر تم ربّی نہ کہلاؤ۔ کیونکہ تمہارا اُستاد ایک ہی ہے اور تم سب بھائی ہو۔ اور زمین پر کسی کو اپنا باپ نہ کہو۔ کیونکہ تمہارا باپ ایک ہی ہے جو آسمانی ہے۔ اور نہ تم ہادی کہلاؤ۔ کیونکہ تمہارا ہادی ایک ہی ہے یعنی مسیح۔ لیکن جو تم میں بڑا ہے وہ تمہارا خادم بنے۔ اور جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائیگا وہ چھوٹا کیا جائیگا۔ اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائیگا وہ بڑا کیا جائیگا +

اے ریاکار فقیہو اور فریسیو۔ تم پر افسوس ہے! کہ آسمان کی بادشاہت لوگوں پر بند کرتے ہو۔ کیونکہ نہ تو آپ داخل ہوتے ہو اور نہ داخل ہونے والوں کو داخل ہونے دیتے ہو +

اے ریاکار فقیہو اور فریسیو۔ تم پر افسوس ہے! کہ ایک مُرید کرنے کے لئے تری اور خشکی کا دَورہ کرتے ہو۔ اور جب وہ مُرید ہو چکتا ہے تو اُسے اپنے سے دُونا جہنم کا فرزند بنا دیتے ہو +

اے اندھے راہ بتانے والو تم پر افسوس ہے! جو کہتے ہو کہ اگر کوئی مُقدِس کی قسم کھائے تو کچھ بات نہیں۔ لیکن اگر مُقدِس کے سونے کی قسم کھائے تو اُس کا پابند ہوگا۔ اے احمقو اور اندھو۔ کون سا بڑا ہے؟ سونا۔ یا مقدس جس نے سونے کو مُقدس کیا؟۔ اور پھر کہتے ہو کہ اگر کوئی قربانگاہ کی قسم کھائے تو کچھ بات نہیں۔ لیکن جو نذر اُس پر چڑھی ہو اگر اُس کی قسم کھائے تو اُس کا پابند ہوگا۔ اے اندھو۔ کون سی بڑی

ہے؟ نذر یا قربان گاہ جو نذر کو مُقدس کرتی ہے؟ ۔پس جو قُربانگاہ کی قسم کھاتا ہے وُہ اُس کی اور سب چیزوں کی جو اُس پر ہیں قسم کھاتا ہے۔ اور جو مُقدس کی قسم کھاتا ہے وُہ اُس کی اور اُسکے رہنے والے کی قسم کھاتا ہے۔ اور جو آسمان کی قسم کھاتا ہے وہ خدا کے تخت کی اور اس پر بیٹھنے والے کی قسم کھاتا ہے +

اے ریاکار فقیہو اور فریسیو۔ تم پر افسوس ہے! کہ پودینے اور سونف اور زیرے پر دہ یکی دیتے ہو۔ اور تم نے شریعت کی زیادہ بھاری باتوں یعنی انصاف اور رحم اور ایمان کو چھوڑ دیا ہے۔ لازم تھا کہ یہ بھی کرتے اور وہ بھی نہ چھوڑتے۔ اَے اندھے راہ بتانے والو۔ جو مچھر کو تو چھانتے ہو اور اونٹ کو نگل جاتے ہو +

اے ریاکار فقیہو اور فریسیو۔ تم پر افسوس ہے! کہ پیالے اور رکابی کو اوپر سے صاف کرتے ہو۔ مگر وہ اندر لوٹ اور ناپرہیزکاری سے بھرے ہیں۔ اَے اندھے فریسی۔ پہلے پیالے اور رکابی کو اندر سے صاف کر تاکہ اوپر سے بھی صاف ہو جائیں +

اَے ریاکار فقیہو اور فریسیو۔ تم پر افسوس ہے! کہ تم سفیدی پھری ہوئی قبروں کی مانند ہو جو اوپر سے تو خوبصورت دکھائی دیتی ہیں۔ مگر اندر مُردوں کی ہڈیوں اور ہر طرح کی نجاست سے بھری ہوئی ہیں۔ اِسی طرح تم بھی ظاہر میں تو لوگوں کو راستباز دکھائی دیتے ہو۔ مگر باطن میں ریاکاری اور بے دینی سے بھرے ہوئے ہو +

اَے ریاکار فقیہو اور فریسیو۔ تم پر افسوس ہے! کہ نبیوں کی قبریں بناتے اور راستبازوں کے مقبرے آراستہ کرتے ہو۔ اور کہتے ہو کہ اگر ہم اپنے باپ دادوں کے زمانے میں ہوتے تو نبیوں کے خُون میں اُن کے شریک نہ ہوتے۔

اس طرح تم اپنی نسبت گواہی دیتے ہو کہ ہم نبیوں کے قاتلوں کے فرزند ہیں غرض
اپنے باپ دادوں کا پیمانہ بھر دو۔ اے سانپو۔ اے افعی کے بچو۔ تم جہنّم کی سزا سے
کیونکر بچو گے؟ اِس لئے دیکھو۔ مَیں نبیوں اور داناؤں اور فقیہوں کو تمہارے پاس
بھیجتا ہوں۔ اُن میں سے بعض کو قتل کرو گے اور صلیب پر چڑھاؤ گے اور بعض کو
اپنے عبادتخانوں میں کوڑے مارو گے اور شہر بشہر ستاتے پھرو گے۔ تاکہ سب
راستبازوں کا خون جو زمین پر بہایا گیا تم پر آئے۔ راستباز ہابل کے خون سے
لے کر برکیاہ کے بیٹے زکریاہ کے خُون تک جسے تم نے مقدس اور قربانگاہ کے درمیان
قتل کیا۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ یہ سب کچھ اِس زمانے کے لوگوں پر آئیگا +

اَے یروشلیم۔ اَے یروشلیم۔ تو جو نبیوں کو قتل کرتی ہے اور جو تیرے پاس بھیجے
گئے اُنہیں سنگسار کرتی ہے کتنی ہی بار مَیں نے چاہا کہ جس طرح مُرغی اپنے بچوں
کو پروں تلے جمع کر لیتی ہے اُسی طرح مَیں بھی تیرے لڑکوں کو جمع کر لوں۔ مگر تم نے نہ
چاہا! دیکھو تمہارا گھر تمہارے لئے ویران چھوڑا جاتا ہے۔ کیونکہ مَیں تم سے کہتا ہوں
کہ اب سے مجھے پھر ہرگز نہ دیکھو گے جب تک نہ کہو گے۔ کہ مُبارک ہے وہ جو
خداوند کے نام پر آتا ہے +

خبردار۔ کوئی تمہیں گمراہ نہ کر دے۔ کیونکہ بہتیرے میرے نام سے آئینگے
اور کہینگے کہ میں مسیح ہوں اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کرینگے۔ اور تم لڑائیاں اور
لڑائیوں کی افواہ سُنو گے۔ خبردار۔ گھبرا نہ جانا۔ کیونکہ اِن باتوں کا واقع ہونا
ضرور ہے۔ لیکن اُس وقت خاتمہ نہ ہوگا۔ کیونکہ قوم پر قوم اور بادشاہت
پر بادشاہت چڑھائی کریگی۔ اور جگہ جگہ کال پڑینگے اور بھونچال آئینگے لیکن

یہ سب باتیں مصیبتوں کا شروع ہی ہونگی۔ اُس وقت لوگ تمہیں تکلیف دینے
کے لئے پکڑوائینگے اور تمہیں قتل کرینگے اور میرے نام کے سبب ساری قومیں
تم سے عداوت رکھینگی۔ اور اُس وقت بہتیرے ٹھوکر کھائینگے اور ایک دوسرے
کو پکڑوائینگے اور ایک دوسرے سے عداوت رکھینگے۔ اور بہت سے جھوٹے
نبی اُٹھ کھڑے ہونگے اور بہتیروں کو گمراہ کرینگے۔ اور بے دینی کے بڑھ جانے کے
سبب بہتیروں کی محبت ٹھنڈی پڑ جائیگی۔ مگر جو آخر تک برداشت کریگا وُہ
نجات پائیگا۔ اور بادشاہت کی اِس خوشخبری کی منادی تمام دُنیا میں ہوگی تاکہ
سب قوموں کے لئے گواہی ہو۔ اور اُس وقت خاتمہ ہوگا+

پس جب تم اُس اُجاڑنے والی مکروہ چیز کو جس کا ذکر دانیال نبی کی معرفت
ہُوا۔ مُقدس مقام میں کھڑا ہُوا دیکھو (پڑھنے والا سمجھ لے)۔ تو جو یہودیہ میں ہوں۔
وہ پہاڑوں پر بھاگ جائیں۔ جو کوٹھے پر ہو وہ اپنے گھر کا اسباب لینے کو نیچے
نہ اُترے۔ اور جو کھیت میں ہو وہ اپنا کپڑا لینے کو پیچھے نہ لوٹے۔ مگر اُن پر افسوس
ہے جو اُن دنوں میں حاملہ ہوں اور جو دُودھ پلاتی ہوں! پس دُعا مانگو کہ تمہیں
جاڑوں میں یا سبت کے دِن بھاگنا نہ پڑے۔ کیونکہ اُس وقت ایسی بڑی
مُصیبت ہوگی کہ دُنیا کے شروع سے نہ اب تک ہوئی نہ کبھی ہوگی۔ اور اگر
وہ دِن گھٹائے نہ جاتے تو کوئی بشر نہ بچتا۔ مگر برگزیدوں کی خاطر وہ دن
گھٹائے جائینگے۔ اُس وقت اگر کوئی تم سے کہے کہ دیکھو مسیح یہاں ہے یا وہاں
ہے تو یقین نہ کرنا۔ کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہونگے اور
ایسے بڑے نشان اور عجیب کام دکھائینگے کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ

کرلیں۔ دیکھو مَیں نے پہلے ہی تم سے کہہ دیا ہے۔ پس اگر وہ تم سے کہیں کہ دیکھو وہ بیابان میں ہے تو باہر نہ جانا۔ دیکھو وہ کوٹھریوں میں ہے تو یقین نہ کرنا۔ کیونکہ جیسے بجلی پورب سے کوندھ کر پچھم تک دکھائی دیتی ہے ویسے ہی ابنِ آدم کا آنا ہوگا۔ جہاں مُردار ہے وہاں گدھ جمع ہو جائینگے +

اور فوراً اُن دِنوں کی مصیبت کے بعد سورج تاریک ہو جائیگا۔ اور چاند اپنی روشنی نہ دیگا۔ اور ستارے آسمان سے گرینگے۔ اور آسمانوں کی قوّتیں ہلائی جائینگی۔ اور اُس وقت ابنِ آدم کا نشان آسمان پر دکھائی دیگا۔ اور اُس وقت زمین کی ساری قومیں چھاتی پیٹینگی۔ اور ابنِ آدم کو بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتی دیکھینگی۔ اور وہ نرسنگے کی بڑی آواز کے ساتھ اپنے فرشتوں کو بھیجیگا اور وہ اُس کے برگزیدوں کو چاروں طرف سے آسمان کے اِس سرے سے اُس سرے تک جمع کرینگے +

اب انجیر کے درخت سے ایک تمثیل سیکھو۔ جونہی اُس کی ڈالی نرم ہوتی اور پتّے نکلتے ہیں تم جان لیتے ہو کہ گرمی نزدیک ہے۔ اِسی طرح جب تم اِن سب باتوں کو دیکھو تو جان لو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازے پر ہے۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک یہ سب باتیں نہ ہولیں یہ نسل ہرگز تمام نہ ہوگی۔ آسمان اور زمین ٹل جائینگے۔ لیکن میری باتیں ہرگز نہ ٹلینگی۔ لیکن اُس دن اور اُس گھڑی کی بابت کوئی نہیں جانتا۔ نہ آسمان کے فرشتے نہ بیٹا۔ مگر صرف باپ۔ جیسا نوحؔ کے دنوں میں ہوا ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا۔ کیونکہ جس طرح طوفان سے پہلے کے دنوں میں لوگ کھاتے پیتے تھے اور اُن میں بیاہ شادی ہوتی تھی اُس دن تک کہ نوحؔ کشتی میں داخل ہوا۔ اور جب تک طوفان آکر اُن سب کو بہا نہ لے گیا اُن کو خبر نہ ہوئی اِسی طرح ابنِ آدم کا آنا ہوگا۔

اُس وقت دو آدمی کھیت میں ہونگے۔ ایک لے لیا جائیگا اور دوسرا چھوڑ دیا جائیگا۔
دو عورتیں چکی پیستی ہونگی۔ ایک لے لی جائیگی اور دوسری چھوڑ دی جائیگی۔ پس جاگتے
رہو۔ کیونکہ تم نہیں جانتے کہ کس دن تمہارا خداوند آئیگا۔ لیکن یہ جان رکھو کہ اگر گھر کے
مالک کو معلوم ہوتا کہ چور رات کے کون سے پہر آئیگا تو جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں نقب
ہونے نہ دیتا۔ اِس لئے تم بھی تیار رہو۔ کیونکہ جس گھڑی تمہیں گمان بھی نہ ہوگا ابنِ آدم
آجائیگا۔ پس وہ دیانتدار اور عقلمند نوکر کونسا ہے جسے مالک نے اپنے نوکر چاکروں پر
مقرر کیا تاکہ وقت پر اُنہیں کھانا دے؟ مبارک ہے وہ نوکر جسے اُس کا مالک آکر
ایسا ہی کرتے پائے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اُسے اپنے سارے مال کا مختار کر
دیگا۔ لیکن اگر وہ خراب نوکر اپنے دِل میں یہ کہہ کر کہ میرے مالک کے آنے میں دیر
ہے۔ اپنے ہم خدمتوں کو مارنا شروع کرے اور شرابیوں کے ساتھ کھائے پئے۔
تو اُس نوکر کا مالک ایسے دن کہ وہ اُس کی راہ نہ دیکھتا ہو اور ایسی گھڑی کہ وہ نہ جانتا
ہو۔ آموجود ہوگا۔ اور خوب کوڑے لگا کر اُس کو ریاکاروں میں شامل کریگا۔ وہاں
رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا ✦

اُس وقت آسمان کی بادشاہت اُن دس کنواریوں کی مانند ہوگی جو اپنی اپنی
مشعلیں لے کر دولہا کے استقبال کو نکلیں۔ اُن میں پانچ بیوقوف اور پانچ عقلمند
تھیں۔ جو بیوقوف تھیں اُنھوں نے اپنی مشعلیں تو لے لیں مگر تیل اپنے ساتھ نہ لیا۔
مگر عقلمندوں نے اپنی مشعلوں کے ساتھ اپنی کپّیوں میں تیل بھی لے لیا۔ اور جب دولہا
نے دیر لگائی تو سب اُونگھنے لگیں اور سو گئیں۔ آدھی رات کو دھوم مچی کہ دیکھو
دولہا آگیا! اُس کے استقبال کو نکلو۔ اُس وقت وہ سب کنواریاں اُٹھ کر اپنی اپنی مشعلیں

درست کرنے لگیں۔ اور بیوقوفوں نے عقلمندوں سے کہا کہ اپنے تیل میں سے کچھ ہمیں بھی دیدو۔ کیونکہ ہماری مشعلیں بجھی جاتی ہیں۔ عقلمندوں نے جواب میں کہا کہ شاید ہمارے تمہارے دونو کے لئے پُورا نہ ہو۔ بہتر یہ ہے کہ بیچنے والوں کے پاس جاکر اپنے واسطے مول لے لو۔ جب وہ مول لینے جارہی تھیں تو دُلہا آپہنچا۔ اور جو تیار تھیں وہ اُس کے ساتھ شادی میں چلی گئیں اور دروازہ بند کیا گیا۔ پیچھے وہ باقی کنواریاں بھی آئیں۔ اور کہنے لگیں۔ اَے خداوند۔ اَے خداوند۔ ہمارے لئے دروازہ کھول دے۔ اُس نے جواب میں کہا۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ مَیں تمہیں نہیں جانتا۔ پس جاگتے رہو۔ کیونکہ تم نہ اُس دن کو جانتے ہو۔ نہ اُس گھڑی کو +

کیونکہ یہ اُس آدمی کا سا حال ہے۔ جس نے پردیس جاتے وقت اپنے گھر کے نوکروں کو بُلا کر اپنا مال اُن کے سپرد کیا۔ اور ایک کو پانچ توڑے دئے۔ دوسرے کو دو۔ تیسرے کو ایک۔ یعنی ہر ایک کو اُس کی لیاقت کے موافق دیا۔ اور پردیس چلا گیا۔ جس کو پانچ توڑے ملے تھے اُس نے فوراً جاکر اُن سے لین دین کیا اور پانچ توڑے اور پیدا کر لئے۔ اِسی طرح جسے دو ملے تھے۔ اُس نے بھی دو اور کمائے مگر جس کو ایک ملا تھا اُس نے جاکر زمین کھودی اور اپنے مالک کا روپیہ چھپا دیا۔ بڑی مدت کے بعد اُن نوکروں کا مالک آیا اور اُن سے حساب لینے لگا۔ جس کو پانچ توڑے ملے تھے وہ پانچ توڑے اور لے کر آیا اور کہا۔ اَے خداوند۔ تُو نے پانچ توڑے میرے سپرد کئے تھے۔ دیکھ۔ مَیں نے پانچ توڑے اَور کمائے۔ اُس کے مالک نے اُس سے کہا۔ اَے اچھے اور دیانتدار نوکر شاباش! تُو تھوڑے میں دیانتدار رہا۔ مَیں تجھے بہت چیزوں کا مختار بناؤنگا۔ اپنے مالک کی خوشی میں شریک ہو۔ اور جسکو دو توڑے

ملے تھے اُس نے بھی پاس آکر کہا۔ اَے خداوند تُو نے دو توڑے میرے سپرد کئے تھے۔ دیکھ مَیں نے دو توڑے اور کمائے۔ اُس کے مالک نے اُس سے کہا۔ اَے اچھے اور دیانتدار نوکر شاباش! تُو تھوڑے میں دیانتدار رہا۔ مَیں تجھے بہت چیزوں کا مختار بناؤنگا۔ اپنے مالک کی خوشی میں شریک ہو۔ اور جس کو ایک توڑا ملا تھا وہ بھی پاس آ کر کہنے لگا۔ اَے خداوند۔ مَیں تجھے جانتا تھا کہ تُو سخت آدمی ہے۔ اور جہاں نہیں بویا وہاں سے کاٹتا ہے اور جہاں نہیں بکھیرا وہاں سے جمع کرتا ہے۔ پس مَیں ڈرا اور جا کر تیرا توڑا زمین میں چھپا دیا۔ دیکھ۔ جو تیرا ہے وہ موجود ہے۔ اُس کے مالک نے جواب میں اُس سے کہا۔ اَے شریر اور سُست نوکر۔ تُو جانتا تھا کہ جہاں مَیں نے نہیں بویا وہاں سے کاٹتا ہوں۔ اور جہاں مَیں نے نہیں بکھیرا وہاں سے جمع کرتا ہوں۔ پس تجھے لازم تھا کہ میرا روپیہ ساہوکاروں کو دیتا تو مَیں آکر اپنا مال سُود سمیت لے لیتا۔ پس اِس سے وہ توڑا لے لو اور جس کے پاس دس توڑے ہیں اُسے دیدو۔ کیونکہ جس کسی کے پاس ہے اُسے دیا جائیگا اور اُس کے پاس زیادہ ہو جائیگا مگر جس کے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی جو اُس کے پاس ہے لے لیا جائیگا۔ اور اِس نکمے نوکر کو باہر اندھیرے میں ڈال دو۔ وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا ◆

جب ابنِ آدم اپنے جلال میں آئیگا اور سب فرشتے اُسکے ساتھ آئینگے تو اُس وقت وُہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا۔ اور سب قومیں اُس کے سامنے جمع کی جائینگی اور وہ ایک کو دوسرے سے جُدا کریگا جیسے چرواہا بھیڑوں کو بکریوں سے جُدا کرتا ہے۔ اور بھیڑوں کو اپنے دہنے اور بکریوں کو بائیں کھڑا کریگا۔ اُس وقت بادشاہ اپنے دہنی طرف والوں سے کہیگا کہ آؤ۔ میرے باپ کے مُبارک لوگو۔ جو

بادشاہت بنائے عالم کے وقت سے تمہارے لئے تیار کی گئی ہے اُسے میراث میں لو کیونکہ میں بھوکا تھا تم نے مجھے کھانا کھلایا۔ میں پیاسا تھا تم نے مجھے پانی پلایا۔ میں پردیسی تھا تم نے مجھے اپنے گھر میں اُتارا۔ ننگا تھا تم نے مجھے کپڑا پہنایا۔ بیمار تھا تم نے میری خبر لی۔ قید میں تھا تم میرے پاس آئے۔ تب راستباز جواب میں اُس سے کہینگے۔ اَے خداوند ہم نے کب تجھے بھوکا دیکھکر کھانا کھلایا۔ یا پیاسا دیکھ کر پانی پلایا؟۔ ہم نے کب تجھے پردیسی دیکھ کر گھر میں اُتارا؟ یا ننگا دیکھ کر کپڑا پہنایا؟۔ ہم کب تجھے بیمار یا قید میں دیکھ کر تیرے پاس آئے؟ بادشاہ جواب میں اُن سے کہیگا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں چونکہ تم نے میرے اُن سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے کسی ایک کے ساتھ یہ کیا اِس لئے میرے ہی ساتھ کیا۔ پھر وہ بائیں طرف والوں سے کہیگا۔ اَے ملعونو میرے سامنے سے اُس ہمیشہ کی آگ میں چلے جاؤ جو ابلیس اور اُس کے فرشتوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ کیونکہ میں بھوکا تھا۔ تم نے مجھے کھانا نہ کھلایا۔ پیاسا تھا تم نے مجھے پانی نہ پلایا۔ پردیسی تھا تم نے مجھے گھر میں نہ اُتارا۔ ننگا تھا تم نے مجھے کپڑا نہ پہنایا۔ بیمار اور قید میں تھا تم نے میری خبر نہ لی۔ تب وہ بھی جواب میں کہینگے۔ اَے خداوند۔ ہم نے کب تجھے بھوکا یا پیاسا یا پردیسی یا ننگا یا بیمار یا قید میں دیکھ کر تیری خدمت نہ کی؟ اُس وقت وہ اُن سے جواب میں کہیگا میں تم سے سچ کہتا ہوں چونکہ تم نے اِن سب سے چھوٹوں میں سے کسی ایک کے ساتھ یہ نہ کیا اِس لئے میرے ساتھ نہ کیا۔ اور یہ ہمیشہ کی سزا پائینگے۔ مگر راستباز ہمیشہ کی زندگی +

کیا چراغ اِس لئے لایا جاتا ہے کہ پیمانے یا پلنگ کے تلے رکھا جائے؟ کیا اِس لئے نہیں کہ چراغدان پر رکھا جائے؟ کیونکہ کوئی چیز چھپی نہیں مگر اِس لئے کہ ظاہر

ہو جائے۔ اور پوشیدہ نہیں ہوئی مگر اس لئے کہ ظہور میں آئے۔ اگر کسی کے سُننے کے کان ہوں تو سُن لے۔ پھر اُس نے اُن سے کہا۔ خبردار رہو کہ کیا سُنتے ہو۔ جس پیمانے سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے واسطے ناپا جائیگا اور تمہیں زیادہ دیا جائیگا۔ کیونکہ جس کے پاس ہے اُسے دیا جائیگا۔ اور جسکے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی جو اُس کے پاس ہے لے لیا جائیگا +

خدا کی بادشاہت ایسی ہے جیسے کوئی آدمی زمین میں بیج ڈالے۔ اور رات کو سوئے اور دن کو جاگے۔ اور وہ بیج اس طرح اُگے اور بڑھے کہ وہ نہ جانے زمین آپ سے آپ پھل لاتی ہے پہلے پتی۔ پھر بالیں۔ بعد اُس کے بالوں میں تیار دانے۔ پھر جب اناج پک چکا تو وہ فی الفور درانتی لگاتا ہے کیونکہ کاٹنے کا وقت آپہنچا +

ہم خدا کی بادشاہت کو کس سے تشبیہ دیں۔ اور کس تمثیل میں اُسے بیان کریں؟ وُہ رائی کے دانے کی مانند ہے۔ کہ جب زمین میں بویا جاتا ہے تو زمین کے سب بیجوں سے چھوٹا ہوتا ہے۔ مگر جب بو دیا گیا تو اُگ کر سب ترکاریوں سے بڑا ہو جاتا ہے اور ایسی بڑی ڈالیاں نکالتا ہے۔ کہ ہوا کے پرندے اُس کے سایہ میں بسیرا کر سکتے ہیں +

اُسے منع نہ کرنا۔ کیونکہ ایسا کوئی نہیں جو میرے نام سے معجزہ دکھائے اور مجھے جلد بُرا کہہ سکے۔ اس لئے کہ جو ہمارے خلاف نہیں وہ ہماری طرف ہے۔ اور جو کوئی ایک پیالہ پانی تمہیں اس لئے پلائے کہ تم مسیح کے ہو۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر ہرگز نہ کھوئیگا۔ اور جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لائے ہیں کسی کو ٹھوکر کھلائے۔ اُس کے لئے یہ بہتر ہے کہ ایک بڑی چکی کا پاٹ اُس کے گلے میں

لٹکایا جائے۔ اور وہ سمندر میں پھینک دیا جائے۔ اور اگر تیرا ہاتھ تجھے ٹھوکر کھلائے
تو اُسے کاٹ ڈال۔ ٹُنڈا ہوکر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اِس سے بہتر ہے کہ دو
ہاتھ ہوتے جہنم کے بیچ اُس آگ میں جائے جو کبھی بُجھنے کی نہیں۔ اور اگر تیرا پانو تجھے ٹھوکر
کِھلائے اُسے کاٹ ڈال۔ لنگڑا ہوکر زندگی میں داخل ہونا تیرے لئے اس سے بہتر ہے
کہ دو پانو ہوتے جہنم میں ڈالا جائے۔ اور اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر کِھلائے تو اُسے نکال
ڈال۔ کانا ہوکر خدا کی بادشاہت میں داخل ہونا تیرے لئے اِس سے بہتر ہے۔ کہ دو
آنکھیں ہوتے جہنم میں ڈالا جائے۔ جہاں اُن کا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بُجھتی۔ کیونکہ
ہر شخص آگ سے نمکین کیا جائیگا۔ نمک اچھا ہے۔ لیکن اگر نمک کی نمکینی جاتی رہے
تو اُس کو کِس چیز سے مزہ دار کروگے؟ اپنے میں نمک رکھو اور ایک دُوسرے کے
ساتھ میل ملاپ سے رہو +

جو لوگ دولت پر بھروسہ رکھتے ہیں اُن کے لئے خدا کی بادشاہت میں داخل
ہونا کیا ہی مشکل ہے! اونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے نکل جانا اِس سے آسان ہے
کہ دولت مند خدا کی بادشاہت میں داخل ہو۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ ایسا کوئی
نہیں جس نے گھر یا بھائیوں یا بہنوں یا ماں یا باپ یا بچوں یا کھیتوں کو میرے اور
انجیل کے واسطے چھوڑ دیا ہو۔ اور اب اِس زمانے میں سَو گُنا نہ پائے۔ گھر
اور بھائی اور بہنیں اور مائیں اور بچے اور کھیت۔ مگر ظلم کے ساتھ۔
اور آنے والے عالم میں ہمیشہ کی زندگی۔ لیکن بہت سے اوّل آخر ہو
جائینگے اور آخر اوّل ؛

تم جانتے ہو کہ جو غیر قوموں کے سردار سمجھے جاتے ہیں وہ اُن پر

حکومت چلاتے ہیں۔ اور اُن کے امیر اُن پر اختیار جتاتے ہیں۔ مگر تم میں ایسا نہیں ہے۔ بلکہ جو تم میں بڑا ہونا چاہے وہ تمہارا خادم بنے۔ اور جو تم میں اوّل ہونا چاہے وہ سب کا غلام بنے۔ کیونکہ ابنِ آدم بھی اِس لئے نہیں آیا کہ خدمت لے۔ بلکہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیے میں دے ✦

خدا پر ایمان رکھو۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی اس پہاڑ سے کہے۔ تُو اُکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ۔ اور اپنے دِل میں شک نہ کرے بلکہ یقین کرے کہ جو کہتا ہے وہ ہو جائیگا۔ تو اُس کے لئے وہی ہوگا۔ اِس لئے مَیں تم سے کہتا ہوں کہ جو کچھ تم دُعا میں مانگتے ہو یقین کرو کہ تم کو مِل گیا۔ اور تمہارے لئے ہو جائیگا۔ اور جب کبھی تم کھڑے ہوئے دُعا مانگتے ہو۔ اگر تمہیں کسی سے کچھ شکایت ہو تو اُسے معاف کرو۔ تاکہ تمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے تمہارے قصور معاف کرے ✦

خداوند کا رُوح

خداوند کا رُوح مجھ پر ہے۔
اِس لئے کہ اُس نے مجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مسح کیا۔
اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی
اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سُناؤں۔
کُچلے ہوؤں کو آزاد کروں۔
اور خداوند کے سالِ مقبول کی منادی کروں۔

آج یہ نوشتہ تمہارے سامنے پُورا ہُوا ہے۔ تم البتہ یہ مثل مجھ پر کہو گے کہ اے حکیم اپنے آپ کو تو اچھا کر۔ جو کچھ ہم نے سُنا ہے کہ کفرنحوم میں کیا گیا یہاں اپنے وطن میں بھی کر۔ اور اُس نے کہا۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ کوئی نبی اپنے وطن میں مقبول نہیں ہوتا۔ اور مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ ایلیاہ کے دنوں میں جب ساڑھے تین برس آسمان بند رہا یہاں تک کہ سارے ملک میں سخت کال پڑا۔ بُہت سی بیوہ عورتیں اسرائیل میں تھیں۔ لیکن ایلیاہ اُن میں سے کسی کے پاس نہ بھیجا گیا۔ مگر مُلکِ صیدا کے شہرِ صارفت میں ایک بیوہ عورت کے پاس۔ اور الیشع نبی کے وقت میں اسرائیل کے درمیان بُہت سے کوڑھی تھے۔ لیکن اُن میں سے کوئی پاک صاف نہ کیا گیا۔ مگر نعمان سوریانی مُبارک ہو تُم جو غریب ہو کیونکہ خدا کی بادشاہت تمہاری ہے۔ مُبارک ہو تم جو اب بھوکے ہو کیونکہ آسودہ ہو گے۔ مُبارک ہو تم جو اب روتے ہو کیونکہ

ہنسو گے۔ جب ابنِ آدم کے سبب لوگ تم سے عداوت رکھینگے اور تمہیں خارج کردینگے اور لعن طعن کرینگے اور تمہارا نام بُرا جان کر کاٹ دینگے تو تم مُبارک ہو گے۔ اُس دن خوش ہونا اور خوشی کے مارے اُچھلنا۔ اِس لئے کہ دیکھو۔ آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہے۔ کیونکہ اُن کے باپ دادا نبیوں کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے مگر افسوس تم پر جو دولتمند ہو کیونکہ تم اپنی تسلّی پاچکے۔ افسوس تم پر جو اب سیر ہو کیونکہ بھوکے ہو گے۔ افسوس تم پر جو اب ہنستے ہو کیونکہ ماتم کرو گے اور رو ؤ گے۔ افسوس تم پر جب سب لوگ تمہیں بھلا کہیں۔ کیونکہ اُنکے باپ دادا جھوٹے نبیوں کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے +

لیکن میں تم سُننے والوں سے کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں سے محبّت رکھو۔ جو تم سے عداوت رکھیں اُن کا بھلا کرو۔ جو تم پر لعنت کریں اُن کے لئے برکت چاہو۔ جو تمہاری بیعزتی کریں اُن کے لئے دُعا مانگو۔ جو تیرے ایک گال پر طمانچہ مارے دوسرا بھی اُس کی طرف پھیر دے۔ اور جو تیرا چوغہ لے اُس کو کُرتہ لینے سے بھی منع نہ کر۔ جو کوئی تجھ سے مانگے اُسے دے۔ اور جو تیرا مال لے لے اُس سے طلب نہ کر۔ اور جیسا تُم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں تم بھی اُن کے ساتھ ویسا ہی کرو۔ اگر تم اپنے محبّت رکھنے والوں ہی سے محبّت رکھو تو تمہارا کیا احسان ہے؟ کیونکہ گنہگار بھی اپنے محبّت رکھنے والوں سے محبّت رکھتے ہیں۔ اور اگر تم اُنہیں کا بھلا کرو جو تمہارا بھلا کریں تو تمہارا کیا احسان ہے؟ کیونکہ گنہگار بھی ایسا ہی کرتے ہیں۔ اور اگر تم اُنہیں کو قرض دو جن سے وصول ہونے کی اُمید رکھتے ہو تو تمہارا کیا احسان ہے؟ گنہگار بھی گنہگاروں کو قرض دیتے ہیں تاکہ پورا وصول کرلیں۔ مگر تم اپنے دشمنوں

سے محبّت رکھو اور بھلا کرو اور بغیر نا اُمید ہوئے قرض دو۔ تو تمہارا اجر بڑا ہوگا اور تم
خدا تعالےٰ کے بیٹے ٹھیرو گے۔ کیونکہ وہ ناشکروں اور بدوں پر بھی مہربان ہے۔
جیسا تمہارا باپ رحیم ہے تم بھی رحمدل ہو۔ عیب جوئی نہ کرو۔ تمہاری بھی عیب جوئی
نہ کی جائیگی۔ مجرم نہ ٹھیراؤ۔ تم بھی مجرم نہ ٹھیرائے جاؤ گے۔ خلاصی دو تم بھی خلاصی پاؤگے۔
دیا کرو تمہیں بھی دیا جائیگا۔ اچھا پیمانہ داب داب کر اور ہلا ہلا کر اور لبریز کر کے تمہارے
پلّے میں ڈالینگے۔ کیونکہ جس پیمانے سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے لئے ناپا جائیگا۔
کیا اندھے کو اندھا راہ دکھا سکتا ہے؟ کیا دونو گڑھے میں نہ گرینگے؟ شاگرد
اپنے اُستاد سے بڑا نہیں۔ بلکہ ہر ایک جب کامل ہو تو اپنے اُستاد جیسا ہوگا۔ تُو کیوں
اپنے بھائی کی آنکھ کے تنکے کو دیکھتا ہے اور اپنی آنکھ کے شہتیر پر غور نہیں کرتا۔ اور
جب تُو اپنی آنکھ کے شہتیر کو نہیں دیکھتا تو اپنے بھائی سے کیونکر کہہ سکتا
ہے کہ بھائی لا۔ اُس تنکے کو جو تیری آنکھ میں ہے نکال دوں؟ اَے ریاکار۔
پہلے اپنی آنکھ میں سے تو شہتیر نکال۔ پھر اُس تنکے کو جو تیرے بھائی
کی آنکھ میں ہے اچھی طرح دیکھ کر نکال سکیگا۔ کیونکہ کوئی اچھا درخت
نہیں جو بُرا پھل لائے۔ اور نہ کوئی بُرا درخت ہے جو اچھا پھل لائے۔ ہر
درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ کیونکہ جھاڑیوں سے انجیر نہیں توڑتے
اور نہ جھڑبیری سے انگور۔ اچھا آدمی اپنے دل کے اچھے خزانے سے
اچھی چیزیں نکالتا ہے۔ اور بُرا آدمی بُرے خزانے سے بُری چیزیں نکالتا
ہے۔ کیونکہ جو دل میں بھرا ہے وہی اُس کے مُنہ پر آتا ہے +
جب تم میرے کہنے پر عمل نہیں کرتے تو کیوں مجھے خُداوند خُداوند

کہتے ہو؟- جو کوئی میرے پاس آتا اور میری باتیں سُن کر اُن پر عمل کرتا ہے۔ مَیں تمہیں جتاتا ہوں کہ وُہ کِس کی مانند ہے۔ وُہ اُس آدمی کی مانند ہے جس نے گھر بناتے وقت زمین گہری کھود کر چٹان پر نیو ڈالی۔ جب رَو آئی تو دھار اُس گھر پر زور سے گری مگر اُسے ہلا نہ سکی کیونکہ وہ مضبوط بنا ہُوا تھا۔ لیکن جو سُن کر عمل میں نہیں لاتا وُہ اُس آدمی کی مانند ہے جِس نے زمین پر گھر کو بے بُنیاد بنایا۔ جب دھار اُس پر زور سے گری تو وہ فی الفور گر پڑا۔ اور وُہ گھر بالکل برباد ہُوا۔

گُناہ

کِسی ساہوکار کے دو قرضدار تھے۔ایک پانسو دینار کا دوسرا پچاس کا۔ جب اُنکے پاس ادا کرنے کو کچھ نہ رہا تو اُس نے دونو کو بخش دیا۔پس اُن میں سے کون اُس سے زیادہ مُحبّت رکھیگا ؟ شمعون نے جواب میں کہا۔میری دانست میں وُہ جِسے اُس نے زیادہ بخشا۔ اُس نے اُس سے کہا۔ تُو نے ٹھیک فیصلہ کیا۔ اور اُس عورت کی طرف پھر کر اُس نے شمعون سے کہا۔ کیا تُو اِس عورت کو دیکھتا ہے ؟ مَیں تیرے گھر میں آیا۔ تُو نے میرے پاؤں دھونے کو پانی نہ دیا۔ مگر اِس نے میرے پاؤں آنسوؤں سے بھگودئے اور اپنے بالوں سے پُونچھے۔ تُو نے مجھ کو بوسہ نہ دیا۔مگر اُس نے جب سے مَیں آیا ہوں میرے پاؤوں کا چومنا نہ چھوڑا۔ تُو نے میرے سر میں تیل نہ ڈالا۔ مگر اِس نے میرے پاؤوں پر عطر ڈالا ہے۔ اِسی لئے مَیں تجھ سے کہتا ہوں کہ اس کے گناہ جو بُہت سے تھے معاف ہوئے کیونکہ اس نے بہت مُحبّت کی۔ مگر جِس کے تھوڑے گناہ معاف ہوئے وُہ تھوڑی مُحبّت کرتا ہے۔ اور اُس عورت سے کہا۔ تیرے گناہ معاف ہوئے۔ اِس پر وُہ جو اُس کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے اپنے جی میں کہنے لگے کہ یِہ کون ہے جو گناہوں کو بھی معاف کرتا ہے ؟ مگر اُس نے عورت سے کہا۔ تیرے ایمان نے تجھے بچا لیا ہے۔ سلامت چلی جا +

فصل تو بُہت ہے لیکن مزدُور تھوڑے ہیں۔ اِس لئے فصل کے مالک کی مِنّت کرو کہ اپنی فصل کاٹنے کے لئے مزدُور بھیجے۔ جاؤ۔ دیکھو مَیں

تمہیں گویا برّوں کو بھیڑیوں کے بیچ میں بھیجتا ہوں۔ نہ بٹوا لے جاؤ نہ جھولی نہ جوتیاں۔ اور نہ راہ میں کسی کو سلام کرو۔ اور جس کسی گھر میں داخل ہو پہلے کہو کہ اس گھر کی سلامتی ہو۔ اگر وہاں کوئی سلامتی کا فرزند ہوگا تو تمہارا سلام اُس پر ٹھیریگا۔ نہیں تو تم پر لوٹ آئیگا۔ اُسی گھر میں رہو اور جو کچھ اُن سے ملے کھاؤ پیو۔ کیونکہ مزدور اپنی مزدوری کا حقدار ہے۔ گھر گھر نہ پھرو۔ اور جس شہر میں داخل ہو اور وہاں کے لوگ تمہیں قبول کریں تو جو کچھ تمہارے سامنے رکھا جائے کھاؤ۔ اور وہاں کے بیماروں کو اچھا کرو اور اُن سے کہو کہ خدا کی بادشاہت تمہارے نزدیک آپہنچی ہے۔ لیکن جس شہر میں داخل ہو اور وہاں کے لوگ تمہیں قبول نہ کریں۔ تو اُسکے بازاروں میں جاکر کہو کہ۔ ہم اِس گرد کو بھی جو تمہارے شہر سے ہمارے پاؤں میں لگی ہے۔ تمہارے سامنے جھاڑے دیتے ہیں۔ مگر یہ جان لو کہ خدا کی بادشاہت نزدیک آپہنچی ہے۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ اُس دن سدوم کا حال اُس شہر کے حال سے زیادہ برداشت کے لائق ہوگا۔ اے خرازین تجھ پر افسوس! اے بیت صیدا تجھ پر افسوس! کیونکہ جو معجزے تم میں ظاہر ہوئے اگر وہ صور اور صیدا میں ظاہر ہوتے تو ٹاٹ اوڑھ کر اور خاک میں بیٹھ کر کب کے توبہ کر لیتے۔ مگر عدالت میں صور اور صیدا کا حال تمہارے حال سے زیادہ برداشت کے لائق ہوگا۔ اور اے کفرنحوم کیا تو آسمان تک بلند کیا جائیگا؟ نہیں۔ بلکہ تو عالم ارواح میں اُتارا جائیگا۔ جو تمہاری سنتا ہے وہ میری سنتا ہے۔ اور جو تمہیں نہیں مانتا وہ مجھے نہیں مانتا۔ اور جو مجھے نہیں مانتا وہ میرے بھیجنے والے کو نہیں مانتا۔

میں شیطان کو بجلی کی طرح آسمان سے گرا ہوا دیکھ رہا تھا۔ دیکھو۔ میں نے تم کو اختیار دیا کہ سانپوں اور بچھوؤں کو کچلو اور دشمن کی ساری قدرت پر غالب آؤ۔

اور تم کو ہرگز کسی چیز سے ضرر نہ پہنچیگا۔ تو بھی اس سے خوش نہ ہو کہ رُوحیں تمہارے تابع ہیں۔ بلکہ اِس سے خوش ہو کہ تمہارے نام آسمان پر لکھے ہوئے ہیں +

اَے باپ آسمان اور زمین کے خداوند۔ مَیں تیری حمد کرتا ہوں کہ تُو نے یہ باتیں داناؤں اور عقلمندوں سے چھپائیں اور بچوں پر ظاہر کیں۔ ہاں اَے باپ۔ کیونکہ ایسا ہی تجھے پسند آیا۔ میرے باپ کی طرف سے سب کچھ مجھے سونپا گیا۔ اور کوئی نہیں جانتا کہ بیٹا کون ہے سوا باپ کے۔ اور کوئی نہیں جانتا کہ باپ کون ہے سوا بیٹے کے اور اُس شخص کے جس پر بیٹا اُسے ظاہر کرنا چاہے۔ اور شاگردوں کی طرف متوجہ ہو کر خاص اُنہیں سے کہا۔ مُبارک ہیں وہ آنکھیں جو یہ باتیں دیکھتی ہیں جنہیں تم دیکھتے ہو۔ کیونکہ مَیں تم سے کہتا ہوں کہ بُہت سے نبیوں اور بادشاہوں نے چاہا کہ جو باتیں تم دیکھتے ہو دیکھیں۔ مگر نہ دیکھیں۔ اور جو باتیں تم سُنتے ہو سُنیں۔ مگر نہ سُنیں +

پڑوسی

ایک آدمی یروشلم سے یریحو کی طرف جا رہا تھا کہ ڈاکوؤں میں گھِر گیا۔ اُنہوں نے اُسکے کپڑے اُتار لئے اور مارا بھی اور ادھموا چھوڑ کر چلے گئے۔ اتفاقاً ایک کاہن اُسی راہ سے جا رہا تھا۔ اور اُسے دیکھ کے کترا کر چلا گیا۔ اِسی طرح ایک لیوی اُس جگہ آیا۔ وہ بھی اُسے دیکھ کے کترا کر چلا گیا۔ لیکن ایک سامری سفر کرتے کرتے وہاں آنکلا۔ اور دیکھ کر ترس کھایا۔ اور اُس کے پاس آیا اور اُس کے زخموں کو تیل اور مے لگا کر باندھا اور اپنے جانور پر سوار کر کے سرائے میں لے گیا اور اُس کی خبر گیری کی دُوسرے دن دو دینار نکال کر بھٹیارے کو دئے اور کہا۔ اِس کی خبر گیری کرنا۔ اور جو کچھ اِس سے زیادہ خرچ ہو گا مَیں پھر آکر تجھے ادا کر دونگا۔ اِن تینوں میں سے اُس شخص کا جو ڈاکوؤں میں گھِر گیا تھا تیری دانست میں کون پڑوسی ٹھیرا ؟

جب تم دُعا مانگو تو کہو کہ اے باپ۔ تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہت آئے۔ ہماری روز کی روٹی ہر روز ہمیں دیا کر۔ اور ہمارے گناہوں کو معاف کر۔ کیونکہ ہم بھی اپنے ہر قرضدار کو معاف کرتے ہیں۔ اور ہمیں آزمائش میں نہ لا ؟

پھر اُس نے اُن سے کہا۔ تم میں سے کون ہے جس کا ایک دوست ہو اور وُہ آدھی رات کو اُسکے پاس جا کر اُس سے کہے کہ اے دوست مجھے تین روٹیاں دے۔ کیونکہ میرا ایک دوست سفر کر کے میرے پاس آیا ہے۔ اور میرے پاس کچھ نہیں کہ اُس کے آگے رکھوں۔ اور وہ اندر سے جواب میں کہے۔ مجھے تکلیف نہ دے۔ اب دروازہ بند ہے۔ اور میرے لڑکے میرے پاس بچھونے پر ہیں۔

میں اُٹھکر تجھے دے نہیں سکتا۔میں تم سے کہتا ہوں۔ اگرچہ وہ اِس سبب سے کہ اُس کا دوست ہے اُٹھکر اُسے نہ دے۔ تاہم اُس کی بیحیائی کے سبب اُٹھکر جتنی درکار ہیں اُسے دیگا۔پس میں تم سے کہتا ہوں۔مانگو تو تمہیں دیا جائیگا۔ڈھونڈھو تو پاؤگے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے کھولا جائیگا۔کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے ملتا ہے۔اور جو ڈھونڈھتا ہے وہ پاتا ہے۔ اور جو کھٹکھٹاتا ہے۔اُسکے واسطے کھولا جائیگا۔تم میں سے ایسا کونسا باپ ہے۔کہ جب اُس کا بیٹا روٹی مانگے تو اُسے پتھر دے؟ یا مچھلی مانگے تو مچھلی کے بدلے اُسے سانپ دے؟ یا انڈا مانگے تو اُس کو بچھو دے؟ پس جب کہ تم بُرے ہوکر اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینی جانتے ہو تو آسمانی باپ اپنے مانگنے والوں کو رُوح اُلقدس کیوں نہ دیگا؟

جس کسی بادشاہت میں پھوٹ پڑے وہ ویران ہو جاتی ہے۔اور جس گھر میں پھوٹ پڑے وہ برباد ہو جاتا ہے۔اور اگر شیطان بھی اپنا مخالف ہو جائے تو اُس کی بادشاہت کس طرح قائم رہیگی؟ کیونکہ تم میری بابت کہتے ہو کہ یہ بدرُوحوں کو بعلزبول کی مدد سے نکالتا ہے۔اور اگر میں بدرُوحوں کو بعلزبول کی مدد سے نکالتا ہوں تو تمہارے بیٹے کس کی مدد سے نکالتے ہیں؟ پس وہی تمہارے منصف ہونگے۔ لیکن اگر میں بدروحوں کو خدا کی قُدرت سے نکالتا ہوں تو خدا کی بادشاہت تمہارے پاس آپہنچی۔ جب زورآور آدمی ہتھیار باندھے ہوئے اپنی حویلی کی رکھوالی کرتا ہے تو اُس کا مال حفاظت سے رہتا ہے۔لیکن جب اُس سے کوئی زورآور حملہ کرکے اُس پر غالب آتا ہے تو اُسکے سب ہتھیار جن پر اُس کا بھروسا تھا چھین لیتا اور اُس کا مال لوٹ کر بانٹ دیتا ہے۔جو میری طرف نہیں وہ میرے خلاف ہے۔ اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بکھیرتا ہے۔جب ناپاک رُوح آدمی میں سے نکلتی ہے تو سُوکھے مقاموں میں آرام ڈھونڈھتی

پھرتی ہے۔ اور جب نہیں پاتی تو کہتی ہے کہ میں اپنے اُسی گھر میں لوٹ جاؤنگی جس سے نکلی ہوں۔ اور آکر اُسے جھڑا ہُوا اور آراستہ پاتی ہے۔ پھر جاکر اور سات رُوحیں اپنے سے بُری ہمراہ لے آتی ہے اور وہ اُس میں داخل ہوکر وہاں بستی ہیں۔ اور اُس آدمی کا پچھلا حال پہلے سے بھی خراب ہو جاتا ہے +

اس زمانے کے لوگ بُرے ہیں۔ وہ نشان طلب کرتے ہیں۔ مگر یُونس کے نشان کے سوا کوئی اور نشان اُن کو نہ دیا جائیگا۔ کیونکہ جس طرح یُونس نینوہ کے لوگوں کے لئے نشان ٹھیرا۔ اُسی طرح ابنِ آدم بھی اِس زمانے کے لوگوں کے لئے ٹھیریگا۔ دکھن کی ملکہ اِس زمانے کے آدمیوں کے ساتھ عدالت کے دِن اُٹھ کر اِنہیں مُجرم ٹھیرائیگی۔ کیونکہ وہ دُنیا کے کنارے سے سُلیمان کی حکمت سُننے کو آئی۔ اور دیکھو یہاں وہ ہے جو سُلیمان سے بھی بڑا ہے۔ نینوہ کے لوگ اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دِن کھڑے ہوکر اِنہیں مُجرم ٹھیرائینگے۔ کیونکہ اُنہوں نے یُونس کی منادی پر توبہ کرلی۔ اور دیکھو یہاں وہ ہے جو یُونس سے بھی بڑا ہے +

کوئی شخص چراغ جلاکر تہ خانے میں یا پیمانے کے نیچے نہیں رکھتا۔ بلکہ چراغدان پر رکھتا ہے تاکہ اندر آنے والوں کو روشنی دکھائی دے۔ تیرے بدن کا چراغ تیری آنکھ ہے۔ جب تیری آنکھ درست ہے تو تیرا سارا بدن بھی روشن ہے۔ اور جب خراب ہے تو تیرا بدن بھی تاریک ہے۔ پس دیکھنا جو روشنی تجھ میں ہے تاریکی تو نہیں۔ پس اگر تیرا سارا بدن روشن ہو اور کوئی حصّہ تاریک نہ رہے۔ تو وہ تمام ایسا روشن ہوگا جیسا اُس وقت ہوتا ہے جب چراغ اپنی چمک سے تجھے روشن کرتا ہے +

طہارت

اے فریسیو۔ تم پیالے اور رکابی کو اوپر سے تو صاف کرتے ہو۔لیکن تمہارے اندر لُوٹ اور بدی بھری ہوئی ہے۔اے نادانو۔جس نے باہر کو بنایا کیا اُس نے اندر کو نہیں بنایا؟ ہاں اندر کی چیزیں خیرات کردو تو دیکھو۔سب کچھ تمہارے لئے پاک ہوگا +

لیکن اے فریسیو۔تم پر افسوس ہے! کہ پودینے اور سُداب اور ہر ایک ترکاری پر دَہ یکی دیتے ہو۔ اور انصاف اور خدا کی مُحبّت سے غافل رہتے ہو۔ لازم تھا کہ یہ بھی کرتے اور وہ بھی نہ چھوڑتے۔ اے فریسیو۔ تم پر افسوس ہے! کہ تم عبادت خانوں میں اعلےٰ درجہ کی کُرسیاں اور بازاروں میں سلام چاہتے ہو۔ تم پر افسوس ہے! کیونکہ تم اُن پوشیدہ قبروں کی مانند ہو جن پر آدمی چلتے ہیں۔ اور اُن کو اِس بات کی خبر نہیں +

پھر شرع کے عالموں میں سے ایک نے جواب میں اُس سے کہا کہ اے اُستاد۔اِن باتوں کے کہنے سے تُو ہمیں بھی بے عِزّت کرتا ہے۔اُس نے کہا۔ اے شرع کے عالمو۔تم پر بھی افسوس ہے! کہ تم ایسے بوجھ جن کا اُٹھانا مشکل ہے آدمیوں پر لادتے ہو۔ اور آپ ایک اُنگلی بھی اُن بوجھوں کو نہیں لگاتے۔ تم پر افسوس ہے! کہ تم تو نبیوں کی قبروں کو بناتے ہو اور تمہارے باپ دادوں نے اُن کو قتل کیا تھا۔پس تم گواہ ہو اور اپنے باپ دادوں کے کاموں کو پسند کرتے ہو۔کیونکہ اُنہوں نے تو اُن کو قتل کیا تھا اور تم اُن کی قبریں بناتے ہو۔

اسی لئے خدا کی حکمت نے کہا ہے کہ میں نبیوں اور رسولوں کو اُن کے پاس بھیجونگی۔ وُہ اُن میں سے بعض کو قتل کرینگے اور بعض کو ستائینگے۔ تاکہ سب نبیوں کے خون کی جو بنائے عالم سے بہایا گیا اِس زمانے کے لوگوں سے باز پُرس کی جائے۔ ہابیل کے خون سے لے کر اُس زکریاہ کے خون تک جو قُربانگاہ اور مقدِس کے بیچ میں ہلاک ہُوا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اسی زمانے کے لوگوں سے سب کی باز پرس کی جائیگی۔ اے شرع کے عالمو۔ تم پر افسوس ہے اِکہ تم نے معرفت کی کُنجی چھین لی۔ تم آپ بھی داخِل نہ ہوئے اور داخِل ہونے والوں کو بھی روکا +

جب وُہ وہاں سے نِکلا تو فقیہ اور فریسی اُسے بے طرح چمٹنے اور چھیڑنے لگے۔ تاکہ وہ بُہت سی باتوں کا ذکر کرے۔ اور اُس کی گھات میں رہے۔ تا کہ اُس کے مُنہ کی کوئی بات پکڑیں +

اُس خمیر سے ہوشیار رہنا جو فریسیوں کی ریاکاری ہے۔ کیونکہ کوئی چیز ڈھکی نہیں جو کھولی نہ جائیگی۔ اور نہ کوئی چیز چھپی ہے جو جانی نہ جائیگی۔ اِس لئے جو کُچھ تم نے اندھیرے میں کہا ہے وُہ اُجالے میں سُنا جائیگا۔ اور جو کُچھ تم نے کوٹھڑیوں کے اندر کان میں کہا ہے کوٹھوں پر اُس کی منادی کی جائیگی۔ مگر تم دوستوں سے میں کہتا ہوں کہ اُن سے نہ ڈرو جو بدن کو قتل کرتے ہیں۔ اور بعد اُس کے کُچھ اور نہیں کر سکتے۔ لیکن میں تمہیں جتاتا ہوں کہ کِس سے ڈرنا چاہئے۔ اُس سے ڈرو جس کو قتل کرنے کے بعد اختیار ہے کہ جہنّم میں ڈالے۔ ہاں میں تم سے کہتا ہوں کہ اُسی سے ڈرو۔ کیا دو پیسے کی پانچ چڑیاں نہیں بِکتیں؟ تاہم خدا کے حضور اُن میں سے ایک کی بھی بھول نہیں پڑتی۔ بلکہ تمہارے سر

کے سب بال بھی گنے ہوئے ہیں۔ ڈرو نہیں۔ تمہاری قدر تو بہت سی چڑیوں سے زیادہ ہے۔ اور مَیں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اقرار کرے ابنِ آدم بھی خدا کے فرشتوں کے سامنے اُس کا اقرار کریگا۔ مگر جو آدمیوں کے سامنے میرا انکار کرے خدا کے فرشتوں کے سامنے اُس کا انکار کیا جائیگا۔ اور جو کوئی ابنِ آدم کے خلاف کوئی بات کہے اُس کو مُعاف کیا جائیگا۔ لیکن جو رُوح القدس کے حق میں کُفر بکے اُس کو مُعاف نہ کیا جائیگا۔ اور جب وہ تم کو عبادت خانوں میں اور حاکموں اور اختیار والوں کے پاس لے جائیں تو فکر نہ کرنا کہ ہم کس طرح یا کیا جواب دیں یا کیا کہیں۔ کیونکہ رُوح القدس اُسی گھڑی تمہیں سِکھا دیگا کہ کیا کہنا چاہئے +

خبردار۔ اپنے آپ کو ہر طرح کے لالچ سے بچائے رکھو۔ کیونکہ کسی کی زندگی اُس کے مال کی کثرت پر موقوف نہیں۔ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل کہی کہ کسی دولت مند کی زمین میں بڑی فصل ہوئی۔ پس وہ اپنے دل میں سوچ کر کہنے لگا کہ مَیں کیا کروں۔ کہ میرے ہاں جگہ نہیں جہاں اپنی پیداوار بھر رکھوں؟ اُس نے کہا مَیں یہ کرونگا۔ اپنی کوٹھیاں ڈھا کر اُن سے بڑی بناؤنگا۔ اور اُن میں اپنا سارا اناج اور مال بھر رکھونگا۔ اور اپنی جان سے کہونگا کہ اَے جان۔ تیرے پاس بہت برسوں کے لئے بہت سا مال جمع ہے چین کر۔ کھا۔ پی۔ خوش رہ۔ مگر خدا نے اُس سے کہا۔ اَے نادان۔ اِسی رات تیری جان تجھ سے طلب کر لی جائیگی۔ پس جو تُو نے تیار کیا ہے وہ کس کا ہوگا؟ ایسا ہی وہ شخص ہے جو اپنے لئے خزانہ جمع کرتا ہے اور خدا کے نزدیک دولت مند نہیں +

اِس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی جان کا فکر نہ کرو کہ ہم کیا کھائینگے۔

اور نہ اپنے بدن کا کہ کیا پہنینگے۔ کیونکہ جان خوراک سے بڑھ کر ہے اور بدن پوشاک سے۔ کوؤں پر غور کرو کہ نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے۔ نہ انکے کھتا ہوتا ہے نہ کوٹھی۔ تو بھی خدا اُنہیں کھِلاتا ہے۔ تمہاری قدر تو پرندوں سے کہیں زیادہ ہے۔ تم میں ایسا کون ہے جو فکر کرکے اپنی عمر میں ایک گھڑی بڑھا سکے؟۔ پس جب سب سے چھوٹی بات بھی نہیں کر سکتے تو باقی چیزوں کا کیوں فکر کرتے ہو؟۔ سوسن کے درختوں پر غور کرو کہ کِس طرح بڑھتے ہیں۔ وہ نہ محنت کرتے نہ کاتتے ہیں۔ تو بھی میں تم سے کہتا ہوں کہ سُلیمان بھی باوجود اپنی ساری شان و شوکت کے اُن میں سے کِسی کی مانند پوشاک پہنے ہوئے نہ تھا۔ پس جب خدا میدان کی گھاس کو جو آج ہے اور کل تنور میں جھونکی جائیگی ایسی پوشاک پہناتا ہے۔ تو اے کم اعتقادو۔ تم کو کیوں نہ پہنا دیگا؟ اور تم اس کی تلاش میں نہ رہو کہ کیا کھائینگے اور کیا پیئنگے اور نہ شاکی بنو۔ کیونکہ اِن سب چیزوں کی تلاش میں دُنیا کی قومیں رہتی ہیں۔ اور تمہارا باپ جانتا ہے کہ تم اِن کے محتاج ہو۔ ہاں اُس کی بادشاہت کی تلاش میں رہو۔ تو یہ چیزیں بھی تمہیں مل جائینگی۔ اے چھوٹے گلّے نہ ڈر۔ کیونکہ تمہارے باپ کو پسند آیا کہ تمہیں بادشاہت دے۔ اپنا مال اسباب بیچ کر خیرات کردو۔ اور اپنے لئے ایسے بٹوے بناؤ جو پُرانے نہیں ہوتے۔ یعنی آسمان پر ایسا خزانہ جو خالی نہیں ہوتا جہاں چور نزدیک نہیں جاتا اور کیڑا خراب نہیں کرتا۔ کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ ہے وہیں تمہارا دل بھی لگا رہیگا۔

تمہاری کمریں بندھی رہیں اور تمہارے چراغ جلتے رہیں۔ اور تم اُن آدمیوں کی مانند رہو جو اپنے مالک کی راہ دیکھتے ہوں کہ وہ شادی میں سے کب لوٹیگا۔

تاکہ جب وہ آکر دروازہ کھٹکھٹائے تو فوراً اُس کے واسطے کھول دیں۔ مُبارک ہیں وہ نوکر جن کا مالک آکر اُنہیں جاگتا پائے۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ کمر باندھ کر اُنہیں کھانا کھانے کو بٹھائیگا۔ اور پاس آکر اُن کی خدمت کریگا۔ اور اگر وہ رات کے دوسرے پہر میں یا تیسرے پہر میں آکر اُن کو ایسے حال میں پائے۔ تو وہ نوکر مُبارک ہیں لیکن یہ جان رکھو کہ اگر گھر کے مالک کو معلوم ہوتا کہ چور کس گھڑی آئیگا۔ تو جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں نقب ہونے نہ دیتا۔ تم بھی تیار رہو۔ کیونکہ جس گھڑی تمہیں گمان بھی نہ ہوگا ابنِ آدم آجائیگا +

کون ہے وہ دیانتدار اور عقلمند داروغہ جس کا مالک اُسے اپنے نوکر چاکروں پر مقرر کرے کہ ہر ایک کی خوراک وقت پر بانٹ دیا کرے؟۔ مُبارک ہے وہ نوکر جس کا مالک آکر اُس کو ایسا ہی کرتے پائے۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وُہ اُسے اپنے سارے مال کا مختار کر دیگا۔ لیکن اگر وُہ نوکر اپنے دل میں یہ کہہ کر کہ میرے مالک کے آنے میں دیر ہے۔ غلاموں اور لونڈیوں کو مارنا اور کھا پی کر متوالا ہونا شروع کرے۔ تو اُس نوکر کا مالک ایسے دن کہ وہ اُس کی راہ نہ دیکھتا ہو اور ایسی گھڑی کہ وہ نہ جانتا ہو آموجود ہوگا۔ اور خوب کوڑے لگا کر اُسے بے ایمانوں میں شامل کریگا۔ اور وُہ نوکر جس نے اپنے مالک کی مرضی جان لی اور تیاری نہ کی نہ اُس کی مرضی کے موافق عمل کیا بہُت مار کھائیگا۔ مگر جس نے نہ جان کر مار کھانے کے کام کئے وہ تھوڑی مار کھائیگا اور جسے بہُت دیا گیا اُس سے بہُت طلب کیا جائیگا۔ اور جسے بہُت سونپا ہے اُس سے زیادہ مانگینگے +

میں زمین پر آگ ڈالنے آیا ہوں۔ اور اگر لگ چکی ہوتی تو مَیں کیا ہی خوش ہوتا!

لیکن مجھے ایک بپتسمہ لینا ہے۔اور جب تک وہ نہ ہو لے میں کیا ہی تنگ رہونگا!
کیا تم گمان کرتے ہو کہ میں زمین پر صُلح کرانے آیا ہوں؟ مَیں تم سے کہتا ہوں کہ نہیں۔
بلکہ جُدائی کرانے۔کیونکہ اب سے ایک گھر کے پانچ آدمی آپس میں مخالفت رکھینگے۔
دو سے تین اور تین سے دو۔باپ بیٹے سے مخالفت رکھیگا اور بیٹا باپ سے ماں
بیٹی سے اور بیٹی ماں سے۔ساس بہو سے اور بہو ساس سے +

جب بادل کو پچھم سے اُٹھتے دیکھتے ہو تو فوراً کہتے ہو کہ مینہ برسیگا۔اور ایسا
ہی ہوتا ہے۔اور جب تم معلوم کرتے ہو کہ دکھنا چل رہی ہے تو کہتے ہو کہ لو چلیگی۔
اور ایسا ہی ہوتا ہے۔اے ریاکارو زمین اور آسمان کی صورت میں تو امتیاز کرنا
تمہیں آتا ہے لیکن اِس زمانے کی بابت امتیاز کرنا کیوں نہیں آتا؟۔اور تم
اپنے آپ ہی کیوں فیصلہ نہیں کر لیتے کہ واجب کیا ہے؟ جب تک تُو اپنے مدعی
کے ساتھ حاکم کے پاس جا رہا ہے تو راہ میں کوشش کر کہ اُس سے چھوٹ جائے۔
ایسا نہ ہو کہ وہ تجھ کو منصف کے پاس کھینچ لے جائے۔اور منصف تجھ کو سپاہی
کے حوالے کرے۔اور سپاہی تجھے قید میں ڈالے۔میں تجھ سے کہتا ہوں کہ جب تک
تُو دمڑی دمڑی ادا نہ کر دیگا وہاں سے ہرگز نہ چھوٹیگا +

انجیر کا درخت

کسی کے انگوری باغ میں ایک انجیر کا درخت لگا ہوا تھا۔ وہ اُس میں پھل ڈھونڈھنے آیا اور نہ پایا۔ اِس پر اُس نے باغبان سے کہا کہ دیکھ تین برس سے میں اِس انجیر کے درخت میں پھل ڈھونڈھنے آتا ہوں اور نہیں پاتا۔ اُسے کاٹ ڈال۔ وہ زمین کو بھی کیوں روکے؟ اُس نے جواب میں اُس سے کہا۔ اَے خداوند۔ اِس سال تو اور بھی اُسے رہنے دے۔ تاکہ میں اُسکے گرد تھالا کھودوں اور کھاد ڈالوں۔ اگر آگے کو پھلا تو خیر۔ نہیں تو بعد اُس کے کاٹ ڈالنا +

خدا کی بادشاہت کس کی مانند ہے؟ میں اِس کو کس سے تشبیہ دوں؟ وہ رائی کے دانے کی مانند ہے جِس کو ایک آدمی نے لے کر اپنے باغ میں ڈال دیا۔ وہ اُگ کر بڑا درخت ہو گیا اور ہوا کے پرندوں نے اُس کی ڈالیوں پر بسیرا کیا۔ اُس نے پھر کہا۔ میں خدا کی بادشاہت کو کس سے تشبیہ دوں؟۔ وہ خمیر کی مانند ہے جِسے ایک عورت نے لے کر تین پیمانے آٹے میں ملایا۔ اور ہوتے ہوتے سب خمیر ہو گیا +

اُس نے اُن سے کہا۔ جاں فشانی کرو کہ تنگ دروازے سے داخل ہو۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ بہتیرے داخل ہونے کی کوشش کرینگے اور نہ ہو سکینگے۔ جب گھر کا مالک اُٹھ کر دروازہ بند کر چکا ہو۔ اور تم باہر کھڑے ہوئے دروازہ کھٹکھٹا کر یہ کہنا شروع کرو کہ اَے خداوند۔ ہمارے لئے کھول دے۔ اور

وہ جواب دے کہ مَیں تم کو نہیں جانتا کہ کہاں کے ہو۔ اُس وقت تم کہنا شروع کروگے کہ ہم نے تو تیرے رُوبرُو کھایا پیا اور تُو نے ہمارے بازاروں میں تعلیم دی۔ مگر وہ کہیگا۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں نہیں جانتا تم کہاں کے ہو۔ اے بدکارو۔ تم سب مجھ سے دُور ہو۔ وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا جب تم ابراہیم اور اضحاق اور یعقوب اور سب نبیوں کو خدا کی بادشاہت میں شامل اور اپنے آپ کو باہر نکالا ہوا دیکھوگے۔ اور پُورب پچھم اُتر دکھن سے لوگ آکر خدا کی بادشاہت کی ضیافت میں شریک ہونگے۔ اور دیکھو بعض آخر ایسے ہیں جو اوّل ہونگے۔ اور اوّل ہیں جو آخر ہونگے +

اَے یروشلیم۔ اَے یروشلیم۔ تُو جو نبیوں کو قتل کرتی ہے۔ اور جو تیرے پاس بھیجے گئے اُنکو سنگسار کرتی ہے۔ کِتنی ہی بار میں نے چاہا کہ جِس طرح مُرغی اپنے بچّوں کو پروں تلے جمع کرلیتی ہے۔ اُسی طرح میں بھی تیرے لڑکوں کو جمع کروں۔ مگر تم نے نہ چاہا۔ دیکھو۔ تمہارا گھر تمہارے ہی لئے چھوڑا جاتا ہے۔ اور مَیں تم سے کہتا ہوں۔ کہ مجھ کو اُس وقت تک ہرگز نہ دیکھوگے جب تک نہ کہوگے۔ کہ مُبارک ہے وُہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے +

جب کوئی تجھے شادی میں بُلائے تو صدر جگہ پر نہ بیٹھ۔ کہ شاید اُس نے تجھ سے بھی کسی زیادہ عزّت دار کو بُلایا ہو۔ اور جِس نے تجھے اور اُسے دونو کو بُلایا ہے آکر تجھ سے کہے کہ اُس کو جگہ دے۔ پھر تجھے شرمندہ ہو کر سب سے نیچے بیٹھنا پڑے۔ بلکہ جب تُو بلایا جائے تو سب سے نیچی جگہ جا بیٹھ۔ تاکہ جب تیرا بُلانے والا آئے تو تجھ سے کہے کہ اَے دوست۔ آگے بڑھکر بیٹھ۔ تو اُن سب کی نظر میں جو تیرے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے ہیں۔ تیری عزّت ہوگی کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائیگا وہ چھوٹا کیا جائیگا۔ اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائیگا وہ بڑا کیا جائیگا +

پھر اُس نے اپنے بُلانے والے سے بھی یہ کہا کہ جب تو دِن کا یا رات کا کھانا تیار کرے تو اپنے دوستوں یا بھائیوں یا رشتہ داروں یا دولتمند پڑوسیوں کو نہ بُلا۔ کہ ایسا نہ ہو وہ بھی تجھے بُلائیں اور تیرا بدلا ہو جائے۔ بلکہ جب تُو ضیافت کرے تو غریبوں لُنجوں لنگڑوں اندھوں کو بُلا۔ تو تجھ پر برکت ہوگی۔ کیونکہ اُن کے پاس تجھے بدلا دینے کو کچھ نہیں۔ اور تجھے راستبازوں کی قیامت میں بدلا ملیگا +

جو اُسکے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے اُن میں سے ایک نے یہ باتیں سُن کر اُس سے کہا۔ مُبارک ہے وہ جو خدا کی بادشاہت میں کھانا کھائے۔ اُس نے اُس سے کہا کہ ایک شخص نے بڑی ضیافت کی اور بہت سے لوگوں کو بُلایا۔ اور کھانے کے وقت اپنے نوکر کو بھیجا کہ بُلائے ہوؤں سے کہے کہ آؤ۔ اب کھانا تیار ہے اِس پر سب نے مِل کر عُذر کرنا شروع کیا۔ پہلے نے اُس سے کہا کہ مَیں نے کھیت خریدا ہے۔ مجھے ضرور ہے کہ جا کر اُسے دیکھوں۔ مَیں تیری مِنّت کرتا ہوں کہ مجھے معذور رکھ۔ دُوسرے نے کہا۔ مَیں نے بیلوں کی پانچ جوڑیاں خریدی ہیں اور اُنہیں آزمانے جاتا ہوں۔ مَیں تیری مِنّت کرتا ہوں کہ مجھے معذور رکھ۔ ایک اَور نے کہا۔ مَیں نے بیاہ کیا۔ اِس سبب سے نہیں آسکتا۔ پس اُس نوکر نے آکر اپنے مالک کو ان باتوں کی خبر دی۔ اِس پر گھر کے مالک نے غُصّے ہو کر اپنے نوکر سے کہا جلد شہر کے بازاروں اور کُوچوں میں جا کر غریبوں لُنجوں اندھوں اور لنگڑوں کو یہاں لے آ۔ نوکر نے کہا۔ اَے خداوند۔ جیسا تُو نے فرمایا تھا ویسا ہی ہُوا۔ اور اب بھی جگہ ہے۔ مالک نے اُس نوکر سے کہا کہ سڑکوں اور کھیت کی باڑوں کی طرف جا اور لوگوں کو مجبور کر کے لا تا کہ میرا گھر بھر جائے۔ کیونکہ مَیں تم سے کہتا ہوں کہ جو بُلائے گئے تھے اُن میں سے کوئی شخص میرا کھانا چکھنے پائیگا +

اگر کوئی میرے پاس آئے اور اپنے باپ اور ماں اور بیوی اور بچوں اور بھائیوں اور بہنوں بلکہ اپنی جان سے بھی دشمنی نہ کرے تو میرا شاگرد نہیں ہو سکتا۔ جو کوئی اپنی صلیب نہ اُٹھائے اور میرے پیچھے نہ آئے وُہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ تم میں ایسا کون ہے کہ جب وہ ایک بُرج بنانا چاہے تو پہلے بیٹھ کر لاگت کا حساب نہ کرلے کہ آیا میرے پاس اُس کے تیار کرنے کا سامان ہے یا نہیں؟ ایسا نہ ہو کہ جب نیو ڈال کر تیار نہ کر سکے تو سب دیکھنے والے یہ کہہ کر اُس پر ہنسنا شروع کریں کہ۔ اِس شخص نے عمارت بنانی شروع تو کی مگر تیار نہ کر سکا۔ یا کون ایسا بادشاہ ہے جو دُوسرے بادشاہ سے لڑنے جاتا ہو۔ اور پہلے بیٹھ کر مشورہ نہ کرلے کہ آیا میں دس ہزار سے اُس کا مقابلہ کر سکتا ہوں یا نہیں جو بیس ہزار لے کر مجھ پر چڑھا آتا ہے؟ نہیں تو جب وہ ہنوز دُور ہی ہے ایلچی بھیج کر صلح کی شرطوں کی درخواست کریگا۔ پس اِسی طرح تم میں سے جو کوئی اپنا سب کچھ ترک نہ کرے وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا۔ نمک اچھا تو ہے۔ لیکن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے تو وہ کس چیز سے مزیدار کیا جائیگا؟ نہ وُہ زمین کے کام کا رہا۔ نہ کھاد کے۔ لوگ اُسے باہر پھینک دیتے ہیں جس کے کان سُننے کے ہوں وہ سُن لے ✦

کھوئی ہوئی بھیڑ

تم میں ایسا کون آدمی ہے جس کے پاس سو بھیڑیں ہوں اور اُن میں سے ایک کھوئی جائے تو ننانوے کو بیابان میں چھوڑ کر اُس کھوئی ہوئی کو جب تک مل نہ جائے ڈھونڈھتا نہ رہے؟ پھر جب مِل جاتی ہے تو وہ خوش ہو کر اُسے کندھے پر اُٹھا لیتا ہے؟ اور گھر میں پہنچ کر دوستوں اور پڑوسیوں کو بُلاتا اور کہتا ہے کہ میرے ساتھ خوشی کرو کیونکہ میری کھوئی ہوئی بھیڑ مِل گئی؟ مَیں تم سے کہتا ہوں کہ اِسی طرح ننانوے راستبازوں کی نسبت جو توبہ کی حاجت نہیں رکھتے ایک توبہ کرنے والے گنہگار کی بابت آسمان پر زیادہ خوشی ہوگی +

یا کون ایسی عورت ہے جس کے پاس دس درہم ہوں اور ایک کھو جائے۔ تو وہ چراغ جلا کر گھر میں جھاڑو نہ دے اور جب تک مِل نہ جائے کوشش سے ڈھونڈھتی نہ رہے؟ پھر جب مِل جاتا ہے تو سہیلیوں اور پڑوسنوں کو بُلا کر نہ کہے کہ میرے ساتھ خوشی کرو کیونکہ میرا کھویا ہُوا درہم مِل گیا؟ میں تم سے کہتا ہوں کہ اِسی طرح ایک توبہ کرنےوالے گنہگار کی بابت خدا کے فرشتوں کے سامنے خوشی ہوتی ہے +

کسی شخص کے دو بیٹے تھے۔ اُن میں سے چھوٹے نے باپ سے کہا کہ اَے باپ۔ مال کا جو حصّہ مجھ کو پہنچتا ہے مُجھے دے۔ اُس نے اپنا مال متاع اُنہیں بانٹ دیا۔ اور بہت دن نہ گزرے کہ چھوٹا بیٹا اپنا سب کچھ جمع کر کے دُور دراز مُلک کو روانہ ہُوا۔ اور وہاں اپنا مال بدچلنی میں اُڑا دیا۔ اور جب سب خرچ کر چکا تو اُس مُلک میں سخت کال پڑا۔ اور وہ محتاج ہونے لگا۔ پھر اُس مُلک کے ایک باشندے

کے ہاں جاپڑا۔ اُس نے اُس کو اپنے کھیتوں میں سؤر چرانے بھیجا۔ اور اُسے آرزو تھی کہ جو پھلیاں سؤر کھاتے تھے اُنہیں سے اپنا پیٹ بھرے مگر کوئی اُسے نہ دیتا تھا پھر اُس نے ہوش میں آکر کہا کہ میرے باپ کے کتنے ہی مزدوروں کو روٹی افراط سے ملتی ہے اور میں یہاں بھوکا مر رہا ہوں۔ میں اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس جاؤنگا۔ اور اُس سے کہونگا کہ اے باپ میں آسمان کا اور تیری نظر میں گنہگار ہُوا۔ اب اس لائق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں۔ مجھے اپنے مزدوروں جیسا کرلے پس وہ اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس چلا۔ وہ ابھی دُور ہی تھا کہ اُسے دیکھ کر اُسکے باپ کو ترس آیا اور دوڑ کر اُس کو گلے لگالیا اور بوسے لئے۔ بیٹے نے اُس سے کہا کہ اے باپ۔ میں آسمان کا اور تیری نظر میں گنہگار ہُوا۔ اب اِس لائق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں۔ باپ نے اپنے نوکروں سے کہا کہ اچھے سے اچھا جامہ جلد نکال کر اُسے پہناؤ۔ اور اُس کے ہاتھ میں انگوٹھی اور پاؤں میں جوتی پہناؤ۔ اور پلے ہوئے بچھڑے کو لاکر ذبح کرو تاکہ ہم کھا کر خوشی منائیں۔ کیونکہ میرا یہ بیٹا مُردہ تھا۔ اب زندہ ہُوا۔ کھویا ہُوا تھا۔ اب ملا ہے۔ پس وہ خوشی منانے لگے۔ لیکن اُس کا بڑا بیٹا کھیت میں تھا۔ جب وہ آکر گھر کے نزدیک پہنچا تو گانے بجانے اور ناچنے کی آواز سنی۔ اور ایک نوکر کو بُلاکر دریافت کرنے لگا کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟ اُس نے اس سے کہا تیرا بھائی آگیا ہے۔ اور تیرے باپ نے پلا ہُوا بچھڑا ذبح کرایا ہے۔ اس لئے کہ اُسے بھلا چنگا پایا۔ وہ غصّے ہُوا اور اندر جانا نہ چاہا۔ مگر اُس کا باپ باہر جاکر کے منانے لگا۔ اُس نے اپنے باپ سے جواب میں کہا کہ دیکھ۔ اتنے برس سے میں تیری خدمت کرتا ہوں اور کبھی تیری حُکم عدولی نہیں کی۔ مگر مجھے تُو نے

کبھی ایک بکری کا بچہ بھی نہ دیا کہ اپنے دوستوں کے ساتھ خوشی مناتا۔ لیکن جب تیرا یہ بیٹا آیا جس نے تیرا مال متاع کسبیوں میں اُڑا دیا۔ تو اُس کے لئے تُو نے پلا ہُوا بچھڑا ذبح کرایا۔ اُس نے اُس سے کہا۔ بیٹا۔ تُو تو ہمیشہ میرے پاس ہے۔ اور جو کچھ میرا ہے وہ تیرا ہی ہے لیکن خوشی منانی اور شادمان ہونا مناسب تھا۔ کیونکہ تیرا یہ بھائی مُردہ تھا۔ اب زندہ ہُوا۔ کھویا ہُوا تھا۔ اب مِلا ہے +

کسی دولت مند کا ایک مختار تھا۔ اُس کی لوگوں نے اُس سے شکایت کی کہ یہ تیرا مال اُڑاتا ہے۔ پس اُس نے اُس کو بُلا کر کہا کہ یہ کیا ہے جو میں تیرے حق میں سُنتا ہوں؟ اپنی مختاری کا حساب دے۔ کیونکہ آگے کو تُو مختار نہیں رہ سکتا۔ اُس مختار نے اپنے جی میں کہا کہ کیا کروں؟ کیونکہ میرا مالک مجھ سے مختاری چھینے لیتا ہے۔ مٹی تو مجھ سے کھودی نہیں جاتی۔ اور بھیکھ مانگنے سے شرم آتی ہے۔ میں سمجھ گیا کہ کیا کروں۔ تاکہ جب مختاری سے موقوف ہو جاؤں تو لوگ مجھے اپنے گھروں میں جگہ دیں۔ پس اُس نے اپنے مالک کے ایک ایک قرضدار کو بُلا کر پہلے سے پوچھا کہ تجھ پر میرے مالک کا کیا آتا ہے؟ اُس نے کہا۔ سَو من تیل۔ میں نے اُس سے کہا کہ اپنی دستاویز لے اور جلد بیٹھ کر پچاس لکھ دے۔ پھر دوسرے سے کہا کہ تجھ پر کیا آتا ہے؟ اُس نے کہا۔ سَو من گیہوں۔ اُس نے اُس سے کہا کہ اپنی دستاویز لے کر اسّی لکھ دے۔ اور مالک نے بے ایمان مختار کی تعریف کی اس لئے کہ اُس نے ہوشیاری کی تھی۔ کیونکہ اس جہان کے فرزند اپنے ہم جنسوں کے ساتھ معاملات میں نور کے فرزندوں کی نسبت زیادہ ہوشیار ہیں۔ اور میں تم سے کہتا ہوں کہ ناراستی کی دولت سے اپنے لئے دوست پیدا کرو۔ تاکہ جب وہ جاتی رہے۔ تو یہ تم کو ہمیشہ کے

مسکنوں میں جگہ دیں۔ جو تھوڑے سے تھوڑے میں دیانتدار ہے وہ بہت میں بھی دیانتدار
ہے اور جو تھوڑے سے تھوڑے میں بددیانت ہے وہ بہت میں بھی بددیانت ہے۔
پس جب تم ناراست دولت میں دیانتدار نہ ٹھیرے تو حقیقی دولت کون تمہارے سپرد
کریگا؟ اور اگر تم بیگانے مال میں دیانتدار نہ ٹھیرے تو جو تمہارا اپنا ہے اُسے کون
تمہیں دیگا؟ کوئی نوکر دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا کیونکہ یا تو ایک سے عداوت
رکھیگا اور دوسرے سے محبت۔ یا ایک سے ملا رہیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا۔
تم خدا اور دولت دونو کی خدمت نہیں کر سکتے +

تم وہ ہو کہ آدمیوں کے سامنے اپنے آپ کو راستباز ٹھیرلتے ہو۔ لیکن خدا تمہارے
دلوں کو جانتا ہے کیونکہ جو چیز آدمیوں کی نظر میں عالی قدر ہے وہ خدا کے نزدیک مکروہ
ہے۔ شریعت اور انبیا یوحنا تک رہے۔ اُس وقت سے خدا کی بادشاہت کی خوشخبری
دی جاتی ہے۔ اور ہر ایک زور مار کر اُس میں داخل ہوتا ہے۔ لیکن آسمان اور زمین کا
ٹل جانا شریعت کے ایک نقطے کے مٹ جانے سے آسان ہے۔ جو کوئی اپنی بیوی کو
چھوڑ کر دوسری سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے۔ اور جو شخص شوہر کی چھوڑی ہوئی عورت
سے بیاہ کرے وہ بھی زنا کرتا ہے +

ایک دولت مند تھا جو ارغوانی اور مہین کپڑے پہنتا اور ہر روز خوشی مناتا اور
شان و شوکت سے رہتا تھا۔ اور لعزر نام ایک غریب ناسوروں سے بھرا ہوا اُس کے
دروازے پر ڈالا گیا تھا۔ اُسے آرزو تھی کہ دولتمند کی میز کے جھوٹے سے اپنا پیٹ
بھرے۔ بلکہ کتے بھی آکر اُس کے ناسور چاٹتے تھے۔ اور ایسا ہوا کہ وہ غریب مر گیا اور
فرشتوں نے اُسے لے جا کر ابرہام کی گود میں رکھ دیا۔ اور دولت مند بھی مؤا اور دفن

ہُوا۔ اُس نے عالمِ ارواح کے درمیان عذاب میں مبتلا ہوکر اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور ابرہام
کو دُور سے دیکھا اور اُس کی گود میں لعزر کو۔ اور اُس نے پُکار کر کہا کہ اَے باپ ابراہیم۔
مجھ پر رحم کرکے لعزر کو بھیج کہ اپنی اُنگلی کا سرا پانی میں بھگو کر میری زبان تر کرے۔ کیونکہ
میں اِس آگ میں تڑپتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا۔ بیٹا۔ یاد کر کہ تُو اپنی زندگی میں اپنی اچھی چیزیں
لے چُکا اور اُسی طرح لعزر بُری چیزیں۔ لیکن اب وہ یہاں تسلّی پاتا ہے اور تُو تڑپتا ہے
اور اِن سب باتوں کے سوا ہمارے تمہارے درمیان ایک بڑا گڑھا رکھا گیا ہے۔ ایسا
کہ جو یہاں سے تمہاری طرف پار جانا چاہیں نہ جا سکیں۔ اور نہ لوگ اُدھر سے ہماری طرف
وار آ سکیں۔ اُس نے کہا۔ پس اَے باپ۔ میں تیری مِنّت کرتا ہوں کہ تُو اُسے میرے
باپ کے گھر بھیج۔ کیونکہ میرے پانچ بھائی ہیں۔ تاکہ وہ اُن کے سامنے اِن باتوں کی گواہی
دے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ بھی اِس عذاب کی جگہ میں آئیں۔ ابراہیم نے اُس سے کہا کہ
اُن کے پاس موسےٰ اور انبیا تو ہیں۔ اُن کی سُنیں۔ اُس نے کہا۔ نہیں اَے باپ ابراہیم۔
ہاں اگر کوئی مُردوں میں سے اُن کے پاس جائے تو وہ توبہ کرینگے۔ اُس نے اُس سے
کہا کہ جب وہ موسےٰ اور نبیوں ہی کی نہیں سُنتے تو اگر مُردوں میں سے کوئی جی اُٹھے
تو اُس کی بھی نہ مانینگے ✦

ٹھوکریں

یہ نہیں ہو سکتا کہ ٹھوکریں نہ لگیں لیکن اُس پر افسوس ہے جسکے باعث سے لگیں! اِن چھوٹوں میں سے ایک کو ٹھوکر کھلانے کی بہ نسبت اُس شخص کے لئے یہ مفید ہوتا کہ چکّی کا پاٹ اُس کے گلے میں لٹکایا جاتا اور وُہ سمندر میں پھینکا جاتا خبردار رہو۔ اگر تیرا بھائی گناہ کرے اُسے ملامت کر۔ اگر توبہ کرے اُسے مُعاف کر۔ اور اگر وہ ایک دِن میں سات دفعہ تیرا گناہ کرے اور ساتوں دفعہ تیرے پاس پھر آکر کہے کہ توبہ کرتا ہوں تو اُسے مُعاف کر +

اگر تم میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوتا۔ اور تم اِس تُوت کے درخت سے کہتے کہ جڑ سے اُکھڑ کر سمندر میں لگ جا۔ تو تمہاری مانتا۔ مگر تم میں سے ایسا کون ہے جس کا نوکر ہل جوتتا یا گلہ بانی کرتا ہو اور جب وہ کھیت سے آئے تو اُس سے کہے کہ جلد آکر کھانا کھانے بیٹھ ؟ اور یہ نہ کہے کہ میرا کھانا تیار کر اور جب تک میں کھاؤں پیئوں کمر باندھ کر میری خدمت کر۔ بعد اُس کے تو خود کھا پی لینا ؟ کیا وہ اِس لیئے اِس نوکر کا اِحسان مانیگا کہ اُس نے اُن باتوں کی جن کا حُکم ہُوا تعمیل کی ؟ اِسی طرح تم بھی جب اُن سب باتوں کی جن کا تمہیں حُکم ہُوا تعمیل کر چکو تو کہو کہ ہم نکمّے نوکر ہیں۔ جو ہم پر کرنا فرض تھا وہی کیا ہے +

خدا کی بادشاہت ظاہری طور پر نہ آئیگی۔ اور لوگ یہ نہ کہینگے کہ دیکھو یہاں ہے یا وہاں ہے کیونکہ دیکھو خدا کی بادشاہت تمہارے درمیان ہے +

وہ دِن آئینگے کہ تم کو ابنِ آدم کے دنوں میں سے ایک دن کے دیکھنے کی آرزُو

ہوگی اور نہ دیکھو گے۔ اور لوگ تم سے کہینگے کہ دیکھو وہاں ہے۔ یا دیکھو۔ یہاں ہے۔ مگر تم چلے نہ جانا نہ اُن کے پیچھے ہو لینا۔ کیونکہ جیسے بجلی آسمان کی ایک طرف سے کوند کر دُوسری طرف چمکتی ہے۔ ویسے ہی ابنِ آدم اپنے دن میں ظاہر ہوگا۔ لیکن پہلے ضرور ہے کہ وہ بہُت دُکھ اُٹھائے اور اِس زمانے کے لوگ اُسے رد کریں۔ اور جیسا نوحؔ کے دِنوں میں ہُوا تھا اِسی طرح ابنِ آدم کے دِنوں میں بھی ہوگا۔ کہ لوگ کھاتے پیتے تھے اور اُن میں بیاہ شادی ہوتی تھی۔ اُس دن تک کہ نوحؔ کشتی پر چڑھا اور طوفان نے آکر سب کو ہلاک کیا۔ اور جیسا لُوطؔ کے دِنوں میں ہوا تھا کہ لوگ کھاتے پیتے اور خرید و فروخت کرتے اور درخت لگاتے اور گھر بناتے تھے۔ لیکن جس دِن لُوطؔ سدومؔ سے نِکلا آگ اور گندھک نے آسمان سے برس کر سب کو ہلاک کیا۔ ابنِ آدم کے ظاہر ہونے کے دن بھی ایسا ہی ہوگا۔ اُس دن جو کوٹھے پر ہو اور اُس کا اسباب گھر میں ہو وہ اُس کے لینے کو نہ اُترے۔ اور اسی طرح جو کھیت میں ہو وہ پیچھے کو نہ لوٹے۔ لُوطؔ کی بیوی کو یاد رکھو۔ جو کوئی اپنی جان بچانے کی کوشش کرے وہ اُسے کھوئیگا۔ اور جو کوئی اُسے کھوئے وہ اُس کو زندہ رکھیگا۔ مَیں تم سے کہتا ہوں کہ اُسؔ رات دو آدمی ایک چارپائی پر سوتے ہونگے۔ ایک لے لیا جائیگا اور دُوسرا چھوڑ دیا جائیگا۔ دو عورتیں ایک ساتھ چکی پیستی ہونگی۔ ایک لے لی جائیگی اور دوسری چھوڑ دی جائیگی۔ انہوں نے جواب میں اُس سے کہا کہ اَے خداوند۔ یہ کہاں ہوگا؟ اُس نے اُن سے کہا۔ جہاں مُردار ہے وہاں گدھ بھی جمع ہونگے +

کِسی شہر میں ایک قاضی تھا۔ نہ وہ خدا سے ڈرتا نہ آدمی کی کچھ پرواہ کرتا تھا اور اُسی شہر میں ایک بیوہ تھی جو اُس کے پاس آکر یہ کہا کرتی تھی کہ میرا انصاف

کر کے مجھے مدعی سے بچا۔ اُس نے کچھ عرصے تک تو نہ چاہا۔ لیکن بعد اس کے اپنے جی میں
کہا کہ گو میں نہ خُدا سے ڈرتا اور نہ آدمیوں کی کچھ پروا کرتا ہوں۔ تو بھی اِس لئے کہ یہ
بیوہ مجھے ستاتی ہے میں اُس کا انصاف کرونگا۔ ایسا نہ ہو کہ وہ بار بار آ کر آخر کو میرا ناک
میں دم کرے۔ خداوند نے کہا سُنو۔ کہ یہ بے انصاف قاضی کیا کہتا ہے۔ پس کیا خدا
اپنے برگزیدوں کا انصاف نہ کریگا جو رات دن اُس سے فریاد کرتے ہیں؟ اور کیا وہ اُنکے
بارے میں دیر کریگا؟ میں تم سے کہتا ہوں کہ وہ جلد اُن کا انصاف کریگا۔ تاہم جب
ابنِ آدم آئیگا تو کیا زمین پر ایمان پائیگا؟

دو شخص ہیکل میں دُعا مانگنے گئے۔ ایک فریسی۔ دوسرا محصُول لینے والا۔ فریسی
کھڑا ہو کر اپنے جی میں یوں دُعا مانگنے لگا کہ اَے خدا۔ میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ باقی
آدمیوں کی طرح ظالم بے انصاف زناکار یا اِس محصُول لینے والے کی مانند نہیں ہوں۔
میں ہفتے میں دو بار روزہ رکھتا اور اپنی ساری آمدنی پر دہ یکی لگاتا ہوں۔ لیکن
محصُول لینے والے نے دُور کھڑے ہو کر اِتنا بھی نہ چاہا کہ آسمان کی طرف آنکھ اُٹھائے
بلکہ چھاتی پیٹ پیٹ کر کہا کہ اَے خدا۔ مجھ گنہگار پر رحم کر۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ
یہ شخص دوسرے کی نسبت راستباز ٹھہر کر اپنے گھر گیا۔ کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا
بنائیگا وہ چھوٹا کیا جائیگا۔ اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائیگا وہ بڑا کیا جائیگا +

بچوں کو میرے پاس آنے دو اور اُنہیں منع نہ کرو۔ کیونکہ خدا کی بادشاہت
ایسوں ہی کی ہے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی خدا کی بادشاہت کو بچے کی طرح
قبول نہ کرے وہ اُس میں ہرگز داخل نہ ہوگا +

دیکھو۔ ہم یروشلیم کو جاتے ہیں۔ اور جتنی باتیں نبیوں کی معرفت لکھی گئی ہیں ابنِ آدم

کے حق میں پوری ہونگی۔کیونکہ وہ غیر قوم والوں کے حوالے کیا جائیگا۔اور لوگ اُس کو ٹھٹھے میں اُڑائینگے اور بیعزت کرینگے اور اُس پر تھوکینگے۔اور اُس کو کوڑے مارینگے اور قتل کرینگے۔اور وہ تیسرے دن جی اُٹھیگا۔

ایک امیر دُور دراز ملک کو چلا تاکہ بادشاہی حاصل کرکے پھر آئے۔اُس نے اپنے نوکروں میں سے دس کو بُلاکر اُنہیں دس اشرفیاں دیں اور اُن سے کہا کہ میرے واپس آنے تک لین دین کرنا۔لیکن اُس کے شہر کے آدمی اُس سے عداوت رکھتے تھے اور اُسکے پیچھے ایلچیوں کی زبانی کہلا بھیجا کہ ہم نہیں چاہتے کہ یہ ہم پر بادشاہی کرے۔جب وہ بادشاہی حاصل کرکے پھر آیا تو ایسا ہُوا کہ اُن نوکروں کو بُلا بھیجا جنہیں روپیہ دیا تھا۔تاکہ معلوم کرے کہ اُنھوں نے لین دین سے کیا کیا کمایا۔پہلے نے حاضر ہو کر کہا۔اے خداوند۔تیری اشرفی سے دس اشرفیاں پیدا ہوئیں۔اُس نے اُس سے کہا۔اے اچھے نوکر۔شاباش! اِس لئے کہ تو نہایت تھوڑے میں دیانتدار نِکلا۔اب تو دس شہروں پر اختیار رکھ۔دوسرے نے آکر کہا۔اے خداوند۔تیری اشرفی سے پانچ اشرفیاں پیدا ہوئیں۔اُس نے اُس سے بھی کہا۔تو بھی پانچ شہروں کا حاکم ہو۔تیسرے نے آکر کہا۔اے خداوند۔دیکھ۔تیری اشرفی یہ ہے جس کو میں نے رُومال میں باندھ رکھا۔کیونکہ میں تجھ سے ڈرتا تھا۔اِس لئے کہ تو سخت آدمی ہے۔جو تُو نے نہیں رکھا اُسے اُٹھا لیتا ہے۔اور جو تُو نے نہیں بویا اُسے کاٹتا ہے۔اُس نے اُس سے کہا۔اے شریر نوکر۔میں تجھ کو تیرے ہی مُنہ سے مُلزم ٹھیراتا ہوں۔تو مجھے جانتا تھا کہ سخت آدمی ہوں۔اور جو مَیں نے نہیں رکھا اُسے اُٹھا لیتا

اور جو نہیں بویا اُسے کاٹتا ہوں۔ پھر تُو نے میرا روپیہ ساہوکار کے ہاں کیوں نہ رکھ دیا۔ تاکہ میں آکر اُسے سُود سمیت لے لیتا؟ اور اُس نے اُن سے کہا جو پاس کھڑے تھے کہ وہ اشرفی اُس سے لے لو اور دس اشرفی والے کو دے دو۔ اُنہوں نے اُس سے کہا۔ اَے خداوند۔ اُسکے پاس دس اشرفیاں تو ہیں)۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ جس کے پاس ہے اُس کو دیا جائیگا۔ اور جس کے پاس نہیں اُس سے وہ بھی لے لیا جائیگا جو اُس کے پاس ہے۔ مگر میرے اُن دشمنوں کو جنہوں نے نہ چاہا تھا۔ کہ میں اُن پر بادشاہی کروں۔ یہاں لا کر میرے سامنے قتل کرو۔

نکاح

اِس جہان کے فرزندوں میں تو بیاہ شادی ہوتی ہے۔ لیکن جو لوگ اِس لائق ٹھہرینگے کہ اُس جہان کو حاصل کریں اور مُردوں میں سے جی اُٹھیں۔ اُنمیں بیاہ شادی نہ ہوگی۔ کیونکہ وہ پھر مرنے کے بھی نہیں اِس لئےکہ فرشتوں کے برابر ہونگے۔ اور قیامت کے فرزند ہو کر خدا کے بھی فرزند ہونگے۔ لیکن اِس بات کو کہ مُردے جی اُٹھتے ہیں۔ مُوسےٰ نے بھی جھاڑی کے ذکر میں ظاہر کیا ہے۔ چنانچہ وہ خداوند کو ابرہام کا خدا اور اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا کہتا ہے۔ لیکن خدا مُردوں کا خدا نہیں بلکہ زندوں کا ہے۔ کیونکہ اُسکے نزدیک سب زندہ ہیں +

فقیہوں سے خبردار رہنا جو لمبے لمبے جامے پہنکر پھرنے کا شوق رکھتے ہیں اور بازاروں میں سلام اور عبادتخانوں میں اعلےٰ درجے کی کُرسیاں اور ضیافتوں میں صدر نشینی پسند کرتے ہیں۔ وہ بیوہ عورتوں کے گھروں کو دبا بیٹھتے ہیں اور دکھاوے کے لئے نماز کو طول دیتے ہیں۔ اِنہیں زیادہ سزا ہوگی +

وہ دن آئینگے کہ ان چیزوں میں سے جو تم دیکھتے ہو یہاں کسی پتھر پر پتھر باقی نہ رہیگا جو گرایا نہ جائے۔ اُس نے کہا۔ خبردار۔ گمراہ نہ ہونا کیونکہ بہتیرے میرے نام سے آئینگے اور کہینگے کہ وہ میں ہی ہوں۔ اور یہ بھی کہ وقت نزدیک آپہنچا ہے۔ تم اُن کے پیچھے نہ چلے جانا۔ اور جب لڑائیوں اور فسادوں کی افواہیں سُنو تو گھبرا نہ جانا۔ کیونکہ اُنکا پہلے واقع ہونا ضرور ہے۔ لیکن اُس وقت فوراً خاتمہ نہ ہوگا +

پھر اُس نے اُن سے کہا کہ قوم پر قوم اور بادشاہت پر بادشاہت چڑھائی

کریگی۔ اور بڑے بڑے بھونچال آئینگے اور جابجا کال اور مری پڑیگی۔ اور آسمان پر بڑی بڑی دہشتناک باتیں اور نشانیاں ظاہر ہونگی۔ لیکن اِن سب باتوں سے پہلے وہ میرے نام کے سبب تمہیں پکڑینگے اور ستائینگے اور عبادت خانوں کی عدالت کے حوالے کرینگے اور قید خانوں میں ڈلوائینگے اور بادشاہوں اور حاکموں کے سامنے حاضر کرینگے۔ اور یہ تمہارے گواہی دینے کا موقع ہوگا۔ پس اپنے دل میں ٹھان رکھو کہ ہم پہلے سے فکر نہ کرینگے کہ کیا جواب دیں۔ کیونکہ میں تمہیں ایسی زبان اور حکمت دونگا کہ تمہارا کوئی مخالف سامنا کرنے یا خلاف کہنے کا مقدور نہ رکھیگا۔ اور تمہیں ماں باپ اور بھائی اور رشتہ دار اور دوست بھی پکڑوائینگے۔ بلکہ وہ تم میں سے بعض کو مروا ڈالینگے۔ اور میرے نام کے سبب سب لوگ تم سے عداوت رکھینگے۔ لیکن تمہارے سر کا ایک بال بھی بیکا نہ ہوگا۔ اپنے صبر سے تم اپنی جانیں بچائے رکھوگے ؛

پھر جب تم یروشلیم کو فوجوں سے گھرا ہؤا دیکھو تو جان لینا کہ اُس کا اُجڑ جانا نزدیک ہے۔ اُس وقت جو یہودیہ میں ہوں پہاڑوں پر بھاگ جائیں۔ اور جو یروشلیم کے اندر ہوں باہر نکل جائیں۔ اور جو دیہات میں ہوں شہر میں نہ جائیں۔ کیونکہ یہ انتقام کے دن ہونگے جن میں سب باتیں جو لکھی ہیں پوری ہوجائینگی۔ اُن پر افسوس ہے جو اُن دنوں میں حاملہ ہوں اور جو دودھ پلاتی ہوں! کیونکہ ملک میں بڑی مصیبت اور اِس قوم پر غضب ہوگا۔ اور وہ تلوار کا لقمہ ہوجائینگے اور اسیر ہوکر سب قوموں میں پہنچائے جائینگے۔ اور جبتک غیر قوموں کی میعاد پوری نہ ہو یروشلیم غیر قوموں سے پامال ہوتی رہیگی۔ اور سورج اور چاند اور ستاروں میں نشان ظاہر ہونگے۔ اور زمین پر قوموں کو تکلیف ہوگی۔ کیونکہ وہ سمندر اور اُس کی لہروں

کے شور سے گھبرا جائینگی۔ اور ڈر کے مارے اور زمین پر آنے والی بلاؤں کی راہ دیکھتے دیکھتے لوگوں کی جان میں جان نہ رہیگی۔ اِس لئے کہ آسمان کی قوتیں ہلائی جائینگی۔ اُس وقت لوگ ابنِ آدم کو قدرت اور بڑے جلال کے ساتھ بادل میں آتے دیکھینگے۔ اور جب یہ باتیں ہونے لگیں تو سیدھے ہو کر سر اوپر اُٹھانا اِس لئے کہ تمہاری مخلصی نزدیک ہو گی +

انجیر کے درخت اور سب درختوں کو دیکھو۔ جونہی اُن میں کونپلیں نکلتی ہیں۔ تم دیکھ کر آپ ہی جان لیتے ہو کہ اب گرمی نزدیک ہے۔ اِسی طرح جب تم اِن باتوں کو ہوتے دیکھو تو جان لو کہ خدا کی بادشاہت نزدیک ہے۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک یہ سب باتیں نہ ہو لیں یہ نسل ہرگز تمام نہ ہو گی۔ آسمان اور زمین ٹل جائینگے۔ لیکن میری باتیں ہرگز نہ ٹلینگی +

پس خبردار رہو۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے دِل خمار اور نشے بازی اور اِس زندگی کے فِکروں سے سُست ہو جائیں۔ اور وہ دن تم پر پھندے کی طرح ناگہاں آ پڑے۔ کیونکہ جتنے لوگ تمام روئے زمین پر موجود ہونگے اُن سب پر وہ اِسی طرح آ پڑیگا۔ پس ہر وقت جاگتے اور دعا مانگتے رہو۔ تاکہ تم کو اِن سب ہونے والی باتوں سے بچنے اور ابنِ آدم کے حضور کھڑے ہونے کا مقدور ہو +

غیر قوموں کے بادشاہ اُن پر حکومت چلاتے ہیں۔ اور جو اُن پر اختیار رکھتے ہیں خداوندِ نعمت کہلاتے ہیں۔ مگر تم ایسے نہ ہونا۔ بلکہ جو تم میں بڑا ہے وہ چھوٹے کی مانند۔ اور جو سردار ہے وہ خدمت کرنے والے کی مانند بنے۔ کیونکہ بڑا کون ہے۔ وہ جو کھانا کھانے بیٹھا یا وہ جو خِدمت کرتا ہے؟ کیا وہ نہیں جو

کھانا کھانے بیٹھا ہے؟ لیکن میں تمہارے درمیان خدمت کرنے والے کی مانند ہوں۔ مگر تم وہ ہو جو میری آزمائشوں میں برابر میرے ساتھ رہے۔ اور جیسے میرے باپ نے میرے لئے ایک بادشاہت مقرر کی ہے میں بھی تمہارے لئے مقرر کرتا ہوں۔ تاکہ میری بادشاہت میں میری میز پر کھاؤ پیو۔ بلکہ تم تختوں پر بیٹھ کر اسرائیل کے بارہ قبیلوں کا انصاف کرو گے۔

اے یروشلیم کی بیٹیو۔ میرے لئے نہ روؤ۔ بلکہ اپنے اور اپنے بچوں کے لئے روؤ کیونکہ دیکھو وہ دن آتے ہیں جن میں کہینگے۔ مبارک ہیں بانجھیں اور وہ پیٹ جو نہ جنے اور وہ چھاتیاں جنہوں نے دودھ نہ پلایا۔ اس وقت پہاڑوں سے کہنا شروع کرینگے کہ ہم پر گر پڑو۔ اور ٹیلوں سے کہ ہمیں چھپا لو۔ کیونکہ جب ہرے درخت کے ساتھ ایسا کرتے ہیں۔ تو سوکھے کے ساتھ کیا کچھ نہ کیا جائیگا؟

میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہت کو دیکھ نہیں سکتا۔ یسوع نے جواب دیا کہ میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں۔ جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہت میں داخل نہیں ہو سکتا۔ جو جسم سے پیدا ہوا ہے جسم ہے۔ اور جو روح سے پیدا ہوا ہے روح ہے۔ تعجب نہ کر کہ میں نے تجھ سے کہا تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔ ہوا جدھر چاہتی ہے چلتی ہے۔ اور تو اس کی آواز سنتا ہے۔ مگر نہیں جانتا کہ وہ کہاں سے آتی اور کہاں کو جاتی ہے۔ جو کوئی روح سے پیدا ہوا ایسا ہی ہے۔ اور آسمان پر کوئی نہیں چڑھا۔ سوا اسکے جو آسمان سے اترا یعنی ابن آدم جو آسمان میں ہے۔ اور جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں اونچے پر چڑھایا۔ اسی طرح ضرور ہے

کہ ابنِ آدم بھی اُونچے پر چڑھایا جائے تاکہ جو کوئی ایمان لائے اُس میں ہمیشہ کی زندگی پائے +
کیونکہ خدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو۔ بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ کیونکہ خدا نے بیٹے کو دُنیا میں اس لئے نہیں بھیجا کہ دُنیا پر سزا کا حکم کرے۔ بلکہ اس لئے کہ دُنیا اُس کے وسیلے سے نجات پائے جو اُس پر ایمان لاتا ہے اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا۔ جو اُس پر ایمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حکم ہو چکا۔ اس لئے کہ وہ خدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا۔ اور سزا کے حکم کا سبب یہ ہے۔ کہ نُور دُنیا میں آیا ہے اور آدمیوں نے تاریکی کو نُور سے زیادہ پسند کیا۔ اِس لئے کہ اُنکے کام بُرے تھے۔ کیونکہ جو کوئی بدی کرتا ہے وُہ نُور سے دشمنی رکھتا ہے اور نُور کے پاس نہیں آتا۔ ایسا نہ ہو کہ اُس کے کاموں پر ملامت کی جائے۔ مگر جو سچائی پر عمل کرتا ہے وہ نُور کے پاس آتا ہے۔ تاکہ اُسکے کام ظاہر ہوں کہ وہ خدا میں کئے گئے ہیں +

تم جسے نہیں جانتے اُس کی پرستش کرتے ہو۔ ہم جسے جانتے ہیں اُس کی پرستش کرتے ہیں۔ کیونکہ نجات یہودیوں میں سے ہے۔ مگر وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ سچے پرستار باپ کی پرستش رُوح اور سچائی سے کرینگے کیونکہ باپ اپنے لئے ایسے ہی پرستار ڈھونڈتا ہے۔ خدا رُوح ہے۔ اور ضرور ہے کہ اُس کے پرستار رُوح اور سچائی سے پرستش کریں +

عدالت

میرا باپ اب تک کام کرتا ہے۔ اور مَیں بھی کام کرتا ہوں۔ مَیں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ بیٹا آپ سے کچھ نہیں کرسکتا سِوا اُسکے جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے۔ کیونکہ جِن کاموں کو وہ کرتا ہے اُنہیں بیٹا بھی اُسی طرح کرتا ہے۔ اِس لئے کہ باپ بیٹے کو عزیز رکھتا ہے۔ اور جتنے کام خود کرتا ہے اُسے دکھاتا ہے۔ بلکہ اِن سے بھی بڑے کام اُسے دکھائیگا تاکہ تم تعجب کرو۔ کیونکہ جِس طرح باپ مُردوں کو اُٹھاتا اور زندہ کرتا ہے۔ اُسی طرح بیٹا بھی جنہیں چاہتا ہے زندہ کرتا ہے۔ کیونکہ باپ کِسی کی عدالت بھی نہیں کرتا۔ بلکہ اُس نے عدالت کا سارا کام بیٹے کے سپُرد کیا ہے۔ تاکہ سب لوگ بیٹے کی عزّت کریں جسطرح باپ کی عزّت کرتے ہیں۔ جو بیٹے کی عزّت نہیں کرتا وہ باپ کی جِس نے اُسے بھیجا عزّت نہیں کرتا۔ مَیں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو میرا کلام سُنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اس کی ہے۔ اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔ مَیں تم سے سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ وُہ وقت آتا ہے بلکہ ابھی ہے کہ مُردے خدا کے بیٹے کی آواز سُنینگے اور جو سُنینگے وہ جئینگے۔ کیونکہ جس طرح باپ اپنے آپ میں زندگی رکھتا ہے اسی طرح اُس نے بیٹے کو بھی یہ بخشا کہ اپنے آپ میں زندگی رکھے۔ بلکہ اُسے عدالت کرنے کا بھی اختیار بخشا۔ اِس لئے کہ وُہ آدم زاد ہے۔ اِس سے تعجب نہ کرو۔ کیونکہ وہ وقت آتا ہے کہ جتنے قبروں میں ہیں۔ اُس کی آواز سُن کر نکلینگے جنہوں نے نیکی کی ہے زندگی کی قیامت کے واسطے اور جنہوں نے بدی کی ہے سزا کی قیامت کے واسطے۔

میں اپنے آپ سے کچھ نہیں کر سکتا جیسا سُنتا ہوں عدالت کرتا ہوں۔ اور میری عدالت
راست ہے۔ کیونکہ میں اپنی مرضی نہیں بلکہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی چاہتا ہوں۔ اگر میں
خود اپنی گواہی دوں تو میری گواہی سچی نہیں۔ ایک اور ہے جو میری گواہی دیتا ہے۔ اور
میں جانتا ہوں کہ میری گواہی جو وہ دیتا ہے سچی ہے۔ تم نے یوحنا کے پاس پیام بھیجا
اور اُس نے سچائی کی گواہی دی ہے۔ لیکن میں اپنی نسبت انسان کی گواہی منظور نہیں
کرتا۔ تو بھی میں یہ باتیں اس لئے کہتا ہوں کہ تم نجات پاؤ۔ وہ جلتا اور چمکتا ہوا چراغ
تھا۔ اور تم کو کچھ عرصے تک اُس کی روشنی میں خوش رہنا منظور ہوا۔ لیکن میرے
پاس جو گواہی ہے وہ یوحنا کی گواہی سے بڑی ہے۔ کیونکہ جو کام باپ نے مجھے پُورے
کرلے کو دِئے۔ یعنی یہی کام جو میں کرتا ہوں۔ وہ میرے گواہ ہیں کہ باپ نے مجھے بھیجا ہے۔
اور باپ جس نے مجھے بھیجا ہے اُسی نے میری گواہی دی ہے تم نے نہ کبھی اُس کی آواز
سُنی ہے اور نہ اُس کی صورت دیکھی۔ اور اُسکے کلام کو اپنے دلوں میں قائم نہیں رکھتے۔
کیونکہ جسے اُس نے بھیجا ہے اُس کا یقین نہیں کرتے۔ تم کتابِ مقدس میں ڈھونڈھتے
ہو کیونکہ سمجھتے ہو کہ اُس میں ہمیشہ کی زندگی تمہیں ملتی ہے۔ اور یہ وہ ہے جو میری گواہی
دیتی ہے۔ پھر بھی تم زندگی پانے کے لئے میرے پاس آنا نہیں چاہتے۔ میں آدمیوں
سے عزت نہیں چاہتا۔ لیکن میں تم کو جانتا ہوں کہ تم میں خدا کی محبت نہیں۔
میں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں اور تم مجھے قبول نہیں کرتے۔ اگر کوئی اور
اپنے ہی نام سے آئے تو اُسے قبول کر لوگے۔ تم جو ایک دوسرے سے عزت
چاہتے ہو۔ اور وہ عزت جو خدائے واحد کی طرف سے ہوتی ہے نہیں چاہتے کیونکر
ایمان لا سکتے ہو؟۔ یہ نہ سمجھو کہ میں باپ سے تمہاری شکایت کرونگا تمہاری شکا

کرنے والا تو ہے۔ یعنی موسیٰ جس پر تم نے اُمید لگا رکھی ہے۔ کیونکہ اگر تم موسیٰ کا یقین کرتے تو میرا بھی یقین کرتے۔ اِس لئے کہ اُس نے میرے حق میں لکھا ہے۔ لیکن جب تم اُس کے نوشتوں کا یقین نہیں کرتے تو میری باتوں کا کیونکر یقین کرو گے۔
فانی خوراک کے لئے محنت نہ کرو۔ بلکہ اُس خوراک کے لئے جو ہمیشہ کی زندگی تک ٹھہرتی ہے جسے ابنِ آدم تمہیں دیگا۔ کیونکہ باپ یعنی خدا نے اُسی پر مُہر کی ہے۔ خُدا کا کام یہ ہے کہ جسے اُس نے بھیجا ہے اُس پر ایمان لاؤ۔ مَیں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ موسیٰ نے تو وہ روٹی آسمان سے تمہیں نہ دی۔ لیکن میرا باپ تمہیں آسمان سے حقیقی روٹی دیتا ہے۔ کیونکہ خدا کی روٹی وہ ہے جو آسمان سے اُتر کر دُنیا کو زندگی بخشتی ہے زندگی کی روٹی میں ہوں جو میرے پاس آئے وہ ہرگز بھوکا نہ ہوگا۔ اور جو مجھ پر ایمان لائے وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ لیکن میں نے تم سے کہا کہ تم نے مجھے دیکھ لیا ہے۔ پھر بھی ایمان نہیں لاتے۔ جو کچھ باپ مجھے دیتا ہے میرے پاس آجائیگا اور جو کوئی میرے پاس آئیگا اُسے میں ہرگز نہ نکالونگا۔ کیونکہ مَیں آسمان سے اُترا ہوں نہ اِس لئے کہ اپنی مرضی کے موافق عمل کروں بلکہ اِس لئے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے موافق عمل کروں۔ اور میرے بھیجنے والے کی مرضی یہ ہے کہ جو کچھ اُس نے مجھے دیا ہے میں اُس میں سے کچھ کھو نہ دُوں بلکہ اُسے آخری دن پھر زندہ کروں۔ کیونکہ میرے باپ کی مرضی یہ ہے کہ جو کوئی بیٹے کو دیکھے اور اُس پر ایمان لائے ہمیشہ کی زندگی پائے اور مَیں اُسے آخری دن پھر زندہ کروں +
کوئی میرے پاس نہیں آسکتا جب تک باپ جس نے مجھے بھیجا ہے اُسے [illegible] اور میں اُسے آخری دن پھر زندہ کرونگا۔ نبیوں کے صحیفوں میں یہ لکھا ہے۔

کہ وہ سب خدا کی طرف سے تعلیم پائے ہوئے ہونگے جس کسی نے باپ سے سُنا اور سیکھا ہے وہ میرے پاس آتا ہے۔ یہ نہیں کہ کسی نے باپ کو دیکھا ہے مگر وہ جو خُدا کی طرف سے ہے اُسی نے باپ کو دیکھا ہے۔ مَیں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے۔ زندگی کی روٹی مَیں ہوں۔ تمہارے باپ دادوں نے بیابان میں مَن کھایا اور مر گئے۔ یہ وہ روٹی ہے جو آسمان سے اُترتی ہے تاکہ آدمی اُس میں سے کھائے اور نہ مرے۔ میں ہوں وہ زندگی کی روٹی جو آسمان سے اُتری۔ اگر کوئی اِس روٹی میں سے کھائے تو ابد تک زندہ رہیگا۔ بلکہ جو روٹی میں جہان کی زندگی کے لئے دونگا وہ میرا گوشت ہے ۔

مَیں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تک تم ابنِ آدم کا گوشت نہ کھاؤ۔ اور اُس کا خون نہ پیؤ تم میں زندگی نہیں۔ جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خون پیتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے۔ اور میں اُسے آخری دِن پھر زندہ کرونگا۔ کیونکہ میرا گوشت فے الحقیقت کھانے کی چیز اور میرا خُون فی الحقیقت پینے کی چیز ہے۔ جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خُون پیتا ہے وہ مجُھ میں قائم رہتا ہے۔ اور مَیں اُس میں۔ جس طرح زندہ باپ نے مجھے بھیجا اور مَیں باپ کے سبب سے زندہ ہوں۔ اِسی طرح وہ بھی جو مجھے کھائیگا میرے سبب سے زندہ رہیگا۔ جو روٹی آسمان سے اُتری یہی ہے۔ باپ دادوں کی طرح نہیں کہ کھایا اور مر گئے۔ جو یہ روٹی کھائیگا وہ ابد تک زندہ رہیگا۔

زندہ کرنے والی تو رُوح ہے جسم سے کچھ فائدہ نہیں۔ جو باتیں میں نے تم سے کہی ہیں وہ رُوح بھی ہیں اور زندگی بھی ہیں۔ مگر تم میں سے بعض ایسے ہیں جو ایمان نہیں لائے ۔

اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آکر پئے۔ جو مجھ پر ایمان لائیگا اُس کے اندر سے۔ جیسا کہ کتاب مقدس میں آیا ہے۔ زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہونگی۔ دُنیا کا نُور میں ہوں جو میری پیروی کریگا وہ اندھیرے میں نہ چلیگا۔ بلکہ زندگی کا نُور پائیگا۔ اگرچہ میں اپنی گواہی آپ دیتا ہوں تو بھی میری گواہی سچی ہے کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ مَیں کہاں سے آیا ہوں اور کہاں کو جاتا ہوں۔ لیکن تم کو معلوم نہیں کہ میں کہاں سے آتا ہوں یا کہاں کو جاتا ہوں۔ تم جسم کے مطابق فیصلہ کرتے ہو۔ میں کسی کا فیصلہ نہیں کرتا۔ اور اگر میں فیصلہ کروں بھی تو میرا فیصلہ سچا ہے۔ کیونکہ میں اکیلا نہیں بلکہ میں ہوں اور باپ ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔ اور تمہاری توریت میں بھی لکھا ہے کہ دو آدمیوں کی گواہی مل کر سچّی ہوتی ہے۔ ایک تو میں خود اپنی گواہی دیتا ہوں۔ اور ایک باپ جس نے مجھے بھیجا میری گواہی دیتا ہے۔ نہ تم مجھے جانتے ہو۔ نہ میرے باپ کو۔ اگر مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھی جانتے ۔

میں جاتا ہوں اور تم مجھے ڈھونڈو گے اور اپنے گناہ میں مرو گے جہاں میں جاتا ہوں تم نہیں آسکتے۔ تم نیچے کے ہو۔ مَیں اوپر کا ہوں۔ تم دُنیا کے ہو میں دُنیا کا نہیں ہوں۔ اِس لئے میں نے تم سے یہ کہا کہ اپنے گناہوں میں مرو گے۔ کیونکہ اگر تم ایمان نہ لاؤ گے کہ مَیں وہی ہوں تو اپنے گناہوں میں مرو گے۔ مجھے تمہاری نسبت بہت کچھ کہنا اور فیصلہ کرنا ہے۔ لیکن جس نے مجھے بھیجا وہ سچا ہے۔ اور جو میں نے اُس سے سُنا وہی دُنیا سے کہتا ہوں۔ جب تم ابنِ آدم کو اُونچے پر چڑھاؤ گے تو جانو گے کہ میں وہی ہوں

اور اپنی طرف سے کچھ نہیں کرتا۔ بلکہ جس طرح باپ نے مجھے سکھایا اُسی طرح یہ باتیں کہتا ہوں۔ اور جس نے مجھے بھیجا وہ میرے ساتھ ہے۔ اُس نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا۔ کیونکہ میں ہمیشہ وہی کام کرتا ہوں جو اُسے پسند آتے ہیں۔

اگر تم میرے کلام پر قائم رہو گے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھیرو گے۔ اور سچائی سے واقف ہو گے۔ اور سچائی تم کو آزاد کریگی۔ مَیں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی گناہ کرتا ہے گناہ کا غلام ہے۔ اور غلام ابد تک گھر میں نہیں رہتا۔ بیٹا ابد تک رہتا ہے۔ پس اگر بیٹا تمہیں آزاد کریگا تو تم واقعی آزاد ہو گے۔ میں جانتا ہوں کہ تم ابراہیم کی نسل سے ہو۔ تو بھی میرے قتل کی کوشش میں ہو۔ کیونکہ میرا کلام تمہارے دل میں جگہ نہیں کرتا۔ مَیں نے جو اپنے باپ کے ہاں دیکھا ہے وہ کہتا ہوں۔ اور تم نے جو اپنے باپ سے سُنا ہے وہ کرتے ہو۔ اگر تم ابراہیم کے فرزند ہوتے تو ابراہیم کے سے کام کرتے۔ لیکن اب تم مجھ جیسے شخص کے قتل کی کوشش میں ہو جس نے تم کو وہی حق بات بتائی جو خدا سے سُنی۔ ابراہیم نے تو یہ نہیں کیا تھا۔ تم اپنے باپ کے سے کام کرتے ہو۔ اگر خدا تمہارا باپ ہوتا تو تم مجھ سے محبت رکھتے۔ اِس لئے کہ مَیں خدا میں سے نکلا اور آیا ہوں۔ کیونکہ مَیں آپ سے نہیں آیا بلکہ اُسی نے مجھے بھیجا۔ تم میری باتیں کیوں نہیں سمجھتے؟ اس لئے کہ میرا کلام سُن نہیں سکتے۔ تم اپنے باپ ابلیس سے ہو۔ اور اپنے باپ کی خواہشوں کو پورا کرنا چاہتے ہو۔ وہ شروع ہی سے خونی ہے۔ اور سچائی پر قائم نہیں رہا۔ کیونکہ اُس میں سچائی ہے نہیں۔ جب وہ جھوٹ بولتا ہے تو اپنی ہی سی کہتا ہے۔ کیونکہ وہ جھوٹا ہے بلکہ جھوٹ کا باپ ہے۔ لیکن میں جو سچ بولتا ہوں اِسی لئے تم میرا یقین نہیں کرتے۔ تم میں کون

مجھ پر گناہ ثابت کرتا ہے؟ اگر میں سچ بولتا ہوں تو میرا یقین کیوں نہیں کرتے؟ جو خدا سے ہوتا ہے وُہ خدا کی باتیں سنتا ہے۔ تم اِس لئے نہیں سنتے کہ خدا سے نہیں ہو۔ مجھ میں بدرُوح نہیں۔ مگر میں اپنے باپ کی عزت کرتا ہوں اور تم میری بےعزتی کرتے ہو۔ لیکن میں اپنی بزرگی نہیں چاہتا ہاں۔ ایک ہے جو اُسے چاہتا اور فیصلہ کرتا ہے۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر کوئی شخص میرے کلام پر عمل کریگا تو ابد تک کبھی موت کو نہ دیکھیگا۔ اگر میں آپ اپنی بڑائی کروں تو میری بڑائی کچھ نہیں۔ لیکن میری بڑائی میرا باپ کرتا ہے جسے تم کہتے ہو کہ ہمارا خدا ہے۔ تم نے اُسے نہیں جانا۔ لیکن میں اُسے جانتا ہوں۔ اور اگر کہوں کہ اُسے نہیں جانتا تو تمہاری طرح جھوٹا بنونگا مگر میں اُسے جانتا اور اُس کے کلام پر عمل کرتا ہوں۔ تمہارا باپ ابرہام میرا دن دیکھنے کی اُمید پر بہت خوش تھا۔ چنانچہ اُس نے دیکھا اور خوش ہوا۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں پیشتر اُس سے کہ ابرہام پیدا ہوا۔ میں ہوں۔

میں دُنیا میں عدالت کے لئے آیا ہوں تاکہ جو نہیں دیکھتے وہ دیکھیں۔ اور جو دیکھتے ہیں وہ اندھے ہو جائیں۔ اگر تم اندھے ہوتے تو گنہگار نہ ٹھہرتے۔ مگر اب کہتے ہو کہ ہم دیکھتے ہیں۔ پس تمہارا گناہ قائم رہتا ہے ♦

اچھا چرواہا

میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی دروازے سے بھیڑ خانے میں داخل نہیں ہوتا بلکہ اور کسی طرف سے چڑھ جاتا ہے وہ چور اور ڈاکو ہے لیکن جو دروازے سے داخل ہوتا ہے وہ بھیڑوں کا چرواہا ہے۔ اُسکے لئے دربان دروازہ کھول دیتا ہے۔ اور بھیڑیں اُس کی آواز سُنتی ہیں۔ اور وہ اپنی بھیڑوں کو نام بنام بُلا کر باہر لے جاتا ہے جب وہ اپنی سب بھیڑوں کو باہر نکال چکتا ہے تو اُن کے آگے آگے چلتا ہے اور بھیڑیں اُس کے پیچھے پیچھے ہو لیتی ہیں کیونکہ وہ اُس کی آواز پہچانتی ہیں۔ مگر وہ غیر شخص کے پیچھے نہ جائینگی۔ بلکہ اُس سے بھاگینگی۔ کیونکہ غیروں کی آواز نہیں پہچانتیں ۰

مَیں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ بھیڑوں کا دروازہ میں ہوں جتنے مجھ سے پہلے آئے سب چور اور ڈاکو ہیں۔ مگر بھیڑوں نے اُن کی نہ سُنی۔ دروازہ میں ہوں۔ اگر کوئی مجھ سے داخل ہو تو نجات پائیگا اور اندر باہر آیا جایا کریگا۔ اور چارا پائیگا۔ چور نہیں آتا۔ مگر چُرانے اور مار ڈالنے اور ہلاک کرنے کو۔ مَیں اِس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔ اچھا چرواہا میں ہوں۔ اچھا چرواہا بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہے۔ مزدور جو نہ چرواہا ہے۔ نہ بھیڑوں کا مالک بھیڑیئے کو آتے دیکھ کر بھیڑوں کو چھوڑ کے بھاگ جاتا ہے اور بھیڑیا اُن کو پکڑتا اور پراگندہ کرتا ہے وہ اِس لئے بھاگ جاتا ہے کہ مزدور ہے اور اُس کو بھیڑوں کا فکر نہیں۔ اچھا چرواہا میں ہوں جس طرح باپ مجھے جانتا ہے اور مَیں باپ کو جانتا ہوں۔ اِسی

طرح میں اپنی بھیڑوں کو جانتا ہوں اور میری بھیڑیں مجھے جانتی ہیں۔ اور میں بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہوں۔ اور میری اَور بھی بھیڑیں ہیں جو اس بھیڑخانے کی نہیں۔ مجھے اُن کا بھی لانا ضرور ہے۔ اور وہ میری آواز سُنینگی۔ پھر ایک ہی گلہ اور ایک ہی چرواہا ہوگا۔ باپ مجھ سے اِس لیے محبّت رکھتا ہے کہ میں اپنی جان دیتا ہوں۔ تاکہ اُسے پھر لے لوں۔ کوئی اُسے مجھ سے چھینتا نہیں۔ بلکہ میں اُسے آپ ہی دیتا ہوں۔ مجھے اُسکے دینے کا بھی اختیار ہے۔ اور اُس کے پھر لینے کا بھی اختیار ہے۔ یہ حکم میرے باپ سے مجھے ملا ۔

مَیں نے تو تم سے کہہ دیا۔ مگر تم یقین نہیں کرتے۔ جو کام مَیں اپنے باپ کے نام سے کرتا ہوں۔ وہی میرے گواہ ہیں لیکن تم اِس لئے یقین نہیں کرتے کہ میری بھیڑوں میں سے نہیں ہو۔ میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں۔ اور میں اُنہیں جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہیں۔ اور میں اُنہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہوں۔ اور وہ ابد تک کبھی ہلاک نہ ہونگی۔ اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لیگا۔ میرا باپ جس نے مجھے وہ دی ہیں۔ سب سے بڑا ہے۔ اور کوئی اُنہیں باپ کے ہاتھ سے نہیں چھین سکتا۔ مَیں اور باپ ایک ہیں۔ اگر میں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا۔ تو میرا یقین نہ کرو۔ لیکن اگر میں کرتا ہوں تو گو میرا یقین نہ کرو۔ مگر اُن کاموں کا تو یقین کرو۔ تاکہ تم جانو اور سمجھو کہ باپ مجھ میں ہے اور مَیں باپ میں۔ قیامت اور زندگی تو مَیں ہوں جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مرجائے تو بھی زندہ رہیگا۔ اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مریگا۔ کیا تُو اِس پر ایمان رکھتی ہے؟ ۔ وہ وقت آگیا کہ ابنِ آدم جلال پائے۔ مَیں تم

سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تک گیہوں کا دانہ زمین میں گر کے مر نہیں جاتا اکیلا رہتا ہے۔ لیکن جب مر جاتا ہے تو بہت سا پھل لاتا ہے جو اپنی جان کو عزیز رکھتا ہے وہ اُسے کھو دیتا ہے۔ اور جو دُنیا میں اپنی جان سے عداوت رکھتا ہے وہ اُسے ہمیشہ کی زندگی کے لئے محفوظ رکھیگا۔ اگر کوئی شخص میری خدمت کرے تو میرے پیچھے ہو لے۔ اور جہاں میں ہوں وہاں میرا خادم بھی ہوگا۔ اگر کوئی میری خدمت کرے تو باپ اُس کی عزت کریگا۔ اب میری جان گھبراتی ہے پس میں کیا کہوں؟ اے باپ مجھے اِس گھڑی سے بچا۔ لیکن مَیں اِسی سبب سے تو اِس گھڑی کو پہنچا ہوں۔ اے باپ اپنے نام کو جلال دے۔ اب دُنیا کی عدالت کی جاتی ہے۔ اب دُنیا کا سردار نکال دیا جائیگا۔ اور میں اگر زمین سے اُونچے پر چڑھایا جاؤنگا تو سب کو اپنے پاس کھینچونگا۔ اور تھوڑے دنوں نُور تمہارے درمیان ہے۔ جب تک نُور تمہارے ساتھ ہے چلے چلو۔ ایسا نہ ہو کہ تاریکی تمہیں آ پکڑے۔ اور جو تاریکی میں چلتا ہے وہ نہیں جانتا کہ کدھر جاتا ہے۔ جب تک نُور تمہارے ساتھ ہے نُور پر ایمان لاؤ۔ تاکہ نُور کے فرزند بنو +

جو مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ مجھ پر نہیں بلکہ میرے بھیجنے والے پر ایمان لاتا ہے۔ اور جو مجھے دیکھتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو دیکھتا ہے۔ میں نُور ہو کر دُنیا میں آیا ہوں۔ تاکہ جو کوئی مجھ پر ایمان لائے اندھیرے میں نہ رہے۔ اگر کوئی میری باتیں سُن کر اُن پر عمل نہ کرے تو میں اُس کو مجرم نہیں ٹھہراتا۔ کیونکہ میں دُنیا کو مجرم ٹھہرانے نہیں بلکہ دُنیا کو نجات دینے آیا ہوں۔ جو مجھے نہیں مانتا اور میری باتوں کو

قبول نہیں کرتا اُس کا ایک مجُرم ٹھیرانے والا ہے۔ یعنی جو کلام میں نے کیا ہے آخری دِن وُہی اُسے مجُرم ٹھیرائیگا۔ کیونکہ میں نے کچھ اپنی طرف سے نہیں کہا بلکہ باپ جس نے مجھے بھیجا اُسی نے مجھ کو حُکم دیا ہے کہ کیا کہوں اور کیا بولوُں۔ اور میں جانتا ہوں کہ اُس کا حُکم ہمیشہ کی زندگی ہے۔ پس جو کچھ میں کہتا ہوں جس طرح باپ نے مجھ سے فرمایا ہے اُسی طرح کہتا ہوں؛

مددگار

تم مجھے اُستاد اور خُداوند کہتے ہو اور خُوب کہتے ہو کیونکہ مَیں ہوں پس جب مُجھ خُداوند اور اُستاد نے تمہارے پاؤں دھوئے تو تم پر بھی فرض ہے کہ ایک دوسرے کے پاؤں دھویا کرو۔ کیونکہ مَیں نے تم کو ایک نمونہ دکھایا ہے کہ جیسا مَیں نے تمہارے ساتھ کیا ہے تم بھی کیا کرو مَیں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ نوکر اپنے مالک سے بڑا نہیں ہوتا۔ اور نہ بھیجا ہُوا اپنے بھیجنے والے سے۔ اگر تم اِن باتوں کو جانتے ہو تو مبارک ہو۔ بشرطیکہ اُن پر عمل بھی کرو۔ مَیں تم سب کی بابت نہیں کہتا جن کو مَیں نے چُنا اُنہیں مَیں جانتا ہوں لیکن یہ اِسلئے ہے کہ یہ نوشتہ پُورا ہو کہ جو میری روٹی کھاتا ہے اُس نے مُجھ پر لات اُٹھائی۔ اب میں اُس کے ہونے سے پہلے تم کو جتائے دیتا ہوں تاکہ جب ہو جائے تو تم ایمان لاؤ کہ مَیں وہی ہوں۔ مَیں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو میرے بھیجے ہوئے کو قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے اور جو مُجھے قبول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے ✦

اب ابنِ آدم نے جلال پایا اور خُدا نے اُس میں جلال پایا۔ اور خُدا بھی اُسے اپنے میں جلال دیگا بلکہ اُسے فی الفور جلال دیگا۔ اے بچّو میں اور تھوڑی دیر تمہارے ساتھ ہوں تم مجھے ڈھونڈو گے اور جیسا میں نے یہودیوں سے کہا کہ جہاں میں جاتا ہوں تم نہیں آسکتے۔ ویسا ہی اب تم سے بھی کہتا ہوں مَیں تمہیں ایک نیا حُکم دیتا ہوں کہ ایک دوسرے سے مُحبّت رکھو۔ کہ جیسے میں نے تم سے مُحبّت رکھی تم بھی ایک دوسرے سے مُحبّت رکھو۔ اگر آپس میں مُحبّت رکھو گے تو اِس سے سب جانینگے کہ تم میرے شاگرد ہو ✦

تمہارا دل نہ گھبرائے۔ تم خدا پر ایمان رکھتے ہو مجھ پر بھی ایمان رکھو۔ میرے باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں۔ اگر نہ ہوتے تو میں تم سے کہہ دیتا۔ کیونکہ میں جاتا ہوں تاکہ تمہارے لئے جگہ تیار کروں۔ اور اگر میں جاکر تمہارے لئے جگہ تیار کروں تو پھر آکر تمہیں اپنے ساتھ لے لونگا۔ تاکہ جہاں میں ہوں تم بھی ہو۔ اور جہاں میں جاتا ہوں تم وہاں کی راہ جانتے ہو۔ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلے کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔ اگر تم نے مجھے جانا ہوتا تو میرے باپ کو بھی جانتے۔ اب اُسے جانتے ہو اور دیکھ لیا ہے۔ جس نے مجھے دیکھا اُس نے باپ کو دیکھا۔ تو کیونکر کہتا ہے کہ باپ کو ہمیں دکھا۔ کیا تو یقین نہیں کرتا کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں ہے؟ یہ باتیں جو میں تم سے کہتا ہوں اپنی طرف سے نہیں کہتا۔ لیکن باپ مجھ میں رہ کر اپنے کام کرتا ہے۔ میرا یقین کرو کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں۔ نہیں تو میرے کاموں ہی کے سبب میرا یقین کرو۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا۔ بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کریگا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔ اور جو کچھ تم میرے نام سے چاہوگے میں وہی کرونگا۔ تاکہ باپ بیٹے میں جلال پائے۔ اگر میرے نام سے مجھ سے کچھ چاہوگے تو میں وہی کرونگا۔ اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کروگے۔ اور میں باپ سے درخواست کرونگا تو وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشیگا کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے یعنی سچائی کا رُوح جسے دُنیا حاصل نہیں کر سکتی۔ کیونکہ نہ اُسے دیکھتی اور نہ جانتی ہے۔ تم اُسے جانتے ہو۔ کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تمہارے اندر ہوگا۔ میں تمہیں یتیم نہ چھوڑونگا۔ میں تمہارے پاس آؤنگا۔ تھوڑی دیر باقی ہے

کہ دُنیا مجھے پھر نہ دیکھیگی مگر تم مجھے دیکھتے رہوگے۔ چونکہ میں جیتا ہوں تم بھی جیتے رہوگے
اُس روز تم جانوگے کہ میں اپنے باپ میں ہوں اور تم مجھ میں اور مَیں تم میں جِس کے
پاس میرے حکم ہیں اور وہ اُن پر عمل کرتا ہے وہی مجھ سے محبّت رکھتا ہے اور جو مجھ سے
محبّت رکھتا ہے وہ میرے باپ کا پیارا ہوگا اور مَیں اُس سے محبّت رکھونگا اور اپنے
آپ کو اُس پر ظاہر کرونگا۔ اگر کوئی مجھ سے محبّت رکھے تو وہ میرے کلام پر عمل کریگا۔ اور میرا
باپ اُس سے محبّت رکھیگا اور ہم اُسکے پاس آئینگے اور اُس کے ساتھ سکونت کرینگے۔
جو مجھ سے محبّت نہیں رکھتا وہ میرے کلام پر عمل نہیں کرتا۔ اور جو کلام تم سُنتے ہو وہ میرا
نہیں بلکہ باپ کا ہے جس نے مجھے بھیجا +

مَیں نے یہ باتیں تمہارے ساتھ رہ کر تم سے کہیں۔ لیکن مددگار یعنی رُوح القدس جِسے
باپ میرے نام سے بھیجیگا وہی تمہیں سب باتیں سکھائیگا اور جو کچھ مَیں نے تم سے کہا ہے وہ
سب تمہیں یاد دلائیگا۔ مَیں تمہیں اطمینان دِئے جاتا ہوں۔ اپنا اطمینان تمہیں دیتا ہوں۔
جِس طرح دُنیا دیتی ہے مَیں تمہیں اُس طرح نہیں دیتا۔ تمہارا دِل نہ گھبرائے اور نہ ڈرے۔
تم سُن چکے ہو کہ مَیں نے تم سے کہا کہ جاتا ہوں اور تمہارے پاس پھر آتا ہوں۔ اگر تم مجھ سے محبّت
رکھتے تو اِس بات سے کہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہوں خوش ہوتے کیونکہ باپ مجھ سے بڑا
ہے۔ اور اب مَیں نے تم سے اُسکے ہونے سے پہلے کہہ دیا ہے تاکہ جب ہو جائے تو تم یقین کرو
اِس کے بعد میں تم سے بہت سی باتیں نکرونگا کیونکہ دُنیا کا سردار آتا ہے۔ اور مجھ میں اُسکا
کچھ نہیں۔ لیکن یہ اِس لئے ہوتا ہے کہ دُنیا جانے کہ مَیں باپ سے محبّت رکھتا ہوں۔
اور جِس طرح باپ نے مجھے حکم دیا مَیں ویسا ہی کرتا ہوں۔ اُٹھو۔ یہاں سے چلیں +

حقیقی درخت

انگور کا حقیقی درخت میں ہوں۔ اور میرا باپ باغبان ہے۔ جو ڈالی مجھ میں ہے اور
پھل نہیں لاتی اُسے وہ کاٹ ڈالتا ہے۔ اور جو پھل لاتی ہے اُسے چھانٹتا ہے۔
تاکہ زیادہ پھل لائے۔ اب تُم اُس کلام کے سبب جو مَیں نے تم سے کیا پاک ہو۔
تم مجھ میں قائم رہو اور مَیں تُم میں۔ جس طرح ڈالی اگر انگور کے درخت میں قائم نہ رہے
تو اپنے آپ سے پھل نہیں لا سکتی۔ اِسی طرح تم بھی اگر مجھ میں قائم نہ رہو تو پھل
نہیں لا سکتے۔ میں انگور کا درخت ہوں تم ڈالیاں ہو۔ جو مجھ میں قائم رہتا ہے اور
میں اُس میں۔ وہی بہت پھل لاتا ہے۔ کیونکہ مجھ سے جُدا ہو کر تُم کچھ نہیں کر سکتے۔ اگر
کوئی مجھ میں قائم نہ رہے تو وہ ڈالی کی طرح پھینک دیا جاتا اور سُوکھ جاتا ہے۔ اور
لوگ اُنہیں جمع کرکے آگ میں جھونک دیتے ہیں اور وہ جل جاتی ہیں۔ اگر تم مجھ میں
قائم رہو اور میری باتیں تُم میں قائم رہیں۔ تو جو چاہو مانگو۔ وہ تمہارے لئے ہو جائیگا۔
میرے باپ کا جلال اِسی سے ہوتا ہے کہ تم بہت سا پھل لاؤ۔ جب ہی تم میرے
شاگرد ٹھیرو گے۔ جیسے باپ نے مجھ سے محبّت رکھی۔ ویسے ہی مَیں نے تم سے محبّت رکھی
تم میری محبّت میں قائم رہو۔ اگر تم میرے حکموں پر عمل کرو گے تو میری محبّت میں قائم رہو گے
جیسے مَیں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا ہے اور اُس کی محبّت میں قائم ہوں۔ مَیں
نے یہ باتیں اِس لئے تم سے کہی ہیں کہ میری خوشی تم میں ہو۔ اور تمہاری خوشی پوری
ہو جائے۔ میرا حکم یہ ہے کہ جیسے مَیں نے تم سے محبّت رکھی۔ تم بھی ایک دوسرے
سے محبّت رکھو۔ اِس سے زیادہ محبّت کوئی شخص نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں

کے لئے دیدے۔ جو کچھ مَیں تم کو حکم دیتا ہوں اگر تم اُسے کرو تو میرے دوست ہو۔
اب سے میں تمہیں نوکر نہ کہونگا۔ کیونکہ نوکر نہیں جانتا کہ اُس کا مالک کیا کرتا ہے۔ بلکہ
تمہیں میں نے دوست کہا ہے۔ اِس لئے کہ جو باتیں میں نے اپنے باپ سے سُنیں
وُہ سب تم کو بتادیں۔ تم نے مجھے نہیں چُنا۔ بلکہ مَیں نے تمہیں چُن لیا۔ اور تم کو
مقرر کیا کہ جاکر پھل لاؤ۔ اور تمہارا پھل قائم رہے۔ تاکہ میرے نام سے جو کچھ باپ
سے مانگو وُہ تم کو دے۔ مَیں تم کو اِن باتوں کا حکم اِس لئے دیتا ہوں کہ تم ایک دوسرے
سے محبت رکھو۔ اگر دُنیا تم سے عداوت رکھتی ہے تو تم جانتے ہو کہ اُس نے تم سے پہلے
مجھ سے بھی عداوت رکھی ہے۔ اگر تم دُنیا کے ہوتے تو دُنیا اپنوں کو عزیز رکھتی لیکن
چونکہ تم دُنیا کے نہیں۔ بلکہ مَیں نے تم کو دُنیا میں سے چُن لیا ہے اِس واسطے دُنیا تم
سے عداوت رکھتی ہے۔ جو بات مَیں نے تم سے کہی تھی اُسے یاد رکھو کہ نوکر اپنے مالک
سے بڑا نہیں ہوتا۔ اگر اُنہوں نے مجھے ستایا تو تمہیں بھی ستائینگے۔ اگر اُنہوں نے میری
بات پر عمل کیا تو تمہاری بات پر بھی عمل کرینگے۔ لیکن یہ سب کچھ وہ میرے نام کے
سبب تمہارے ساتھ کرینگے کیونکہ وہ میرے بھیجنے والے کو نہیں جانتے۔ اگر مَیں نہ
آتا اور اُن سے کلام نہ کرتا تو وہ گنہگار نہ ٹھیرتے۔ لیکن اب اُن کے پاس اُن کے گناہ
کا عذر نہیں۔ جو مجھ سے عداوت رکھتا ہے وہ میرے باپ سے بھی عداوت رکھتا
ہے۔ اگر مَیں اُن میں وُہ کام نہ کرتا جو کسی دوسرے نے نہیں کئے تو وہ گنہگار نہ
ٹھیرتے مگر اب تو اُنہوں نے مجھے اور میرے باپ دونو کو دیکھا اور دونو سے عداوت
کی لیکن یہ اِس لئے ہوُا کہ وہ قول پُورا ہو جو اُن کی شریعت میں لکھا ہے کہ اُنہوں
نے مجھ سے مُفت عداوت کی۔ لیکن جب وہ مددگار آئیگا جس کو میں تمہارے

پاس باپ کی طرف سے بھیجونگا یعنی سچائی کا رُوح جو باپ کی طرف سے نکلتا ہے تو وہ میری گواہی دیگا۔ اور تم بھی گواہ ہو۔ کیونکہ شروع سے میرے ساتھ ہو۔
مَیں نے یہ باتیں تم سے اِس لئے کہیں کہ تم ٹھوکر نہ کھاؤ۔ لوگ تم کو عبادتخانو سے خارج کر دینگے۔ بلکہ وہ وقت آتا ہے کہ جو کوئی تم کو قتل کریگا وہ گمان کریگا کہ مَیں خدا کی خدمت کرتا ہوں۔ اور وُہ اِس لئے یہ کرینگے کہ اُنہوں نے نہ باپ کو جانا۔ نہ مجھے۔ لیکن مَیں نے یہ باتیں اِس لئے تم سے کہیں کہ جب اُن کا وقت آئے تو تم کو یاد آجائے کہ مَیں نے تم سے کہہ دیا تھا۔ اور مَیں نے شروع میں تم سے یہ باتیں اِس لئے نہ کہیں کہ مَیں تمہارے ساتھ تھا۔ مگر اب مَیں اپنے بھیجنے والے کے پاس جاتا ہوں۔ اور تم میں سے کوئی مجھ سے نہیں پوچھتا کہ تُو کہاں جاتا ہے؟ بلکہ اِس لئے کہ مَیں نے یہ باتیں تم سے کہیں تمہارا دِل غم سے بھر گیا۔ لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میرا جانا تمہارے لئے فائدہ مند ہے۔ کیونکہ اگر مَیں نہ جاؤں تو وہ مددگار تمہارے پاس نہ آئیگا۔ لیکن اگر جاؤنگا تو اُسے تمہارے پاس بھیج دونگا۔ اور وہ آکر دُنیا کو گناہ اور راستبازی اور عدالت کے بارے میں قصوروار ٹھہرائیگا۔ گناہ کے بارے میں اِس لئے کہ وہ مجھ پر ایمان نہیں لاتے۔ راستبازی کے بارے میں اِس لئے کہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہوں اور تم مجھے پھر نہ دیکھوگے۔ عدالت کے بارے میں اِس لئے کہ دُنیا کا سردار مُجرم ٹھہرایا گیا ہے۔ مجھے تم سے اور بھی بہت سی باتیں کہنی ہیں۔ مگر اب تم اُن کی برداشت نہیں کرسکتے۔ لیکن جب وہ یعنی سچائی کا رُوح آئیگا تو تم کو تمام سچائی کی راہ دکھائیگا۔ اِس لئے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہیگا۔ لیکن جو کچھ سُنیگا وہی کہیگا۔

اور تمہیں آئندہ کی خبریں دیگا۔ وہ میرا جلال ظاہر کریگا۔ اِس لئے کہ مجھ ہی سے حاصل
کرکے تمہیں خبریں دیگا۔ جو کچھ باپ کا ہے وہ سب میرا ہے۔ اِس لئے میں نے کہا
کہ وہ مجھ ہی سے حاصل کرتا ہے اور تمہیں خبریں دیگا۔ تھوڑی دیر میں تم مجھے نہ دیکھو گے
اور پھر تھوڑی دیر میں مجھے دیکھ لوگے۔ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ تم تو روؤ گے
اور ماتم کروگے مگر دُنیا خوش ہوگی۔ تم غمگین تو ہوگے۔ لیکن تمہارا غم ہی خوشی بن جائیگا
جب عورت جننے لگتی ہے۔ تو غمگین ہوتی ہے۔ اِس لئے کہ اُسکے دُکھ کی گھڑی آپہنچی
لیکن جب بچہ پیدا ہو چکتا ہے تو اس خوشی سے کہ دُنیا میں ایک آدمی پیدا ہُوا اُس درد کو
پھر یاد نہیں کرتی پس تمہیں بھی اب تو غم ہے مگر میں تم سے پھر ملونگا۔ اور تمہارا دل خوش
ہوگا اور تمہاری خوشی کوئی تم سے چھین نہ لیگا۔ اُس دِن تم مجھ سے کچھ نہ پوچھوگے۔ میں تم
سے سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر باپ سے کچھ مانگوگے تو میرے نام سے تمکو دیگا۔ اب تک تم نے
میرے نام سے کچھ نہیں مانگا۔ مانگو تو پاؤگے تاکہ تمہاری خوشی پُوری ہو جائے +
میں نے یہ باتیں تم سے تمثیلوں میں کہیں۔ وہ وقت آتا ہے کہ پھر تم سے تمثیلوں میں نہ کہونگا
بلکہ صاف صاف تمہیں باپ کی خبر دونگا۔ اُس دن تم میرے نام سے مانگوگے۔ اور میں تم
سے یہ نہیں کہتا کہ باپ سے تمہارے لئے درخواست کرونگا۔ اِسلئے کہ باپ تو آپ ہی تم کو عزیز
رکھتا ہے۔ کیونکہ تم نے مجھ کو عزیز رکھا ہے۔ اور ایمان لائے ہو کہ میں باپ کی طرف سے نکلا۔
میں باپ میں سے نِکلا اور دُنیا میں آیا ہوں۔ پھر دُنیا سے رخصت ہو کر باپ کے پاس جاتا ہوں۔
یسُوع نے اُنہیں جواب دیا۔ کیا اب تم ایمان لاتے ہو؟ دیکھو وہ گھڑی آتی ہے بلکہ آپہنچی کہ تم
سب پراگندہ ہو کر اپنے اپنے گھر کی راہ لوگے۔ اور مجھے اکیلا چھوڑ دوگے۔ تو بھی میں اکیلا نہیں ہوں کیونکہ باپ
میرے ساتھ ہے۔ میں نے تم سے یہ باتیں اِسلئے کہیں کہ تم مجھ میں اطمینان پاؤ۔ دُنیا میں مصیبت اُٹھاتے
ہو لیکن خاطر جمع رکھو میں دُنیا پر غالب آیا ہوں +

جلالِ خُدا

اے باپ۔ وہ گھڑی آپہنچی۔ اپنے بیٹے کا جلال ظاہر کر۔ تاکہ بیٹا تیرا جلال ظاہر کرے۔ چُنانچہ تُو نے اُسے ہر بشر پر اختیار دیا ہے۔ تاکہ جنہیں تُو نے اُسے بخشا ہے اُن سب کو وہ ہمیشہ کی زندگی دے۔ اور ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خُدائے واحد اور برحق کو اور یسُوع مسیح کو جِسے تُو نے بھیجا ہے جانیں۔ جو کام تُو نے مجھے کرنے کو دیا تھا اُس کو تمام کرکے مَیں نے زمین پر تیرا جلال ظاہر کیا۔ اور اب اے باپ۔ تُو اُس جلال سے جو مَیں دُنیا کی پیدائش سے پیشتر تیرے ساتھ رکھتا تھا۔ مجھے اپنے ساتھ جلالی بنا دے۔ مَیں نے تیرے نام کو اُن آدمیوں پر ظاہر کیا جنہیں تُو نے دُنیا میں سے مجھے دیا۔ وہ تیرے تھے اور تُو نے اُنہیں مجھے دیا۔ اور اُنہوں نے تیرے کلام پر عمل کیا ہے۔ اب وہ جان گئے کہ جو کُچھ تُو نے مجھے دیا ہے وہ سب تیری ہی طرف سے ہے۔ کیونکہ جو کلام تو نے مجھے پہنچایا وہ مَیں نے اُن کو پہنچا دیا اور اُنہوں نے اُس کو قبول کیا اور سچ سچ جان لیا کہ مَیں تیری طرف سے نِکلا ہوں۔ اور وہ ایمان لائے کہ تو ہی نے مجھے بھیجا۔ مَیں اُن کے لئے درخواست کرتا ہوں مَیں دُنیا کے لئے درخواست نہیں کرتا۔ بلکہ اُن کے لئے جنہیں تُو نے مجھے دیا ہے۔ کیونکہ وہ تیرے ہیں۔ اور جو کُچھ میرا ہے وہ سب تیرا ہے۔ اور جو تیرا ہے وہ میرا ہے۔ اور اِن سے میرا جلال ظاہر ہُوا ہے۔ مَیں آگے کو دُنیا میں نہ ہونگا۔ مگر یہ دُنیا میں ہیں اور مَیں تیرے پاس آتا ہوں۔ اے قُدوس باپ۔ اپنے اُس نام کے وسیلے سے جو تُو نے مجھے بخشا ہے اُن کی حفاظت کر۔ تاکہ وہ ہماری طرح ایک ہوں

جب تک اُن کے ساتھ رہا مَیں نے تیرے اُس نام کے وسیلے سے جو تُو نے مجھے بخشا ہے اُن کی حفاظت کی مَیں نے اُن کی نگہبانی کی اور ہلاکت کے فرزند کے سوا اُن میں سے کوئی ہلاک نہ ہُوا تاکہ کتابِ مُقدّس کا لِکھا ہُوا پُورا ہو۔ لیکن اب مَیں تیرے پاس آتا ہوں اور یہ باتیں دُنیا میں کہتا ہوں تاکہ میری خوشی اُنہیں پُوری پُوری حاصِل ہو۔ مَیں نے تیرا کلام اُنہیں پہنچا دیا اور دُنیا نے اُن سے عداوت رکھی۔ اِس لئے کہ جِس طرح میں دُنیا کا نہیں۔ وہ بھی دُنیا کے نہیں۔ مَیں یہ درخواست نہیں کرتا کہ تُو اُنہیں دُنیا سے اُٹھا لے بلکہ یہ کہ اُس شریر سے اُن کی حفاظت کر۔ جِس طرح میں دُنیا کا نہیں وہ بھی دُنیا کے نہیں اُنہیں سچائی کے وسیلے سے مُقدّس کر۔ تیرا کلام سچائی ہے۔ جِس طرح تو نے مجھے دُنیا میں بھیجا اُسی طرح میں نے بھی اُنہیں دُنیا میں بھیجا۔ اور اُن کی خاطر میں اپنے آپ کو مُقدّس کرتا ہوں تاکہ وہ بھی سچائی کے وسیلے سے مُقدّس کئے جائیں۔ مَیں صرف ان ہی کے لئے درخواست نہیں کرتا۔ بلکہ اُن کے لئے بھی جو اِن کے کلام کے وسیلے سے مجھ پر ایمان لائینگے تاکہ وُہ سب ایک ہوں۔ یعنی جس طرح اے باپ۔ تُو مجھ میں ہے اور مَیں تجھ میں ہوں۔ وہ بھی ہم میں ہوں۔ اور دُنیا ایمان لائے کہ تُو ہی نے مجھے بھیجا۔ اور وہ جلال جو تُو نے مجھے دیا ہے مَیں نے اُنہیں دیا ہے۔ تاکہ وہ ایک ہوں جیسے ہم ایک ہیں۔ مَیں اُن میں اور تو مجھ میں تاکہ وہ کامل ہوکر ایک ہو جائیں۔ اور دُنیا جانے کہ تُو ہی نے مجھے بھیجا۔ اور جس طرح کہ تُو نے مجھ سے مُحبّت رکھی اُن سے بھی مُحبّت رکھی۔ اے باپ

مَیں چاہتا ہوں کہ جنہیں تُو نے مجھُے دیا ہے جہاں میں ہوں وہ بھی میرے ساتھ ہوں۔ تاکہ میرے اُس جلال کو دیکھیں جو تُو نے مجھے دیا ہے۔ کیونکہ تُو نے بناء عالم کے پیشتر مجھ سے محبّت رکھی۔ اے عادل باپ۔ دُنیا نے تو تجھُے نہیں جانا۔ مگر مَیں نے تجھے جانا۔ اور اُنہوں نے بھی جانا کہ تُو نے مجھُے بھیجا۔ اور مَیں نے اُنہیں تیرے نام سے واقف کیا اور کرتا رہونگا۔ تاکہ جو محبّت تجھ کو مجھ سے تھی وہ اُن میں ہو اور مَیں اُن میں ہوں +

میری بادشاہت دُنیا کی نہیں۔ اگر میری بادشاہت دُنیا کی ہوتی تو میرے خادم لڑتے۔ تاکہ مَیں یہودیوں کے حوالے نہ کیا جاتا۔ مگر اب میری بادشاہت یہاں کی نہیں۔ مَیں بادشاہ ہوں۔ مَیں اِسلئے پیدا ہُوا اور اِس واسطے دُنیا میں آیا ہوں کہ حق کی گواہی دُوں۔ جو کوئی سچائی کا ہے میری آواز سُنتا ہے +

مسیحِ محشور

تم کیوں گھبراتے ہو؟ اور کس واسطے تمہارے دل میں شک پیدا ہوتے ہیں؟ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں دیکھو کہ مَیں ہی ہوں مجھے چھُو کر دیکھو۔ کیونکہ رُوح کے گوشت اور ہڈی نہیں ہوتی جیسا مجھ میں دیکھتے ہو۔ یہ میری وُہ باتیں ہیں جو مَیں نے تم سے اُس وقت کہی تھیں جب تمہارے ساتھ تھا کہ ضرور ہے کہ جتنی باتیں موسےٰ کی توریت اور نبیوں کے صحیفوں اور زبور میں میری بابت لکھی ہیں پُوری ہوں۔ پھر اُس نے اُن کا ذہن کھولا تاکہ کتابِ مُقدّس کو سمجھیں۔ اور اُن سے کہا۔ یوں لِکھا ہے کہ مسیح دُکھ اُٹھائیگا۔ اور تیسرے دِن مُردوں میں سے جی اُٹھیگا۔ اور یرُوشلیم سے شروع کر کے ساری قوموں میں توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی اُس کے نام سے کی جائیگی۔ تم اِن باتوں کے گواہ ہو۔ اور دیکھو۔ جِس کا میرے باپ نے وعدہ کیا ہے مَیں اُس کو تم پر نازل کرونگا۔ لیکن جب تک عالمِ بالا سے تم کو قوت کا لباس نہ ملے اِس شہر میں ٹھیرے رہو ✚

یرُوشلیم سے باہر نہ جاؤ۔ بلکہ باپ کے اُس وعدے کے پُورا ہونے کے منتظر رہو جِس کا ذکر تم مجھ سے سُن چکے ہو۔ کیونکہ یُوحنّا نے تو پانی سے بپتسمہ دیا مگر تم تھوڑے دِنوں کے بعد رُوح اُلقدس سے بپتسمہ پاؤ گے ✚

پس اُنہوں نے جمع ہو کر اُس سے یہ پُوچھا کہ اے خُداوند۔ کیا تو اِسی وقت اسرائیل کو بادشاہی پھِر عطا کریگا؟ اُس نے اُن سے کہا۔ اُن وقتوں اور میعادوں

کا جاننا جنہیں باپ نے اپنے ہی اختیار میں رکھا ہے تمہارا کام نہیں۔ لیکن جب رُوح اُلقدس تم پر نازل ہوگا تو تم قُوّت پاؤ گے۔ اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں۔ بلکہ زمین کی اِنتہا تک میرے گواہ ہو گے۔

تمہاری سلامتی ہو۔ جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ہے اُسی طرح میں بھی تمہیں بھیجتا ہوں۔ رُوح اُلقدس لو۔ جن کے گُناہ تم بخشو۔ اُن کے بخشے گئے ہیں۔ جن کے گناہ تم قائم رکھو اُن کے قائم رکھے گئے ہیں۔ تم تمام دُنیا میں جاکر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔ جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائیگا۔ اور جو ایمان نہ لائے وہ مُجرم ٹھہرایا جائیگا۔ اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔ وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالینگے۔ نئی نئی زبانیں بولینگے۔ سانپوں کو اُٹھا لینگے۔ اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پینگے اُنہیں کچھ ضرر نہ پہنچیگا۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھینگے تو اچھے ہو جائینگے +

آسمان اور زمین کا کُل اختیار مجھے دیا گیا ہے۔ پس تم جاکر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُنہیں باپ اور بیٹے اور رُوح اُلقدس کے نام پر بپتسمہ دو۔ اور اُنہیں یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تم کو حُکم دیا۔ اور دیکھو میں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں +

مسیح کے گواہ

پیادوں نے جواب دیا کہ انسان
نے کبھی ایسا کلام نہیں کیا۔ اور لوگ
اُس کی تعلیم سے حیران ہوئے۔ کیونکہ وُہ
اُن کو فقیہوں کی طرح نہیں بلکہ صاحبِ
اختیار کی طرح تعلیم دیتا تھا اور لوگ
اُس کی تعلیم سے حیران تھے۔ کیونکہ اُس
کا کلام اختیار کے ساتھ تھا +

حالات و تعلیمات مسیح یعنی انجیلی الفاظ میں واقعات پیدائش و بچپن۔ تعلیمات و معجزے۔ دکھ و موت اور قیامت و صعود صفحہ ۔ قیمت ۳ر

یسوع مسیح کی تعلیم مؤلفہ جناب لالہ رگھو ناتھ ہروکا صاحب سابق گورنر جنرل ہندوستان۔ خدا۔ اپنے حق میں مسیح کی گواہی مسیح کا کام۔ موت صعود۔ مسیح کا پیغام۔ خدا کی بادشاہت۔ دُعا۔ مہمان نوازی۔ رسم پرستی۔ مسیحی زندگی۔ مسیح کے ساتھ وصل۔ خدا کی بادشاہی کے آئین عشاء ربانی۔ آخری عدالت۔ پند و نصائح۔ آخری دعایت۔ رُوح القدس اور انجیل کی اشاعت وغیرہ تقریباً سو مضامین پہ مسیح کی تعلیمات۔ پاکٹ سائز صفحہ ۱۰۰ کپڑے کی جلد ارحمر کی جلد ۲ر۔

حیات المسیح مسیح کی زندگی تعلیمات معجزات اور کلام پر اردو زبان میں سب سے بڑی کتاب یہی ہے۔ صفحہ ۲۴۱ قیمت ۱۲ر

حیات داؤد۔ از پادری ایف بی مائر صاحب۔ نہایت دلچسپ روحانی کتاب ہے جس میں حضرت داؤد کی زندگی سے مسیحی زندگی کی ترقی و رہنمائی کیلئے دلچسپ سبق نکالے ہیں قیمت ۱۲ر

حیات پولوس مشاکر صاحب کی کتاب کا ترجمہ ہے جو پادری علی بخش صاحب نے کیا انگریزی میں یہ بہت مشہور کتاب ہے۔ اور اردو میں بھی کم مفید ثابت نہ ہوگی ۱۱۲ صفحے قیمت ۴ر

خلاصۂ تعلیم عیسوی۔ اس میں خدا۔ مسیح۔ مسیح کی تعلیم۔ بائبل کی آیتوں کا مجموعہ چار ابواب ہیں۔ جن میں بطور سوال مسیحی دین کی مختصر تعلیم آسان عبارت میں دی گئی ہے ۲۹ صفحے۔ قیمت ایک پیسہ +

ملنے کا پتہ :- سکرٹری پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی انار کلی لاہور

قیصری ہالکن سٹیم پریس ہسپتال روڈ لاہور میں مسٹر ایف. ڈی والنٹے سیکرٹری
پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی انارکلی لاہور کے لئے چھپ کر شائع ہوئی